e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

Rs.3/- Vol- 25 , Issue, 215 Wednesday , May 06 2026 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۵)شمارہ نمبر(۲۱۵) لکھنؤ، بروز بدھ ۶-مئی ۲۰۲۶ء، مطابق ۱۷-ذیقعدہ-۱۴۴۷ھ صفحات-۸

بنگال میں بی جے پی کی جیت کے بعد پہلا دن: تشدد، حملے، توڑ پھوڑ اور خواتین کی بے حرمتی کے الزامات

کولکاتا: مغربی بنگال میں 5 مئی 2026 کی صبح سیاسی منظرنامے میں ایک نئے دور کے آغاز کا پیغام لے کر آئی، مگر اس کے ساتھ ہی ریاست کے مختلف علاقوں سے تشدد، حملوں اور توڑ پھوڑ کی خبریں بھی سامنے آئیں، جنہوں نے ماحول کو کشیدہ بنا دیا۔ شمالی 24 پرگنہ ضلع کے باراسات علاقے میں ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہورہی ہے، جس میں بی جے پی کارکنان مسجد پارہ روڈ کا نام بدل کر نیتاجی پلی روڈ کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ کارکنان سیڑھی لگا کر گیٹ پر درج نام کو توڑ رہے ہیں جبکہ قریب ہی سکیورٹی اہلکار کھڑے نظر آتے ہیں۔ اسی دوران ایک اور ویڈیو نے بھی بحث کو جنم دیا، جس میں کچھ افراد ایک شخص کو سفید ساڑی پہنا کر اس کے ساتھ مار پیٹ کرتے اور اسے سڑک پر گھماتے ہوئے نعرے بازی کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔

ہند-جاپان نے صحت کے شعبے میں تعاون کو مستحکم کرنے پر زور دیا

نئی دہلی (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے صحت اور خاندانی بہبود جگت پرکاش نڈا نے ہندوستان اور جاپان کی مشترکہ کمیٹی کے تیسری میٹنگ کے بعد منگل کو کہا کہ صحت کے شعبے میں تعاون کو مضبوط بنانے اور نئی شراکت داریوں کو فروغ دینے کے لیے دونوں ممالک کے باہمی عزم پر زور دیا گیا ہے۔ وزارت صحت اور خاندانی بہبود نے بتایا کہ ہندوستان اور جاپان کے درمیان صحت سے متعلق مشترکہ کمیٹی (جے سی ایم) کی تیسری میٹنگ آج بھارت منڈپم میں منعقد ہوئی۔ مسٹر نڈا اور جاپان کی وزیر انچارج برائے صحت پالیسی کیمی اونوڈا نے مشترکہ طور پر میٹنگ کی صدارت کی۔ مسٹر نڈا نے اس بات پر زور دیا کہ یہ میٹنگ صحت کے شعبے میں تعاون کو مضبوط بنانے اور نئی شراکت داریوں کو فروغ دینے کے لیے دونوں ممالک کے باہمی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں ہندوستان-جاپان تعاون، صحت اور بہبود سے متعلق مفاہمت نامہ اور صحت کے نظام کو مضبوط بنانے، صحت کی خدمات تک رسائی میں بہتری اور صحت کے شعبے میں بہتر نتائج کے لیے اختراع کو فروغ دینے کے مشترکہ وژن پر مبنی ہے۔

انتخابی نتائج تسلیم کرنے سے ممتا بنرجی کا انکار

بی جے پی اور الیکشن کمیشن کو ممتا بنرجی کا کھلا چیلنج، ہم الیکشن نہیں ہارے ہمیں ہرایا گیا ہے، لوک بھون جا کر استعفیٰ نہیں دوں گی

کولکاتہ (ایجنسی) مغربی بنگال اسمبلی انتخاب میں شکست کے بعد ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی نے الزام عائد کیا ہے کہ وہ انتخاب میں ہاری نہیں ہیں بلکہ 100 سیٹوں پر ووٹ کی لوٹ ہوئی ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران ممتا بنرجی نے کہا کہ ہماری لڑائی صرف بی جے پی سے نہیں تھی، ہمیں الیکشن کمیشن سے بھی لڑنا پڑا تھا۔ الیکشن کمیشن کا رویہ مکمل طور سے جانبدارانہ تھا۔ جمہوریت کا قتل کیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ لوک بھون جا کر استعفیٰ نہیں دیں گی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ مجھے لوک بھون کیوں جانا چاہیے؟ اگر مجھے حلف لینا ہوتا تو میں چلی جاتی۔ انہوں نے قبضہ کرلیا ہے۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ میں استعفیٰ دے دوں گی؟ میں نہیں جاؤں گی۔ میں سڑک پر تھی اور سڑک پر ہی رہوں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ الیکشن کے بعد ای وی ایم مشینوں میں گڑبڑی کرنے کے الزامات عائد کیے گئے۔ 2 مرحلوں میں انتخاب مکمل ہونے کے بعد انہوں نے ہمارے لوگوں کو گرفتار کرنا شروع کر دیا اور افسران کو ٹرانسفر کرنا شروع کر دیا۔ وہ اپنی ہی پارٹی کے بیوروکریٹس کو لے آئے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مزید کہا کہ میں نے اس طرح کا انتخاب کبھی نہیں دیکھا۔ میں نے 2004 میں بھی ایسا ظلم نہیں دیکھا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ سونیا گاندھی، راہل گاندھی، ادھو ٹھاکرے اور ہیمنت سورین سے لے کر انڈیا الائنس کے کئی رہنماؤں نے مجھ سے بات کی۔ اکھلیش یادو کل آرہے ہیں۔ ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ مجھے بوتھ سے دھکا مار کر نکالا۔ میں ایک خاتون تھی، لیکن میرے ساتھ ایسا سلوک کیسے کر سکتے ہیں۔ اگر میرے ساتھ ایسا سلوک کیا تو دیگر لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے گا۔ ٹی ایم سی رہنما نے پرعزم انداز میں کہا کہ انڈیا الائنس کے لیڈران ہمارے ساتھ ہیں۔ ہم واپسی کریں گے، یہ جمہوریت کا قتل ہے۔ اسی طرح سے وہ مہاراشٹر اور ہریانہ جیتے، لیکن ہم لوگوں نے ٹائیگر کی طرح لڑائی لڑی ہے۔ ہم لوگوں نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم لوگ ایکشن لیں گے۔ اس بارے میں بعد میں حکمت عملی کا انکشاف کریں گے۔ ہم 10 اراکین پر مشتمل ایک فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دیں گے، جو مختلف علاقوں کا دورہ کرے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ہمارے دفتر پر قبضہ کرلیا گیا اور پارٹی کارکنان پر مظالم شروع ہوگئے ہیں۔ ممتا بنرجی کے مطابق کل جو ہوا وہ ایک سیاہ تاریخ ہے۔ الیکشن کمیشن مکمل طور سے جانبدار ہے۔ وہ دہلی کی قیادت میں کام کر رہے تھے۔ انہوں نے کاؤنٹنگ سنٹر کو ہائی جیک کرلیا تھا۔

پریس کانفرنس کے دوران ممتا بنرجی نے یہ بھی کہا کہ ہمارے لوگ پوری دنیا میں ہیں۔ لوگوں کا جاننے دیں کہ کیسا ظلم وستم ڈھایا گیا۔ اگر وہ خود جیتتے تو میں کچھ نہیں بدلتی، لیکن زبردستی ہرایا گیا۔ ان کے مطابق مرکزی حکومت صرف ایک پارٹی کی حکومت چاہتی ہے۔ پوری دنیا میں یہ غلط پیغام جارہا ہے کہ جمہوری طریقے سے لڑائی نہیں ہورہی ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ ہم لوگ دوبارہ واپسی کریں گے۔ بنگال میں ہم لوگوں نے مقابلہ کیا۔ ہمارا مقابلہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن دونوں سے تھا۔ اگر الیکشن کمیشن بک جائے اور افسران یک طرفہ کام کرنے لگ جائے تو کیا نتائج ہوں گے؟

ممتا بنرجی نے کہا کہ ”مجھے لوک بھون کیوں جانا چاہیے؟ اگر مجھے حلف لینا ہوتا تو میں چلی جاتی۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ میں استعفیٰ دے دوں گی؟ میں نہیں جاؤں گی۔ میں سڑک پر تھی اور سڑک پر ہی رہوں گی۔

ٹی ایم سی کی ہار پر جشن نہیں، یہ جمہوریت میں ’ووٹ چوری‘ کا معاملہ ہے: راہل

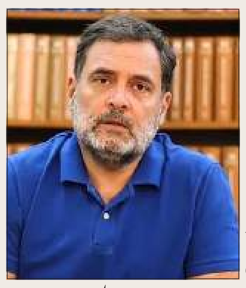

نئی دہلی۔(ایجنسی) 5 ریاستوں کے انتخابی نتائج برآمد ہونے کے بعد سیاسی ہلچل بڑھی ہوئی ہے۔ سبھی ریاستوں میں حکومت سازی کی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔ اس درمیان راہل گاندھی کے حالیہ بیانات نے ملک کی سیاست میں ’ووٹ چوری‘ کی بحث کو ایک بار پھر رفتار دے دی ہے۔ خاص طور پر آسام اور مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات کے نتائج سے وہ بہت فکرمند نظر آرہے ہیں۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے ایک بیان کل دیا تھا اور ایک بیان آج دیا ہے، جس میں بی جے پی پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے انتخابی عمل کی شفافیت پر سوال اٹھایا ہے۔ راہل گاندھی نے آج جاری اپنے بیان میں کہا کہ ”کانگریس کے اندر اور دیگر پارٹیوں میں کچھ لوگ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی شکست پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں، لیکن انہیں یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ آسام اور بنگال کے عوامی مینڈیٹ کی ’چوری‘ دراصل بی جے پی کی جانب سے ہندوستانی جمہوریت کو کمزور کرنے کی ایک بڑی کوشش ہے۔“

ممتا کے استعفیٰ نہ دینے کے بیان پر سوویندو ادھیکاری کا ردعمل

کولکاتا (یو این آئی) مغربی بنگال کی سبکدوش ہونے والی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی کے استعفیٰ نہ دینے کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر سوویندو ادھیکاری نے کہا کہ ایسے معاملات میں آئینی نظام بالکل واضح ہے۔ منگل کے روز ممتا بنرجی کے اس بیان پر کہ وہ لوک بھون جا کر استعفیٰ نہیں دیں گی، بی جے پی رہنما سوویندو ادھیکاری نے کہا کہ ”اس بارے میں (ہماری پارٹی) کا ترجمان بات کرے گا“، اور مزید کہا کہ ”آئین میں سب کچھ لکھا ہوا ہے، زیادہ بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ ممتا بنرجی نے اسمبلی انتخابات میں اپنی پارٹی کی بھاری شکست کے ایک دن بعد کولکاتا میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی پارٹی کو زبردستی ہرایا گیا ہے اور وہ لوک بھون جا کر استعفیٰ نہیں دیں گی۔ انہوں نے کہا تھا کہ ”ہم ہارے نہیں ہیں، ہمیں ہرایا گیا ہے۔ آئینی ضوابط کے مطابق کسی بھی ریاست میں اسمبلی انتخابات کے نتائج آنے کے بعد، چاہے پارٹی جیتے یا ہارے، وزیرِ اعلیٰ گورنر سے ملاقات کر کے اپنا استعفیٰ پیش کرتا ہے۔ اس کے بعد گورنر انہیں نئی حکومت کے قیام تک بطور کارگزار وزیرِ اعلیٰ کام جاری رکھنے کی درخواست کرتے ہیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ 294 رکنی ریاستی اسمبلی کے انتخابات میں ترنمول کانگریس کو بھاری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، اور ممتا بنرجی خود بھی بھوانی پور اسمبلی حلقے سے سوویندو ادھیکاری کے خلاف 15,000 سے زائد ووٹوں کے فرق سے ہار گئی ہیں۔

مغربی بنگال میں حکومت سازی کی تیاریاں زوروں پر

9 مئی کو حلف برداری کی تقریب، شاہ بی جے پی کے مرکزی مبصر مقرر

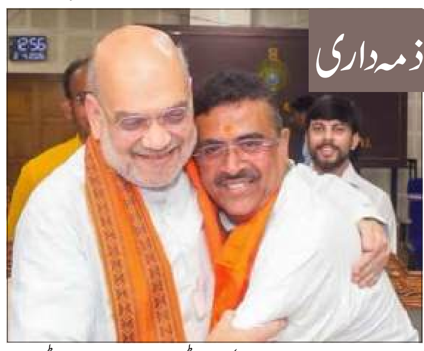

جے پی نڈا کو ملی آسام کی ذمہ داری

نئی دہلی: (ایجنسی) بھارتیہ جنتا پارٹی نے مغربی بنگال میں نئی حکومت کے قیام کے لیے تیاریاں تیز کردی ہیں۔ ایک اہم تنظیمی اقدام میں، پارٹی نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو مغربی بنگال کے لیے بی جے پی کا مرکزی مبصر مقرر کیا ہے۔

اطلاعات کے مطابق نئی حکومت 9 مئی کو حلف اٹھائے گی۔ بی جے پی کے پارلیمانی بورڈ نے شاہ کو پارٹی کے قانون ساز پارٹی لیڈر کے انتخاب کے لیے مرکزی مبصر مقرر کیا ہے۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ نے 5 مئی 2026 کو ایک پریس ریلیز میں یہ معلومات جاری کیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ شاہ مغربی بنگال میں قانون ساز پارٹی کے رہنما کے انتخاب کے لیے مرکزی مبصر کے طور پر کام کریں گے۔

دریں اثنا، بی جے پی کی ایک پریس ریلیز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اوڈیشہ کے وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی کو مغربی بنگال کے لیے مرکزی شریک مبصر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ بی جے پی کے یہ دونوں رہنما مغربی بنگال قانون ساز پارٹی کے اجلاس اور قیادت کے انتخاب کے عمل کی نگرانی کریں گے۔ آسام کے لیے، بی جے پی پارلیمانی بورڈ نے مرکزی صحت اور خاندانی بہبود اور کیمیکل اور کھاد کے وزیر جے پی نڈا کو پارٹی کے قانون ساز پارٹی لیڈر کے انتخاب کے لیے مرکزی مبصر کے طور پر مقرر کیا ہے۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی ریاست میں شریک مبصر کے طور پر کام کریں گے۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ نے پارٹی کی جانب سے اہم معلومات فراہم کرتے ہوئے ایک پریس ریلیز جاری کی۔ 206 سیٹیں جیت کر اور پیر کو اعلان کردہ اسمبلی انتخابات کے نتائج میں دو تہائی سے زیادہ اکثریت حاصل کرکے، بی جے پی نے ترنمول کانگریس کو بنگال میں اقتدار سے بے دخل کر دیا اور آسام میں مسلسل تیسری بار اقتدار پر قبضہ کرلیا۔ 294 رکنی مغربی بنگال اسمبلی میں اکثریت کا نشان 148 ہے۔ کانگریس نے دو نشستیں جیتی ہیں، جب کہ ٹی ایم سی نے 81 پر کامیابی حاصل کی ہے۔ بائیں بازو کی جماعتوں نے صرف دو نشستیں حاصل کیں، اور دیگر نے دو نشستیں جیتیں۔

تمل ناڈو: ٹی وی کے نے حکومت سازی کا دعویٰ کیا پیش

اکثریت ثابت کرنے کے لیے دو ہفتوں کی مہلت طلب

چنئی: (ایجنسی) اداکار سے سیاست دان بننے والے سی جوزف وجے کی قیادت میں تملگا ویٹری کزگم (ٹی وی کے) نے تمل ناڈو اسمبلی انتخابات میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 108 نشستوں پر کامیابی حاصل کی ہے اور اسی بنیاد پر ریاست میں حکومت سازی کا دعویٰ پیش کر دیا ہے۔ 234 رکنی اسمبلی میں کسی بھی جماعت کو واضح اکثریت حاصل نہ ہونے کے باعث سیاسی منظرنامہ غیر یقینی صورت اختیار کر گیا ہے، جہاں حکومت سازی کے لیے جوڑ توڑ اور رابطوں کا سلسلہ تیز ہوگیا ہے۔ اکثریت کے لیے درکار 118 نشستوں کے مقابلے میں ٹی وی کے کو 10 نشستوں کی کمی کا سامنا ہے، جس کے پیش نظر پارٹی قیادت نے ریاستی گورنر راجندر وشواناتھ ارلیکر سے ملاقات کر کے حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کیا اور ایوان میں اپنی اکثریت ثابت کرنے کے لیے دو ہفتوں کا وقت مانگا ہے۔ اس پیش رفت کے بعد سیاسی حلقوں میں ممکنہ اتحادوں اور حمایت کے امکانات پر بحث شدت اختیار کر گئی ہے۔

2027 کے انتخابات سے قبل بی جے پی خواتین کیلئے ریزرویشن پر اپنا موقف واضح کرے: اکھلیش

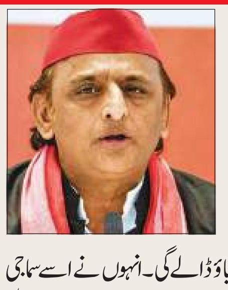

لکھنؤ (یو این آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے سربراہ اکھلیش یادو نے خواتین ریزرویشن کے معاملے پر بی جے پی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے منگل کے روز کہا کہ پی ڈی اے (پسماندہ، دلت، اقلیت) کا یہ واضح مطالبہ ہے کہ پارلیمنٹ میں منظور شدہ خواتین ریزرویشن کو اتر پردیش کے 2027 کے اسمبلی انتخابات میں نافذ کرنے کا فوری اعلان کیا جائے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ یہ بل پوری اپوزیشن کے تعاون سے منظور ہوا ہے، ایسے میں اب بی جے پی حکومت کو اپنی نیت واضح کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ”اگر حکومت اس پر اعلان نہیں کرتی ہے، تو اسے یہ بھی بتانا چاہیے کہ کیا بی جے پی اور اس کی اتحادی جماعتیں خواتین کو ریزرویشن دینے کے خلاف ہیں؟“ مسٹر اکھلیش یادو نے مزید کہا کہ جب تک حکومت اس معاملے پر واضح اعلان نہیں کرتی، ان کی پارٹی اس مطالبے کو مسلسل اٹھاتی رہے گی۔ سماجوادی پارٹی ہر ہفتے مختلف مقامات پر اس مسئلے کو عوام کے درمیان لے جائے گی اور خاتون ریزرویشن کے نفاذ کے لیے دباؤ ڈالے گی۔ انہوں نے اسے سماجی انصاف اور خواتین کی سیاسی شرکت سے جڑا ایک اہم موضوع قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریاست کی آدھی آبادی کو ان کا حق دلانا وقت کی پکار ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بنگال اسمبلی انتخابات میں ملی جیت کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز دہلی میں پارٹی دفتر میں خطاب کرتے ہوئے سماجوادی پارٹی کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔

ترقیاتی کاموں کا تحفظ شہریوں کی بھی ذمہ داری ہے: سی ایم یوگی

وزیر اعلیٰ نے گورکھپور میں واٹر باڈی پر تعمیر شدہ ٹو لین برج کی افتتاح

گورکھپور۔ (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا ہے کہ ترقی کے نتیجے میں حاصل ہونے والی سہولیات سے طویل مدت تک فائدہ اٹھانے کے لیے شہریوں کو بھی ان کے تحفظ اور دیکھ بھال کی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری اثاثے دراصل عوام کی ملکیت ہیں، اس لیے ان کی حفاظت ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ منگل کی دوپہر گورکھپور کے تارامنڈل علاقے میں واٹر باڈی پر تعمیر شدہ ٹو لین برج کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے بٹن دبا کر اور فیتہ کاٹ کر 14.33 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار اس پل کو عوام کے نام وقف کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک اور ریاست کے ساتھ ساتھ گورکھپور بھی تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور اس طرح کے منصوبے شہر کی اندرونی رابطہ کاری کو مزید مضبوط کریں گے۔

انہوں نے ماضی اور حال کا موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ 2017 سے پہلے گورکھپور خراب امن وامان، مافیا کے اثر ورسوخ اور بیماریوں کے باعث بدنام تھا، جس کی وجہ سے لوگ یہاں آنے یا سرمایہ کاری کرنے سے کتراتے تھے۔ تاہم آج حالات یکسر بدل چکے ہیں اور شہر ترقی کی نئی مثال بن کر ابھرا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صرف گورکھپور انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے علاقے میں ہی 50 ہزار سے زائد نوجوانوں کو روزگار ملا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گورکھپور میں انفراسٹرکچر کے تحت فور لین اور سکس لین سڑکوں کا جال بچھ چکا ہے، جبکہ صحت اور صنعت کے شعبے میں ایمز کا قیام، فرٹیلائزر کارخانے کی بحالی اور پپرائچ شوگر مل کی دوبارہ شروعات اہم سنگ میل ہیں۔ سیاحت اور تعلیم کے میدان میں آیوش یونیورسٹی، چڑیا گھر، رام گڑھ تال اور نئے ہوٹلوں کی سہولیات نے شہر کو مزید پرکشش بنا دیا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ کبھی تارامنڈل علاقہ بنیادی سہولیات سے محروم تھا اور سیلاب کے بعد لوگ یہاں رہنے سے ڈرتے تھے، لیکن آج یہی علاقہ شہر کے مہنگے ترین علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔ آخر میں انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ترقیاتی کاموں کو اپنا سمجھ کر ان کی حفاظت کریں اور کسی بھی صورت میں ان کو نقصان نہ پہنچنے دیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے تارامنڈل علاقے کی ترقی کو ریاست کے لیے ایک مثالی ماڈل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہاں تیزی سے سیاحت اور شہری سہولیات کو فروغ دیا جارہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رام گڑھ تال اب ایک اہم سیاحتی مرکز بن چکا ہے اور اسی علاقے میں چڑیا گھر بھی موجود ہے، جب کہ ایک کنونشن سینٹر کی تعمیر جاری ہے، تارامنڈل کی تزئین وآرائش ہورہی ہے اور ایک جدید سائنس پارک بھی قائم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے جی ڈی اے کے افسران کو ہدایت دی کہ واٹر باڈی کو اس انداز میں ترقی دی جائے کہ وہاں بہتا ہوا پانی اور کشتی رانی جیسی سرگرمیاں ممکن ہوسکیں۔

’چار سال تک بغیر ٹرائل قید رکھنا بنیادی حقوق کی خلاف ورزی‘

قتل کے ملزم کو ’سپریم‘ ضمانت

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں واضح کیا ہے کہ کسی بھی ملزم کو بغیر ٹرائل طویل مدت تک جیل میں رکھنا آئینی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے قتل کے ایک مقدمے میں چار سال سے زائد عرصہ سے قید ملزم کو ضمانت دیتے ہوئے کہا کہ تیز رفتار اور منصفانہ سماعت ہر شہری کا بنیادی حق ہے، جسے نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ یہ فیصلہ جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس وجے بشنوئی پر مشتمل بنچ نے ساحل منوج مچارے کی اسپیشل لیو پٹیشن پر سنایا۔ ملزم نے بامبے ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو چیلنج کیا تھا، جس میں اس کی ضمانت کی درخواست مسترد کردی گئی تھی۔ یہ مقدمہ مہاراشٹر کے کولہاپور ضلع کے شاہ پور تھانے میں درج ہے۔ عدالت نے سماعت کے دوران اس بات پر تشویش ظاہر کی کہ ملزم یکم نومبر 2022 سے عدالتی حراست میں ہے۔ اگرچہ ٹرائل کورٹ نے 2024 میں فردِ جرم عائد کردی تھی لیکن اس کے باوجود اب تک ایک بھی گواہ کا بیان ریکارڈ نہیں کیا جا سکا۔ عدالت نے کہا کہ مقدمے میں اس طرح کی تاخیر انصاف کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے۔

یو اے ای کے فجیرہ میں ایران کے ڈرون حملے کی تہران نے کی تردید

تین ہندوستانی شہری زخمی، پی ایم مودی نے یو اے ای میں ڈرون حملے کی مذمت کی

دبئی/تہران: (ایجنسی) متحدہ عرب امارات میں فجیرہ پٹرولیم انڈسٹریز زون (FOIZ) میں ایران کے ”ڈرون حملے“ کے بعد آگ لگ گئی جس سے تین ہندوستانی شہری زخمی ہوگئے۔ ایرانی فورسز کے ذرائع نے یو اے ای پر حملوں کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ متحدہ عرب امارات پر حملے ایران سے نہیں ہوئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایرانی فورسز ذرائع نے یو اے ای پر حملوں کی سختی سے تردید کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ متحدہ عرب امارات پر حملے ایران سے نہیں ہوئے اور نہ ہی حملے کا کوئی منصوبہ تھا۔ ایک ایرانی فوجی اہلکار نے سرکاری ٹی وی کو بتایا کہ اسلامی جمہوریہ کے پاس تیل کی تنصیبات پر حملے کا کوئی پہلے سے منصوبہ بند پروگرام نہیں تھا اور جو کچھ ہوا وہ آبنائے ہرمز کے ممنوعہ راستوں سے غیر قانونی طور پر بحری جہازوں کے گزرنے کے لیے امریکی فوج کی مہم جوئی کا نتیجہ تھا اور اس کے لیے امریکی فوج کو جوابدہ ہونا چاہیے۔ مزید کہا کہ امریکی حکام کو سفارتی عمل میں طاقت کے استعمال کے بدصورت رویے کو ختم کرنا چاہیے اور تیل کے اس حساس خطے میں فوجی مہم جوئی کو روکنا چاہیے جو دنیا کے تمام ممالک کی معیشتوں کو متاثر کرتا ہے۔ واضح رہے کہ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے گزشتہ روز ایران پر بلیسٹک اور کروز میزائلوں اور ڈرون حملوں کا الزام لگایا تھا۔ اماراتی وزارت دفاع کے مطابق 4 مئی کو حملے ایران کی جانب سے کیے گئے۔ فضائی دفاعی کارروائی کے دوران 12 بلیسٹک، 3 کروز میزائل، 4 ڈرون تباہ کیے گئے، اور ایرانی حملے ناکام بنائے گئے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، متحدہ عرب امارات میں ہندوستانی سفارت خانے نے تصدیق کی ہے کہ فجیرہ میں ہونے والے حملوں میں تین ہندوستانی زخمی ہوئے ہیں۔ اس نے مزید کہا، ”ہم متاثرہ ہندوستانی شہریوں کی مناسب طبی دیکھ بھال اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے مقامی حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے فجیرہ آئل انڈسٹریز زون پر ہونے والے ڈرون حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے اس حملے میں تین ہندوستانی شہری زخمی ہوئے تھے انہوں نے شہریوں اور اہم بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کو ”ناقابل قبول“ قرار دیا اور خطے میں استحکام کی بحالی کے لیے سفارتی کوششوں کے لیے ہندوستان کی حمایت کا اعادہ کیا مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا، ”یو اے ای میں ہونے والے ان حملوں کی میں سخت مذمت کرتا ہوں، جن میں تین ہندوستانی شہری زخمی ہوئے ہیں۔ شہریوں اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانا ناقابل قبول ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان ”یو اے ای کے ساتھ مکمل طور پر متحد ہے۔“ انہوں نے مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے تمام مسائل کے پرامن حل“ کی ضرورت پر زور دیا۔

ایرانی بندرگاہ پر جگہ جگہ آگ کی لپٹیں

لبنان میں بھی اسرائیل کی تباہی جاری، مشرق وسطیٰ میں کشیدگی پھر بڑھی

بیروت (ایجنسی) جنوبی ایران کے ایک بندرگاہ پر کئی جہازوں میں آگ لگنے کی خبر سامنے آئی ہے۔ اس کے علاوہ لبنان میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی حملوں میں متعدد افراد کی ہلاکت کا معاملہ بھی سامنے آیا ہے۔ الجزیرہ کی ایک رپورٹ کے مطابق نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی ’مہر نیوز‘ نے بتایا کہ ایران کے جنوبی بندرگاہ ’دیر‘ میں کئی تجارتی جہازوں میں آگ لگ گئی، جس سے جگہ جگہ آگ کی لپٹیں دکھائی دے رہی ہیں۔ ایجنسی نے مزید کہا کہ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کر دیں۔ ایجنسی نے بتایا کہ ”اس واقعہ کی وجہ اب تک معلوم نہیں ہوسکی ہے اور آگ بجھانے کا عمل مکمل ہونے کے بعد ہی اس کی جانکاری دی جائے گی۔“ یہ خبر ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اس خطہ اور آبنائے ہرمز میں کشیدگی برقرار ہے۔ یہ کشیدگی اس موجودہ جنگ بندی کے دوران ہے، جس نے 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر کیے گئے حملوں کے بعد شروع ہونے والی جنگ کو روک دیا تھا۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور مرکزی مذاکرات کار محمد باقر قالیباف کا اس تعلق سے کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز میں ایک نیا توازن ابھر رہا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اب جہازوں کی سلامتی کی ذمہ داری ایران اور اس کے اتحادیوں نے سنبھال لی ہے۔ قالیباف نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتا ہے اور ناکہ بندی جاری رکھتا ہے تو سلامتی خطرے میں پڑ جائے گی اور مزید کمزور ہوجائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ حالات امریکہ کے لیے ناقابل برداشت ہیں۔ ایران نے ابھی تک اپنی کارروائی مکمل طور پر شروع بھی نہیں کی، جو اس بات کا اشارہ ہے کہ کشیدگی مزید بڑھ سکتی ہے۔

شراب گھوٹالہ معاملہ: ’ایمیکس کیوری‘ کے ذریعہ ہوگی سماعت

نئی دہلی۔ دہلی کی مشہور شراب پالیسی معاملہ میں سماعت کے دوران ایک بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے لیڈران اروند کیجریوال، منیش سسودیا اور ان کے ساتھ درگیش پاٹھک کے ذریعہ عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ کیے جانے کے بعد دہلی ہائی کورٹ نے کہا کہ 3 سینئر وکلاء کو ’ایمیکس کیوری‘ کے طور پر مقرر کیا جائے گا۔ جسٹس سورن کانتا شرما کی بنچ نے منگل کو کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ ملزمان کا موقف عدالت میں رکھا جائے اگرچہ وہ خود پیش نہ ہوں۔ عدالت نے کہا کہ وہ جمعہ (8 مئی) کو ایمیکس کیوری کی تقرری پر باضابطہ حکم جاری کرے گی، جس کے بعد معاملے کی سماعت ہوگی۔ ایمیکس کیوری کا مطلب عدالت کا دوست ہوتا ہے۔ دراصل ایمیکس کیوری ایک سینئر اور تجربہ کار وکیل ہوتا ہے، جو کسی بھی فریق کا نمائندہ نہیں ہوتا، لیکن عدالت کی مدد کے لیے مقرر کیا جاتا ہے۔ اس کا کام قانونی مسائل کو واضح کرنا اور منصفانہ سماعت کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔

ہم نے امریکی جہاز کونشانہ بنایا ہے: ایران

آبنائے ہرمز پر کشیدگی: ایرانی اسپیکر محمد باقر قالیباف کی امریکہ کو سخت تنبیہ، کہا۔'ہم نے تو ابھی شروعات بھی نہیں کی'

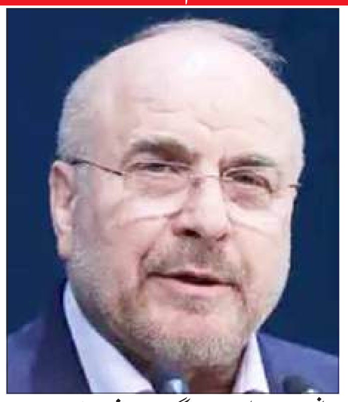

ہم نے امریکی جہاز کونشانہ بنایا ہے: ایران

تہران، 5 مئی (یو این آئی) ایران نے آبنائے ہرمز میں امریکی بحریہ کے ایک جہاز کونشانہ بنانے کا اعلان کیا ہے۔ واشنگٹن نے اس دعوے کی فوری طور پر تردید کردی ہے لیکن تہران نے اس اہم آبی گزرگاہ میں کلیدی بحری علاقوں پر اپنے وسیع کنٹرول کا اعلان کیا اور ایک نیا نقشہ بھی جاری کر دیا ہے۔ ایران کی نیم سرکاری خبر ایجنسی فارس نیوز نے پیر کے روز مقامی ذرائع کے حوالے سے شائع کردہ خبر میں کہا ہے کہ ملک کے جنوبی حصے میں واقع جاسک لینڈ کے قریب گشت کرتے ایک امریکی جنگی بحری جہاز کو رُکنے کے حکم کی تعمیل نہ کرنے پر دو میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایجنسی کے مطابق جہاز نے ٹریفک اور جہاز رانی کی سلامتی کی خلاف ورزی کی اور حملے کے بعد اپنا سفر جاری نہیں رکھ سکا اور علاقے سے پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گیا۔ تاہم کسی مالی یا جانی نقصان سے متعلق کوئی تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ ایران کی پاسدارانِ انقلاب نے اس سے قبل خبردار کیا تھا کہ تہران کی جانب سے جاری کردہ رُوٹ پروٹوکول کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی جہاز کو روکنے کے لئے طاقت کا استعمال کیا جائے گا۔" ایکسیئس کے رپورٹر باراک راویڈ کے مطابق ایک اعلیٰ امریکی عہدیدار نے ایران کے امریکی بحریہ کے جہاز کونشانہ بنانے کے دعوے کو مسترد کر دیا ہے۔ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملوں کے آغاز کے بعد تہران نے اسرائیل اور خلیج میں امریکی اتحادیوں کے خلاف جوابی کارروائیاں کیں اور آبنائے ہرمز کو بند کر دیا تھا۔ امریکہ 13 اپریل سے اس اہم آبی راستے میں ایرانی بحری سرگرمیوں کے خلاف ایک بحری ناکہ بندی لگائے ہوئے ہے۔ پاکستان کی ثالثی میں 8 اپریل کو طے پانے والی دو ہفتوں کی جنگ بندی اور اس کے بعد اسلام آباد میں ہونے والے براہ راست مذاکرات کسی مستقل نتیجے پر نہیں پہنچ سکے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پاکستان کی درخواست پر جنگ بندی کو غیر معینہ مدت تک بڑھا دیا تھا۔ ان پیش رفتوں کے ساتھ ہی، ایران کے پاسداران انقلاب دستوں نے ایک نیا نقشہ جاری کیا جس میں ان علاقوں کو دکھایا گیا ہے جنہیں وہ آبنائے ہرمز میں اپنے زیرِ کنٹرول قرار دیتا ہے۔ فارس نیوز ایجنسی کے مطابق یہ علاقہ ایران کے جزیرہ قشم سے لے کر متحدہ عرب امارات کی امارت تک، اور ایران کے کوہِ مبارک سے متحدہ عرب امارات کے شہر فجیرہ کے جنوب تک پھیلا ہوا ہے۔ تاہم اس نئے اعلان کردہ زیرِ کنٹرول علاقے کے پہلے کے زیرِ کنٹرول علاقے کے مقابلے میں کتنا وسیع ہونے سے متعلق تفصیلات ابھی واضح نہیں ہیں۔

☆ ایران اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی کے دوران آبنائے ہرمز ایک بار پھر عالمی توجہ کا مرکز بن گئی ہے، جہاں ایرانی بحریہ کی سرگرم نگرانی اور امریکی بحری نقل و حرکت کے باعث حالات مزید نازک ہو گئے ہیں۔ ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی جنگی جہازوں نے جب آبنائے ہرمز میں داخل ہونے کی کوشش کی تو ایرانی بحریہ نے انہیں خبردار کرنے کے لیے فائرنگ کی۔ اس کے ساتھ ہی ایران نے الزام عائد کیا کہ امریکہ نے اس کی شہری کشتیوں کونشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں پانچ شہری ہلاک ہو گئے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور امریکہ کے ساتھ جاری مذاکرات میں شامل اہم شخصیت محمد باقر قالیباف نے سخت لہجے میں کہا کہ موجودہ کشیدگی کے باوجود ایران نے ابھی تک اپنی مکمل طاقت کا استعمال نہیں کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی کارروائیاں خطے میں جہاز رانی کے لیے خطرہ بن رہی ہیں لیکن ایران اس صورتحال سے بخوبی واقف ہے اور مناسب وقت پر مؤثر جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ دوسری جانب امریکہ نے ایرانی الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جن کشتیوں کونشانہ بنایا گیا وہ ایران کی پاسداران انقلاب سے وابستہ تھیں۔ امریکی حکام کے مطابق ان کشتیوں کی سرگرمیاں مشتبہ تھیں اور وہ خطے میں امریکی مفادات کے لیے خطرہ بن سکتی تھیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ بریڈ کوپر نے بتایا کہ ایرانی فورسز نے امریکی نگرانی میں موجود جہازوں پر کروز میزائل، ڈرون اور چھوٹی کشتیوں کے ذریعے حملے کی کوشش کی، جسے بروقت ناکام بنایا گیا۔ کوپر کے مطابق امریکی افواج نے چھ ایرانی کشتیوں کو تباہ کیا اور متعدد میزائلوں اور ڈرونز کو فضا میں ہی روک دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی بحری جہازوں کو محفوظ رکھنے کے لیے اپاچی اور ایم ایچ ساٹھ سی ہاک ہیلی کاپٹروں کا استعمال کیا گیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق یو ایس ایس ٹرکسٹن اور یو ایس ایس میسن نامی جنگی جہازوں نے شدید خطرات کے باوجود آبنائے ہرمز عبور کر کے خلیجی پانیوں میں داخل ہونے میں کامیابی حاصل کی۔ ایرانی خبر رساں ادارے تسنیم نے امریکی دعووں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز سے اس دوران کوئی تجارتی جہاز یا تیل بردار ٹینکر نہیں گزرا۔ ایران کا کہنا ہے کہ امریکہ خطے میں کشیدگی کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہا ہے تا کہ اپنی عسکری موجودگی کو جواز فراہم کر سکے۔ یہ کشیدگی اس وقت مزید بڑھ گئی تھی جب 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے دارالحکومت تہران سمیت کئی شہروں پر مشترکہ حملے کیے تھے۔ اس کے بعد ایران نے امریکہ اور اسرائیل سے منسلک سمندری راستوں پر پابندیاں عائد کر دی تھیں، جس کے اثرات اب بھی جاری ہیں۔ ادھر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں کہا کہ ایران کی حالیہ کارروائیاں بڑے پیمانے کی نہیں تھیں اور انہیں جنگ بندی کی خلاف ورزی نہیں کہا جاسکتا۔ تاہم ماہرین کے مطابق خطے میں بڑھتی ہوئی عسکری سرگرمیاں کسی بڑے تصادم کا پیش خیمہ بن سکتی ہیں۔

آبنائے ہرمز میں کشیدگی: ایران کا امریکی جنگی جہاز پر حملے کا دعویٰ، امریکہ کی تردید

واشنگٹن، 5 مئی (یو این آئی) ایران اور امریکہ کے درمیان آبنائے ہرمز میں کشیدگی بڑھ گئی ہے، ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ ایک امریکی جنگی جہاز کو میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا ہے تاہم امریکہ نے اس کی تردید کردی ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی جہاز ایرانی بندرگاہ جاسک کے قریب داخل ہوا اور وارننگ نظر انداز کرنے پر اس پر 2 میزائل داغے گئے جس کے بعد وہ پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گیا۔ دوسری جانب امریکی فوج نے سوشل میڈیا بیان میں کہا ہے کہ ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق یہ صورتِ حال اس وقت سامنے آئی ہے جب ایرانی فوجی قیادت نے خبردار کیا تھا کہ آبنائے ہرمز میں داخل ہونے والی امریکی افواج کونشانہ بنایا جائے گا۔ ایران کا کہنا ہے کہ اس اہم گزرگاہ کی سیکیورٹی ہر قیمت پر برقرار رکھیں گے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایران میں ممکنہ طویل جنگ کی تیاریوں کا عمل بھی جاری ہے۔ ایرانی حکام میزائل اور ڈرون صلاحیت بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جبکہ ملک میں انٹرنیٹ بندش بھی جاری ہے جو 90 ملین سے زائد افراد کو متاثر کر رہی ہے۔ ایرانی حکومت نے جانِ فدا ※ نامی مہم بھی شروع کر رکھی ہے جس میں عوام کو قربانی کے لیے تیار رہنے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق اس مہم میں 31 ملین افراد شامل ہو چکے ہیں تاہم غیر ملکی میڈیا رپورٹس میں ان اعداد و شمار کو مشکوک قرار دیا جا رہا ہے۔

پروجیکٹ فریڈم دراصل پروجیکٹ ڈیڈ لاک ہے، عباس عراقچی

تہران، 5 مئی (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایکس پر تازہ ٹویٹ میں کہا کہ آبنائے ہرمز میں پیش آنے والے واقعات یہ واضح کرتے ہیں کہ کسی سیاسی بحران کا فوجی حل ممکن نہیں ہے۔ عباس عراقچی نے لکھا کہ پاکستان کی مخلصانہ کوششوں سے مذاکرات میں پیش رفت ہو رہی ہے، ایسے میں امریکہ کو چاہیے کہ وہ بدخواہوں کی وجہ سے دوبارہ کسی دلدل میں گھسیٹے جانے سے ہوشیار رہے۔ انھوں نے کہا کہ خطے کی صورت حال کے پیشِ نظر یہی احتیاط متحدہ عرب امارات کو بھی برتنی چاہیے۔ ایرانی وزیر خارجہ کا آبنائے ہرمز کے سلسلے میں نئی امریکی منصوبہ بندی سے متعلق کہنا تھا کہ 'پروجیکٹ فریڈم' دراصل 'پروجیکٹ ڈیڈ لاک' ہے۔ انھوں نے اشارہ دیا کہ پاکستان کی ثالثی میں جو مذاکرات کامیابی سے آگے بڑھ رہے ہیں، اس منصوبے سے اس میں ایک بار پھر ڈیڈ لاک واقع ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ امریکہ کا ایک نیا منصوبہ سامنے آیا ہے جس کے تحت امریکی بحریہ آبنائے ہرمز میں پھنسے ہوئے یا خطرے میں موجود تجارتی جہازوں کو گائیڈ اور اسکاٹ کرے گی، تا کہ وہ محفوظ طریقے سے آبنائے ہرمز سے گزر سکیں۔ آبنائے ہرمز دنیا کی اہم ترین آئل روٹ ہے اور یہاں کشیدگی کے باعث ہزاروں جہاز متاثر ہوئے، امریکی منصوبے کا مقصد آزادانہ جہاز رانی بحال کرنا ہے، امریکا کا الزام ہے کہ اس نے جہازوں پر حملے کیے، راستے محدود کیے یا کنٹرول کرنے کی کوشش کی، اور پروجیکٹ فریڈم اس صورت حال کے جواب میں شروع کیا جا رہا ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت امریکی بحری جہاز (ڈسٹرائرز) تجارتی جہازوں کے ساتھ چلیں گے، فضائی نگرانی، ڈرونز اور میزائل دفاعی نظام استعمال ہوگا، اور ہزاروں امریکی فوجی اور درجنوں جنگی وسائل تعینات کیے جا رہے ہیں۔

اے آئی کے بہانے ملازم کی برطرفی غیر قانونی قرار

بیجنگ، 5 مئی (یو این آئی) چین کی ایک عدالت نے فیصلہ دیا ہے کہ کسی کمپنی کے لیے اس بہانے کسی ملازم کو برطرف کرنا غیر قانونی ہے کہ اس کی جگہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی سستا متبادل رکھا جاسکتا ہے۔ اس فیصلے کو اے آئی کی وجہ سے بے روزگاری کے بڑھتے ہوئے خدشات کے تناظر میں ملازمین کے حقوق کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ چین کے مشرقی صوبے ژی جیانگ کے دارالحکومت ہانگژو میں قائم ایک فِن ٹیک کمپنی کے 35 سالہ ملازم ژو کو اس وقت نوکری سے نکال دیا گیا جب اس نے تنزلی اور تنخواہ میں کمی قبول کرنے سے انکار کیا۔ کمپنی نے اسے بتایا کہ اس کی ذمہ داریوں کو اے آئی کے ذریعے انجام دیا جاسکتا ہے۔ ہانگژو انٹرمیڈیٹ پیپلز کورٹ کے جج شی گوانگ چیانگ نے سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کو انٹرویو میں کہا" ہم نہیں سمجھتے کہ اے آئی ٹیکنالوجی اس مرحلے تک پہنچ چکی ہے کہ وہ انسانی کارکنوں کو مکمل طور پر بدل سکے۔ "ژو نے لیبر ثالثی کے لیے درخواست دی اور ہر مرحلے پر کامیابی حاصل کی، ثالثی، ٹرائل اور اپیل سب میں عدالت نے اس کے حق میں فیصلہ دیا۔ عدالتوں نے قرار دیا کہ کمپنی نے غیر قانونی طور پر اس کا معاہدہ ختم کیا اور حکم دیا کہ اسے 260,000 یوآن (تقریباً 38,067 امریکی ڈالر) سے زیادہ معاوضہ دیا جائے۔ چینی اے آئی کمپنی ڈیپ سیک کا نیا ماڈل متعارف، خصوصیات کیا ہیں؟ عدالت نے یہ بھی قرار دیا کہ صرف اخراجات کم کرنے کی بنیاد پر کسی ملازم کو ہٹانا "حقیقی اور بنیادی حالات میں تبدیلی" کے زمرے میں نہیں آتا، جو قانونی طور پر برطرفی کی ایک شرط ہوتی ہے۔ یہ اصول عام طور پر انضمام یا بڑی ادارہ جاتی تبدیلیوں پر لاگو ہوتا ہے۔ اسی طرح 2024 میں گوانگژو کی ایک عدالت نے بھی فیصلہ دیا تھا کہ ایک گرافک ڈیزائنر کی اے آئی سے جگہ لینے کو "حقیقی حالات میں تبدیلی" نہیں سمجھا جا سکتا۔ ہانگژو عدالت کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق 2025 میں شہر میں 12,359 لیبر تنازعات سامنے آئے، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 61.7 فی صد زیادہ ہیں، اور ان میں اے آئی سے متعلق کیسز میں اضافہ ہو رہا ہے کیوں کہ شہر کی اے آئی انڈسٹری تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کی 2025 کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں ہر 4 میں سے ایک ملازم کسی نہ کسی حد تک جنریٹو اے آئی سے متاثر ہوا ہے۔ اس تبدیلی کا سب سے زیادہ اثر جونیئر اور ابتدائی سطح کی ملازمتوں پر پڑ رہا ہے۔ گزشتہ سال اسٹینفورڈ کی ایک تحقیق کے مطابق امریکا میں 22 سے 25 سال کے افراد کی وہ ملازمتیں جو اے آئی سے زیادہ متاثر ہیں، جیسے سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ اور کسٹمر سپورٹ، 2022 کے بعد سے 13 فی صد تک کم ہو گئی ہیں۔ چین میں یہ مسئلہ خاص طور پر حساس ہے کیوں کہ وہاں نوجوان پہلے ہی روزگار کے دباؤ کا شکار ہیں۔ قومی ادارہ شماریات کے مطابق مارچ میں 16 سے 24 سال کی عمر کے افراد میں بے روزگاری کی شرح 16.9 فی صد رہی، جو فروری میں 16.1 فی صد تھی (طلبہ کو شامل کیے بغیر)۔ 25 سے 29 سال کی عمر کے افراد میں بے روزگاری کی شرح 7.7 فی صد رہی، جب کہ مجموعی شہری بے روزگاری 5.4 فی صد ریکارڈ کی گئی۔

کراچی میں قیامت خیز گرمی، اموات کی تعداد 12 ہوگئی

کراچی، 5 مئی (یو این آئی) کراچی میں قیامت خیز گرمی باعث شہر کے مختلف علاقوں سے 12 لاشیں برآمد ہوئیں، لاشوں کو عباسی شہید اسپتال، سول اسپتال کراچی اور جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر منتقل کردیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی میں شدید گرمی کی لہر کے دوران کم از کم 12 افراد کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جب درجہ حرارت 1.44 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا جو 2018 کے بعد شہر کا سب سے زیادہ درجہ حرارت بتایا جا رہا ہے۔ ریسکیو اداروں ایدھی فاؤنڈیشن اور چھیپا ویلفیئر ایسوسی ایشن نے بتایا کہ مختلف علاقوں سے لاشیں برآمد ہوئیں، اموات نشے کی زیادتی، گرمی کی شدت اور ناساز حالت میں دوران علاج ہوئیں۔ لاشیں شہر کے مختلف علاقوں سے ملی ہیں جن میں منگھوپیر، گلشنِ حدید، ڈیفنس فیز 8، بوٹ بیسن، لیاقت آباد، سپر ہائی وے، سُرجانی ٹاؤن، موری پور روڈ، بلدیہ ٹاؤن اور نارتھ کراچی شامل ہیں۔ لاشوں کو عباسی شہید اسپتال، سول اسپتال کراچی اور جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر منتقل کیا گیا۔ تاہم پولیس سرجن ڈاکٹر سمعیہ سید کے مطابق سرکاری اسپتالوں کے میڈیکولیگل سیکشنز کو تاحال کوئی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے موصول نہیں ہوئی۔ وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت دی ہے کہ متاثرہ افراد کی شناخت کی جائے اور ان کے اہل خانہ تک رسائی یقینی بنائی جائے۔ دوسری جانب شہریوں نے بجلی کی طویل بندش اور پانی کی قلت کی شکایت کی ہے۔ کچھ علاقوں میں 16 گھنٹے تک لوڈ شیڈنگ رپورٹ ہوئی ہے، جس سے صورتحال مزید سنگین ہو گئی ہے۔ گذشتہ روز محکمہ موسمیات کے مطابق 1.44 ڈگری سینٹی گریڈ کا درجہ حرارت 31 مئی 2018 کے بعد سب سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا ہے، تاہم آئندہ دنوں میں درجہ حرارت میں بتدریج کمی کی توقع ظاہر کی گئی ہے۔

امریکی سپریم کورٹ کا ریاست لوئیزیانا سے متعلق بڑا فیصلہ

ایران جنگ ختم ہونے پر پیٹرول کی قیمتیں تیزی سے کم ہو جائیں گی: ٹرمپ ★ ٹرمپ کی ایران کو دھمکی: ہرمز کشیدگی نے سیز فائر کو جنگ کے دہانے پر دھکیل دیا ★ امریکہ کا ایک بار پھر چین پر ایران کی 'فنڈنگ' کرنے کا الزام

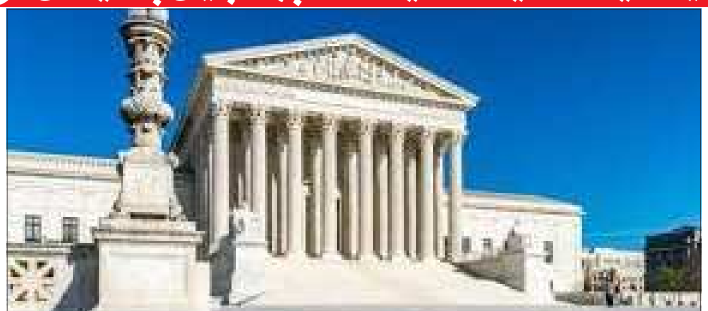

واشنگٹن، 5 مئی (یو این آئی) امریکی سپریم کورٹ نے ریاست لوئیزیانا میں سیاہ فام اکثریت کے ایک انتخابی حلقے کی حد بندی غیر قانونی قرار دینے کے اپنے فیصلے پر عمل درآمد انتخابات سے پہلے کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اس فیصلے سے ری پبلکن پارٹی کو فائدہ پہنچنے کا امکان ہے کیوں کہ سیاہ فاموں کی اکثریت روایتی طور پر ڈیموکریٹک پارٹی کو ووٹ دیتی ہے۔ ریاست لوئیزیانا کے گورنر جیف لانڈری پہلے ہی اعلان کر چکے ہیں کہ وہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ریاست میں ایمرجنسی نافذ کریں گے اور ریاست میں کانگریس انتخابات سے پہلے منعقد ہونے والی پرائمری کو موخر کر دیں گے جو 16 مئی کو ہونی ہے۔

☆ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران جنگ ختم ہونے پر پیٹرول کی قیمتیں تیزی سے کم ہو جائیں گی۔ وہ آج بھی خود کو ایسا ہی محسوس کرتے ہیں جیسا پچاس سال پہلے محسوس کرتے تھے۔ واشنگٹن میں بزنس سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ آدمی کی صحت خراب ہو تو پتا چل جاتا ہے جیسے پچھلی امریکی انتظامیہ میں پتہ چل جاتا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ چین کے صدر سے ملاقات کا منتظر ہوں، چین کا دورہ اہم ہوگا۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران کے 159 جہاز ڈبو دیے، میری تو خواہش تھی کہ ان پر قبضہ کیا جاتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ویت نام میں ہم نے 19 سال گزارے، کوریا میں سات سال گزارے، اب ایران کے معاملے میں لوگ کہتے ہیں کہ اتنی دیر کیوں ہو رہی ہے۔ ٹرمپ ایران جنگ سے متعلق صحافیوں کے سوالوں کے جواب دیے بغیر تقریب سے روانہ ہو گئے۔

☆ آبنائے ہرمز کے گرد امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی شدت اختیار کر گئی اور جنگ بندی خطرے میں پڑ گئی۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے امریکی جہازوں پر حملہ کیا تو اسے سخت نتائج بھگتنا ہوں گے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ اس کی فوج تجارتی جہازوں کو محفوظ راستہ فراہم کر رہی ہے جبکہ ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز مکمل طور پر اس کے کنٹرول میں ہے۔ امریکی حکام کے مطابق 7 ایرانی کشتیوں کو تباہ کیا گیا ہے تاہم ایران نے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق جنوبی کوریا کے 1 جہاز پر حملہ اور آگ لگنے کی بھی تصدیق ہوئی ہے جبکہ مزید 2 جہازوں میں آگ لگنے کی اطلاعات ہیں۔ گزشتہ روز ایران نے متحدہ عرب امارات پر بھی میزائل اور ڈرون حملے کیے جس کے نتیجے میں فجیرہ کے آئل زون میں آگ لگ گئی اور 3 افراد زخمی ہوئے۔ متحدہ عرب امارات نے اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے جواب دینے کا حق محفوظ رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ ادھر عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ امریکا میں پیٹرول کی قیمت 45.4 ڈالرز فی گیلن سے تجاوز کر گئی ہے جس سے مہنگائی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ امریکی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے 50 تجارتی جہازوں کا رخ موڑ دیا ہے تا کہ علاقے میں سیکیورٹی یقینی بنائی جا سکے جبکہ کئی ممالک کے جہاز اب بھی پھنسے ہوئے ہیں۔

☆ امریکی وزیرِ خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے چین پر الزام لگایا ہے کہ وہ ایران سے بڑی مقدار میں تیل خرید کر اسے مالی مدد فراہم کر رہا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق اسکاٹ بیسنٹ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ایران کی کارروائیوں کے باعث آبنائے ہرمز بند ہوئی تاہم امریکہ اسے دوبارہ کھولنے کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔ امریکی وزیر نے آبنائے ہرمز پر مکمل طور پر کنٹرول ہونے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ اسکاٹ بیسنٹ نے چین سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایران پر اثر و رسوخ استعمال کرتے ہوئے آبنائے ہرمز کھلوانے میں سفارتی کردار ادا کرے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو مداخلت سے خبردار کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ امریکہ پھنسے ہوئے جہازوں کو محفوظ راستہ فراہم کرے گا۔ واضح رہے کہ چین اور روس نے اقوامِ متحدہ میں ایران کے خلاف قرارداد کی مخالفت کی ہے، ان ممالک نے موقف اختیار کیا ہے کہ معاملے کا یکطرفہ موقف پیش کیا جا رہا ہے۔ امریکہ ایران پر پہلے ہی سخت پابندیاں عائد کر چکا ہے جبکہ چین ان پابندیوں کو غیر قانونی قرار دیتا ہے اور ایرانی تیل کی خرید جاری رکھے ہوئے ہے۔ یاد رہے کہ آئندہ ہفتے امریکی صدر اور چینی صدر کے درمیان ملاقات متوقع ہے جس میں اہم عالمی امور پر بات چیت کی جائے گی۔

ایرانی ہیکر گروپ کا فجیرہ بندرگاہ کے خلاف سائبر آپریشن کا دعویٰ

تہران، 5 مئی (یو این آئی) ایرانی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ ہیکر گروپ حندلہ نے یو اے ای کی فجیرہ بندرگاہ کے خلاف سائبر آپریشن کیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سائبر آپریشن میں شپنگ، مالیات اور انفرااسٹرکچر سے متعلق 4 لاکھ 30 ہزار سے زائد خفیہ دستاویزات نکالی گئیں۔ ان خفیہ دستاویزات کو فجیرہ پر ٹارگٹڈ حملوں میں معاونت کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ ہیکر گروپ کا کہنا ہے کہ یو اے ای، امریکا اور اسرائیل کے درمیان تعاون نگرانی میں ہے اور اس کے سنگین نتائج ہوں گے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز فجیرہ میں ڈرون حملے کے بعد 3 افراد زخمی ہوئے، تینوں زخمیوں کا تعلق بھارت سے ہے۔

کویت میں جعلسازی اسکینڈل میں غیر ملکی کو 7 سال قید کی سزا

کویت سٹی، 5 مئی (یو این آئی) کویت کی فوجداری عدالت نے شہریت سازی (جعلسازی) کے ایک بڑے اور دیرینہ اسکینڈل میں ملوث سعودی شہری کو 7 سال قید بامشقت اور جرمانے کی سزا سنادی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق عدالت کے تین رکنی بنچ نے مقدمے کی سماعت مکمل ہونے پر غیر ملکی شہری کو 7 سال قید بامشقت کی سزا سنائی اور 316,000 کویتی دینار (تقریباً ساڑھے نو لاکھ ڈالر سے زائد) کا بھاری جرمانہ عائد کیا۔ رپورٹس کے مطابق ملزم کے والد کو بھی ان کی عدم موجودگی میں 7 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق ملزم نے 35 ہزار کویتی دینار کے عوض ایک ایسے شخص کا بیٹا بن کر جعلی شہریت حاصل کی تھی جس کی اپنی شہریت پہلے ہی دھوکہ دہی ثابت ہونے پر منسوخ کی جا چکی تھی۔ نیشنلٹی انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ نے انکشاف کیا کہ ملزم کے فنگر پرنٹس اس کے اصل سعودی شناختی کارڈ سے میچ کر گئے، جس سے جعلسازی کا ثبوت مل گیا۔ ملزم نے جعلی شہریت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کویت کی دو وزارتوں میں ملازمتیں حاصل کیں۔ وہ بیک وقت وزارت دفاع میں کارپورل اور وزارت داخلہ میں پولیس افسر کے طور پر کام کرتا رہا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں واضح کیا کہ ملکی وقار اور شہریت کے قانون کے ساتھ کھلواڑ کرنے والوں کے لیے یہ سزا ایک مثال بنے گی۔

4 مئی کو 12 بیلسٹک، 3 کروز میزائل، 4 ڈرون تباہ کیے، اماراتی وزارت دفاع

دبئی، 5 مئی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے ایران پر بلیسٹک اور کروز میزائلوں اور ڈرون حملوں کا الزام لگایا ہے، وزارت دفاع نے کہا کہ حملے ایران کی جانب سے کیے گئے ہیں۔ اماراتی وزارت دفاع نے بتایا کہ 4 مئی کو فضائی دفاعی کارروائی کے دوران 12 بیلسٹک، 3 کروز میزائل، 4 ڈرون تباہ کیے گئے اور ایرانی حملے ناکام بنائے گئے، بیلسٹک، کروز میزائل، ڈرون حملے ایران کی جانب سے کیے گئے۔ اماراتی وزارت دفاع کی جانب سے تازہ حملوں میں 3 افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کی گئی ہے، اماراتی حکام نے کہا فجیرہ میں آئل انڈسٹری زون پر ایران نے ڈرون حملہ کیا، جس کے بعد آگ بھڑک اُٹھی اور 3 ہندوستانی شہری زخمی ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ یو اے ای میں سنی گئی آوازیں فضائی خطرات کو کامیابی سے روکنے کا نتیجہ تھیں۔ حملوں کی وجہ سے دبئی اور شارجہ میں پروازیں عارضی طور پر روک دی گئیں۔ سی این این نے دعویٰ کیا کہ یو اے ای نے میزائل اور ڈورن حملے روکنے کے لیے اسرائیل کا دفاعی نظام استعمال کیا۔ متحدہ عرب امارات کے وزارت خارجہ نے شہری علاقوں اور اہم تنصیبات پر ایرانی میزائل اور ڈرون حملوں کی شدید مذمت کی ہے اور حملوں کو ملکی سلامتی اور بین الاقوامی قوانین پر حملہ قرار دیا اور کہا ایرانی حملوں کا جواب دینے کا قانونی حق حاصل ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا بزدلانہ کارروائیوں میں تین ہندوستانی شہری زخمی ہوئے ہیں، اپنی خودمختاری اور شہریوں کے تحفظ کے لیے کسی بھی قسم کی جوابی کارروائی کا قانونی حق محفوظ رکھتے ہیں۔ یو اے ای نے ایران کو جارحانہ کارروائیوں اور ان کے نتائج کا مکمل ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس اشتعال انگیزی کو روکنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ اماراتی وزارت دفاع کے مطابق ایرانی حملوں کے نتیجے میں اب تک 549 بیلسٹک میزائل، 29 کروز میزائل، 2260 ڈرون ناکام بنائے جا چکے ہیں اور ان حملوں میں اب تک مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے 227 افراد زخمی ہوئے۔

نیتن یاہو کے خلاف بدعنوانی سے متعلق مقدمات کی سماعت ایک بار پھر مؤخر

یروشلم، 5 مئی (یو این آئی) نیتن یاہو کے خلاف بدعنوانی مقدمات کی سماعت ایک بار پھر مؤخر کردی گئی، جس کے نتیجے میں اسرائیلی وزیر اعظم کو عارضی راحت مل گئی ہے۔ اسرائیلی عدالت میں پیر کے روز نیتن یاہو کا بیان ریکارڈ ہونا تھا، تاہم عدالت نے اچانک کارروائی ملتوی کردی۔ رپورٹس کے مطابق یہ فیصلہ وزیر اعظم کے وکیل کی جانب سے رات گئے عدالت کو فراہم کی گئی نئی معلومات (اپ ڈیٹس) کے بعد کیا گیا، تاہم ان تفصیلات کو منظر عام پر نہیں لایا گیا۔ اسرائیلی میڈیا، بشمول چینل 24 نیوز، کے مطابق سماعت کو اچانک مؤخر کیے جانے سے نیتن یاہو کو وقتی ریلیف حاصل ہوا ہے۔ واضح رہے کہ نیتن یاہو، جو چھٹی بار اسرائیل کے وزیر اعظم بنے ہیں، 2019 سے تین کرپشن کیسز کا سامنا کر رہے ہیں اور ان مقدمات کی سماعت کئی بار تعطل کا شکار ہو چکی ہے۔ اس سے قبل وہ 28 اپریل کو عدالت میں پیش ہوئے تھے، جو ایران کے خلاف حالیہ جنگ کے آغاز کے بعد ان کی پہلی پیشی تھی۔ مبصرین کے مطابق غزہ میں جاری جنگ اور اب ایران کے ساتھ کشیدگی نے بھی عدالتی کارروائیوں پر اثر ڈالا ہے، جس کے باعث سماعت بار بار مؤخر ہو رہی ہے۔

تعلیمی ادارے بند کرنے اور آن لائن کلاسز کا اعلان

دبئی، 5 مئی (یو این آئی) یو اے ای میں تعلیمی ادارے بند کر کے آن لائن کلاسز کا اعلان کر دیا گیا تاہم 8 مئی کو صورتحال کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق متحدہ عرب امارات میں وزارتِ تعلیم یو اے ای نے ملک بھر کے تعلیمی ادارے عارضی طور پر بند کرتے ہوئے آن لائن تعلیم کا اعلان کر دیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ منگل 5 مئی 2026 سے جمعہ 8 مئی 2026 تک تمام نرسریز، سرکاری و نجی اسکولوں میں کلاسز آن لائن ہوں گی۔ یہ فیصلہ طلبہ، تدریسی عملے اور انتظامی اسٹاف سب پر لاگو ہوگا۔ حکام کا کہنا تھا کہ یہ اقدام اس وقت کیا گیا جب ملک میں علاقائی کشیدگی اور سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر ایمرجنسی الرٹس جاری کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق یو اے ای کا ایمرجنسی الرٹ سسٹم چند گھنٹوں میں متعدد بار فعال ہوا، جس کے بعد احتیاطی اقدامات کے تحت تعلیمی اداروں کو فوری طور پر آن لائن تعلیم پر منتقل کیا گیا۔ وزارتِ تعلیم یو اے ای اور اسکول انتظامیہ نے کہا ہے کہ تدریسی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں گی، تاہم تمام کلاسز آن لائن پلیٹ فارمز پر منتقل کر دی گئی ہیں۔ ادارے والدین اور طلبہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں اور صورتحال کے مطابق مزید ہدایات جاری کی جائیں گی۔ تعلیمی حکام کے مطابق اداروں کو پہلے ہی ہدایت دی گئی تھی کہ وہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر آن لائن یا روایتی تعلیم کے نظام میں منتقل ہونے کے لیے تیار رہیں، اور موجودہ صورتحال میں اسی پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے۔ حکام نے مزید بتایا کہ 8 مئی کو صورتحال کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا، جس کے بعد آن لائن تعلیم میں توسیع یا معمول کے مطابق کلاسز کی بحالی کا فیصلہ کیا جائے گا۔

بی ایس پی کی مایوس کن کارکردگی کا سلسلہ برقرار

تمل ناڈو، کیرالہ اور بنگال میں ایک فیصد بھی ووٹ حاصل نہ کرسکی پارٹی

بہار میں گزشتہ سال ہوئے اسمبلی انتخاب میں بی ایس پی کو ایک سیٹ پر جیت حاصل ہوئی تھی اور اس سے کچھ امیدیں بندھی تھیں، لیکن مختلف ریاستوں میں ہوئے حالیہ انتخابات میں پارٹی کو پھر سے مایوسی ہاتھ لگی۔

لکھنؤ۔ ملک کی 4 ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقہ کے انتخابی نتائج سامنے آ گئے ہیں۔ اس میں سے 3 ریاستوں میں اقتدار تبدیل ہوگئی ہے۔ تمل ناڈو میں اداکار سے سیاستداں بنے وجے کی پارٹی تملگا ویتری کژگم (ٹی وی کے) کے برسراقتدار ہونے کا راستہ ہموار ہوگیا ہے۔ اس درمیان بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے لیے برے دن ختم نہیں ہو رہے ہیں۔ بی ایس پی نے مغربی بنگال، تمل ناڈو اور کیرالہ کے اسمبلی انتخابات میں بھی اپنی قسمت آزمائی تھی، لیکن تینوں ہی ریاست میں اسے مایوسی ہاتھ لگی۔ ان ریاستوں میں کھاتہ کھولنا تو دور پارٹی کو ایک فیصد ووٹ بھی نہیں مل سکا۔ مایاوتی پارٹی میں تنظیم کو مضبوط کرنے، دلت-مسلم اتحاد قائم کرنے اور نوجون چہرہ آکاش آنند کو آگے بڑھانے کی حکمت عملی میں مصروف تھیں، لیکن انتخابی نتائج میں یہ حکمت عملی مکمل طور پر ناکام ہوگئی۔ پارٹی کے قومی کنویز آکاش آنند سمیت ان کے سسر اشوک سدھارتھ اور دیگر سینئر لیڈران نے جم کر انتخابی مہمات چلائیں، تابڑ توڑ انتخابی ریلیاں بھی کیں، لیکن نتائج مایوس کن رہے۔ واضح رہے کہ مغربی بنگال میں آکاش آنند کی ریلی میں اچھی خاصی بھیڑ اکٹھی ہونے کے باوجود پارٹی کا کھاتہ نہیں کھل سکا۔ تینوں ریاستوں میں بی ایس پی کی کارکردگی انتہائی مایوس کن رہی۔ بی ایس پی کے کھاتے میں مغربی بنگال میں 18.0 فیصد، تمل ناڈو میں 11.0 فیصد اور کیرالہ میں 15.0 فیصد ووٹ ہی آئے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ مغربی بنگال اسمبلی انتخاب میں مایاوتی نے خود کئی عوامی ریلیاں کی تھیں اور 200 سے زائد امیدوار انتخابی میدان میں اتارے تھے۔ اس وقت بھی پارٹی کو کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا تھا۔ اس بار مایاوتی کی عدم موجودگی کو بھی پارٹی کی ناکامی کی ایک بڑی وجہ قرار دیا جا رہا ہے۔ بی ایس پی جنوبی ہندوستان میں بھی اپنی جڑیں جمانا چاہ رہی تھی، لیکن وہاں اس کے لیے کامیابی حاصل کرنا دور کی بات لگ رہی ہے۔ پورے بنگال میں بی ایس پی کو صرف 11.0 فیصد یعنی 53369 ووٹ ہی ملے۔ بہار میں گزشتہ سال ہوئے اسمبلی انتخاب میں بی ایس پی کو ایک سیٹ پر جیت حاصل ہوئی تھی اور اس کامیابی سے پارٹی کو کچھ امیدیں بندھی تھیں، لیکن پڑوسی ریاست مغربی بنگال میں اسے پھر مایوسی ہاتھ لگی۔ اسی طرح تمل ناڈو اور کیرالہ میں بھی کچھ سیٹوں پر جیت کی امید تھی، لیکن کامیابی حاصل نہ ہوسکی۔ حالیہ انتخابی نتائج نے واضح کر دیا ہے کہ بی ایس پی کو خاص طور سے جنوبی ہندوستان کی ریاستوں میں اپنی جڑیں جمانے کے لیے طویل جدوجہد کرنی پڑے گی۔ فی الحال ان ریاستوں میں پارٹی کا ووٹ بینک نہ ہونے کے برابر رہ گیا ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے پروفیسر ریتا بہوگنا جوشی کے شوہر آنجہانی پی سی جوشی کو خراج عقیدت پیش کیا

لکھنؤ: 5 مئی۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے آج پریاگ راج میں سابق ایم پی پروفیسر ریتا بہوگنا جوشی کی رہائش گاہ پر ان کے شوہر آنجہانی شری پی سی جوشی کی آخری رسومات ادا کرنے کے لیے ان کی رہائش گاہ کا دورہ کیا۔ انہوں نے پھولوں کی چادر چڑھائی اور آنجہانی کی روح کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جناب موریہ نے سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ وہ آنجہانی کی روح کو بھگوان اپنے قدموں میں جگہ دے اور خاندان کو اس بے پناہ غم کو برداشت کرنے کی طاقت دے۔ انہوں نے کہا کہ آنجہانی پی سی جوشی ایک شریف النفس، سادہ اور سرشار شخصیت تھے، جن کا انتقال معاشرے کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اس موقع پر مقامی عوامی نمائندے اور معززین بھی موجود تھے۔

پہلے بڑے منگل پر 'زیرو ویسٹ بھنڈاروں' کی پہل

لکھنؤ: جیٹھ مہینے کے پہلے بڑے منگل کے موقع پر شہر بھر میں عقیدت اور خدمت کا خوبصورت منظر دیکھنے کو ملا، جہاں سیکڑوں مقامات پر بھنڈاروں کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران نگر نگم کی ٹیم نے نگر آیوکت Gaurav Kumar کی ہدایت پر 'زیرو ویسٹ بھنڈارا' کے تحت خصوصی بیداری مہم چلائی۔ نگر نگم کی آئی ای سی ٹیم نے بھنڈارا منتظمین اور عقیدت مندوں کو صفائی اور ماحولیاتی تحفظ کے تئیں بیدار کیا۔

نگر نگم میں پہلے سے رجسٹرڈ 470 بھنڈاروں کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ ہر مقام پر گیلا اور خشک کچرا الگ کرنے کے لیے علیحدہ ڈسٹ بن رکھے گئے۔ اس کے ساتھ ہی مقامات پر صفائی کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل نگرانی کی گئی۔ منتظمین کو سنگل یوز پلاسٹک کے استعمال سے بچنے اور دونا پتّل و کُلھڑ کے استعمال کی ترغیب دی گئی۔

نگر نگم نے آٹھوں زون میں زونل سینیٹری افسران کی قیادت میں صفائی نظام پر کڑی نظر رکھی۔ عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے شہر کے 79 مقامات پر جل کل محکمہ کی جانب سے پانی کے ٹینکر لگائے گئے، جبکہ ہر زون میں ایک اضافی ٹینکر ریفلنگ کے لیے مخصوص رکھا گیا تاکہ تمام بھنڈارا مقامات پر مسلسل پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

بڑے منگل کو 'زیرو ویسٹ ایونٹ' بنانے کے لیے نگر نگم نے خصوصی مہم چلائی۔ ہر بھنڈارا میں سبز اور نیلے ڈسٹ بن نصب کیے گئے اور بینر، اسٹینڈی اور فلائر کے ذریعے صفائی کا پیغام دیا گیا۔ سوچھتا رضاکاروں نے عقیدت مندوں کو بیدار کیا، جبکہ سوچھ سرویکشن کے تحت شہریوں سے فیڈ بیک بھی حاصل کیا گیا۔ کچرا جمع کرنے والی گاڑیوں پر بیداری کے جنگل بھی نشر کیے گئے۔

حضرت گنج علاقے میں سماجی تنظیموں کے تعاون سے 'زیرو ویسٹ بھنڈارا' کی قابلِ ستائش پہل کی گئی۔ اس مہم میں نگر نگم لکھنؤ، ایل ایس اے، سماجی اداروں اور رضاکاروں نے مل کر خصوصی صفائی مہم چلائی۔ بھنڈارا مقامات اور اطراف کے علاقوں میں صفائی کو یقینی بنایا گیا اور کچرا مینجمنٹ پر خاص توجہ دی گئی۔

نگر آیوکت Gaurav Kumar نے تمام زونل سینیٹری افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے علاقوں کا دورہ کر کے جہاں جہاں بھنڈارے منعقد ہوئے ہیں وہاں خصوصی صفائی کو یقینی بنائیں تاکہ تقریب کے بعد کہیں بھی کچرا جمع نہ ہو۔ ساتھ ہی انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ اگر کسی بھنڈارے کا رجسٹریشن ابھی تک نہیں ہوا ہے تو آئندہ منگل کے لیے نگر نگم کے ٹول فری نمبر 1533 یا 'لکھنؤ ون' ایپ کے ذریعے مفت رجسٹریشن ضرور کرائیں۔

رہائشی سہولت کے لئے 173 کروڑ روپے کی لاگت سے کُشمی انکلیو کثیر منزلہ ہاؤسنگ اسکیم کا سنگ بنیاد رکھا گیا

وزیر اعلیٰ نے گورکھپور میں کلیان منڈپم کا افتتاح سمیت تقریباً 612 کروڑ روپئے کے 71 پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

لکھنؤ: ۵ مئی۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج تقریباً 612 کروڑ روپے کے 71 پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا، جس میں کلیان منڈپم (کنوینشن سینٹر) بھی شامل ہے، جسے مادھو نگر، جنگل بینی مادھو، گورکھپور میں 5 کروڑ روپئے کی لاگت سے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کلیان منڈپم کا معائنہ کیا، وہاں کے انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور اس کے احاطے میں شجر کاری بھی کی۔ اس موقع پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج اس علاقے کے علاقوں کو شادیوں یا کسی بھی عوامی تقریب کے انعقاد کے لیے جدید ترین کلیان منڈپم مل رہا ہے۔ مزید برآں، گورکھپور میٹروپولس کے باشندوں کو 612 کروڑ روپے کی لاگت والے ترقیاتی پروجیکٹوں کا تحفہ بھی مل رہا ہے۔ کلیان منڈپم کوئی بھی عوامی تقریب منعقد کر سکے گا۔ اس کے آڈیٹوریم میں 300 افراد بیٹھ سکتے ہیں۔ بالائی منزل پر ایک آڈیٹوریم بھی ہے۔ پانچ یا چھ الگ الگ منسلک کمرے ہیں۔

علاقائی باشندے آسانی سے کلیان منڈپم میں آسکتے ہیں اور اس کے کشادہ صحن میں اپنی بیٹی کی شادی، اپنے بچے کی شادی کی تقریب، کوئی بھی میٹنگ، یا دیگر عوامی تقریب منعقد کر سکتے ہیں۔ اب، رہائشیوں کو ان تمام سہولیات تک رسائی ان کے پڑوس میں ہی ہوگی۔ یہ کلیان منڈپم میرے ایم ایل اے فنڈ اور گورکھپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے تعاون سے بنایا گیا ہے۔ لوگ اب شادیوں اور دیگر عوامی تقریبات کے لیے ہوٹلوں، شادی کے لان، یا گلیوں کے خیموں پر انحصار نہیں کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج گورکھپور کی ترقی کے لیے 612 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب بھی منعقد ہوئی۔ اس میں 270 کروڑ روپئے کی لاگت سے ایک مربوط ڈویژنل دفتر کی تعمیر بھی شامل ہے۔ یہ دفتر ڈویژنل کمشنر کے دفتر کے ساتھ-ساتھ تمام ڈویژنل محکموں کے افسران کو ایک ہی عمارت میں رکھے گا، جس سے عوام کو ایک ہی جگہ پر تمام محکموں کی خدمات تک رسائی حاصل ہوگی۔ اب لوگوں کو مختلف مقامات کا سفر نہیں کرنا پڑے گا۔ اس کے بجائے تمام ڈویژنل افسران کے دفاتر ایک ہی عمارت میں ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کُشمی انکلیو کثیر منزلہ ہاؤسنگ اسکیم کا سنگ بنیاد، جس کی لاگت 173 کروڑ روپئے ہے، گورکھپور میں معاشرے کے تمام طبقات بشمول غریب، متوسط طبقے اور اعلا طبقے کے لیے مکانات فراہم کرنے کے لیے رکھی گئی تھی۔ اس کے علاوہ آر سی سی ڈرین اور سڑک کے کاموں، سونولی روڈ پر داخلی دروازے کی تعمیر اور مختلف مقامات پر اسٹریٹ لائٹنگ سے متعلق منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ یہ اسکیمیں، عوام سے وابستہ ہیں، ان کی سہولیات کو بہتر بنانے اور ان کے خوابوں کو پورا کرنے کا ذریعہ ہیں۔ وہ گورکھپور کے لوگوں کی زندگی کو آسان بنائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گورکھپور میٹروپولس میں نو کلیان منڈپم بنائے جا رہے ہیں، جن میں سے تین کا ایم ایل اے فنڈ سے فراہم کردہ فنڈز سے افتتاح کیا گیا ہے۔ چار کلیان منڈپم زیر تعمیر ہیں۔ گورکھپور میں بابا گمبھیر ناتھ مان بیلا، جنگل تلسی رام پھُلی بچھیا، کھورابار اور سورج کنڈ میں کلیان منڈپس کا افتتاح کیا گیا ہے۔ مادھو نگر کلیان منڈپم کا آج افتتاح کیا گیا۔ دیگر کلیان منڈپم کی تعمیر

بھی جلد مکمل کی جائے گی۔ ان میں سے کھورابار اور سورج کنڈ میں کلیان منڈپم میونسپل کارپوریشن نے بنائے ہیں۔ یہ بہترین کلیان منڈپس امیر اور غریب کے درمیان امتیاز کو ختم کرنے اور ہر ایک کو آسانی سے اپنے پروگراموں کو مکمل کرنے کے قابل بنانے کے لیے دستیاب کرایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب اچھی حکومت آتی ہے تو اچھے کام بھی کرتی ہے۔ 2017 سے پہلے نہ ریاست میں اور نہ ہی 2014 سے پہلے ملک میں کسی نے سوچا بھی تھا کہ گورکھپور میں بند کھاد کی فیکٹری دوبارہ کام کرے گی۔ آج کارخانہ پوری صلاحیت سے فعال ہے۔ متعدد ترقیاتی منصوبے جاری ہیں۔ جنگل نکہا میں فرٹیلائزر اور اسپورٹس کالج کو جوڑنے کے لیے ریلوے اوور برج کا خواب بھی شرمندہ تعبیر ہوگیا ہے۔ برگدوا سے نکہا ہوتے ہوئے موحدّی پور تک چار لین والی سڑک بھی بنائی گئی ہے۔ ہابرٹ بندھ سے مہیسرا تک سڑک کی تعمیر تیزی سے جاری ہے۔ مہیسرا سے لکھنؤ جانے والوں کو اب شہر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گورکھپور سے لکھنؤ کے سفر میں آٹھ سے نو گھنٹے لگتے تھے۔ آج گورکھپور سے صرف تین سے ساڑھے تین گھنٹے میں لکھنؤ پہنچ سکتے ہیں۔ گورکھپور سے لکھنؤ پہنچنے کے لیے دو راستے ہیں: بستی-اجودھیا کے راستے اور پوروانچل ایکسپریس وے سے گورکھپور لنک ایکسپریس وے کے ذریعے۔ گورکھپور سے وارانسی جانے میں چار سے پانچ گھنٹے لگتے تھے۔ آج گورکھپور سے ڈھائی گھنٹے میں وارانسی پہنچ سکتے ہیں۔ گورکھپور-سونولی سڑک کو چار لین میں اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ ایک نیا بائی پاس گورکھپور سے جگدیش پور کونی براستہ جنگل کاوڑیا تک بنایا جا رہا ہے۔ کشی نگر پہنچنے کے لیے گورکھپور شہر میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہاں سے بالا پار میں فلائی اوور سے آگے بائی پاس آدھے گھنٹے میں پہنچا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جتنی تیز رفتاری ہوگی، ترقی اتنی ہی تیز ہوگی اور ترقی جتنی تیز ہوگی فرد کی خوشحالی اتنی ہی تیزی سے ہوگی۔ معاشرہ اور ملک بھی ترقی کرے گا۔ اس خوشحالی کو آگے بڑھانے کے لیے ہم نے گورکھپور کو بھی پھیلایا ہے۔ گورکھپور میں زیر تعمیر رنگ روڈ مزید توسیع کی بنیاد بنے گی۔ آج ایمس اور بی آر ڈی میڈیکل کالج اچھی طرح سے کام کر رہے ہیں۔ گورکھپور میں آیوش یونیورسٹی قائم کی گئی ہے۔ نئی سہولیات تیار کی گئی ہیں۔ یہ تمام کام عوام کو ریلیف دینے، نوجوانوں کو روزگار، خواتین کو خود انحصاری کی راہ پر آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے اور تاجروں کے کاروبار کو بڑھانے اور نئی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے کیے گئے ہیں۔ اس لیے ہم نے گورکھپور کی پرانی تصویر بدل دی ہے۔

پوروتّر ریلوے

ای-پروکیورمنٹ ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے چیف پروجیکٹ منیجر/آر ایس پی، شمال مشرق ریلوے، لکھنؤ کے ذریعہ درج ذیل کام کیلئے ای-پروکیورمنٹ ٹینڈرس طلب کرتے ہیں: نمبر شمار-1-ای-پروکیورمنٹ ٹینڈر نمبر: NER-LJN-RSP-2026-10، کام کا نام-شمال مشرقی ریلوے کے لکھنؤ ڈویژن کے چیف پروجیکٹ منیجر/آر ایس پی/لکھنؤ کیلئے عام صلاح خدمات فراہم کرنے کیلئے عام صلاح کار کی تقرری کیلئے تجویز کیلئے انورادھ (آر ایف پی)۔
تخمینی ٹینڈر قیمت: ₹-65583671.00، بیعانہ رقم (روپیہ): ₹-477900.00، ٹینڈر فارم کی قیمت: ₹-0.00، کام پورا کرنے کی مدت: 36 مہینے۔
بڈ ابتدا کرنے کی تاریخ: 15-05-2026، درج بالا ای-ٹینڈر سب مشن کی آخری تاریخ: 29-05-2026، 15:00 بجے تک، درج بالا ای-ٹینڈر کھلنے کی تاریخ: 29-05-2026، 15:00 بجے۔ ٹینڈر نوٹس، اہلیتی معیار، ضابطے و شرائط ویب سائٹ https://ireps.gov.in پر دیکھا جا سکتا ہے۔ ٹینڈر نوٹس میں اگر ہندی یا انگریزی کے دستاویزات میں کوئی فرق ہوتا ہے تو انگریزی کے ہی دستاویز قابل تسلیم ہوں گے۔
ڈپٹی چیف انجینئر/تعمیرات/آر ایس پی
لکھنؤ
CPRO/W-71
ٹرینوں کی چھتوں و پائیدان پر ہرگز سفر نہ کریں۔

فیروز آباد ضلع میں 24 سیاحتی ترقیاتی منصوبوں کیلئے 3391 لاکھ روپے کی رقم منظور

ثقافتی اور مذہبی ورثے کے مقامات کو نئی شکل دے کر سیاحت کو فروغ دینے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے: جیویر سنگھ

لکھنؤ: 5 مئی۔ مالی سال 2025-26 میں محکمہ سیاحت نے آگرہ ڈویژن کے تحت فیروز آباد ضلع کے لیے فیروز آباد کے مختلف اسمبلی حلقوں میں واقع مذہبی، تاریخی جگہوں کی ترقی کے لیے 24 پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ ان پروجیکٹوں کے نفاذ کے لیے 3391 لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ UPPCL، ایجنسی، کو پروجیکٹ سے متعلق کاموں کو مکمل کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پروجیکٹ کے تمام کام مقررہ مدت میں اور معیار کے ساتھ مکمل کرے۔ یہ اطلاع ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ ٹنڈلا واقع گوگاجی کالی مندر پرولی کی سیاحت کی ترقی کے لیے 70 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ فیروز آباد پسین والے ہنومان جی مندر کے لیے 65 لاکھ روپے، شکوہ آباد کے ناگلا کیول واقع شری برہما دیو شیو جی اور بجرنگ بلی مندر کے لیے 120 لاکھ روپے۔ شکوہ آباد کے اسمبلی حلقہ میں واقع آب گنگا مندر کی ترقی کے لیے 35 لاکھ روپے۔ ٹنڈلا گرام گڑھی واقع شیو مندر کی سیاحت کی ترقی کے لیے 60 لاکھ روپے۔ وزیر سیاحت نے بتایا کہ ٹنڈلا اسمبلی حلقہ میں شیو مندر کے سیاحتی ترقیاتی کام کے لیے 80 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں۔ ٹنڈلا کے گاؤں بارگاؤں واقع شری رادھا کرشنا مندر کے لیے 1 کروڑ، روپے۔ ٹنڈلا کے گاؤں کنور واقع سدھا کالی ماتا مندر کے لیے 130 لاکھ روپے۔ سرسا گنج واقع قدیم پاتھواری ماتا مندر کے لیے 110 لاکھ روپے۔ سرسا گنج میں کدریہ والے مہاراج آشرم کے لیے 1 کروڑ، روپے۔ سرسا گنج میں ہنومان مندر کی سیاحت کی ترقی کے لیے 130 لاکھ روپے، سرسا گنج میں گاؤں جینائی ماتا مندر کے لیے 130 لاکھ اور روپے۔ سرسا گنج میں رام کرشنا دھام مندر (گنگا ساگر گریاری (کی سیاحت کی ترقی کے لیے 70 لاکھ روپے۔ جناب جیویر سنگھ نے بتایا کہ سرسا گنج میں امبیڈکر پارک کی سیاحت کی ترقی کے لیے 70 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں۔ سرسا گنج میں رام کانتھ آشرم کی سیاحت کی ترقی کے لیے 1 کروڑ، روپے۔ سرسا گنج میں تاریخی شری رادھا کرشنا مندر کی سیاحت کی ترقی کے لیے 90 لاکھ روپے۔ سرسا گنج کے گاؤں ماوالی میں ویدا پوان پارک کے لیے 75 لاکھ روپے۔ سرسا گنج میں اکبر پور میں نیم کروری بابا کی جائے پیدائش پر سیاحتی سہولیات کے لیے 145 لاکھ روپے، سرسا گنج کے فیروز آباد ترقیاتی بلاک کے گاؤں کرہارا میں دیہی سیاحت کی ترقی کے لیے 20 لاکھ روپے۔

زرّیاب خان سائبر جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے صوبائی نائب صدر مقرر

فتح پور: سائبر جرنلسٹ ایسوسی ایشن اتر پردیش نے تنظیمی توسیع کے تحت فتح پور شہر کے سینئر صحافی اور ازرا نیوز کے مدیر زرّیاب خان کو صوبائی نائب صدر کی ذمہ داری سونپی ہے۔ انہیں یہ تقرری نامہ صوبائی صدر شہنشاہ عابدی کی جانب سے فراہم کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی صدر شہنشاہ عابدی نے کہا کہ موجودہ دور میں ڈیجیٹل اور سائبر صحافت کی اہمیت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ایسے میں تنظیم کو فعال اور ذمہ دار افراد کی ضرورت ہے، جو صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مضبوطی سے کام کر سکیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ زرّیاب خان اپنے تجربے کی بنیاد پر تنظیم کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ نو منتخب صوبائی نائب صدر زرّیاب خان نے تنظیمی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ صحافیوں کی سلامتی، عزت اور حقوق کے لیے پوری دیانت داری کے ساتھ کام کریں گے۔ انہوں نے تنظیم کو مستحکم کرنے اور صوبہ بھر کے صحافیوں کو متحد کرنے کے عزم کا اظہار بھی کیا۔ اس موقع پر تنظیم کے قومی جنرل سکریٹری شیبو خان اور ضلعی سکریٹری دھیرا سنگھ یادو بھی موجود رہے، جنہوں نے زرّیاب خان کو نئی ذمہ داری ملنے پر مبارکباد پیش کی۔ تقریب میں تنظیم کے دیگر عہدیداران اور صحافی بھی شریک تھے۔

مشاعرہ بیادِ ڈاکٹر صوفی بستوی و تقریب اعزاز 10 مئی کو

لکھنؤ پریس ریلیز۔ معروف افسانہ نگار و شاعر ڈاکٹر معین الاسلام صوفی بستوی کی چوتھی برسی کے موقع پر گزشتہ برسوں کی طرح امسال بھی دبستانِ اہلِ قلم لکھنؤ کے تحت ایک مشاعرہ بیادِ ڈاکٹر صوفی بستوی و تقریب اعزاز کا انعقاد 10 مئی 2026 بروز اتوار سہ پہر 3 بجے منشی پریم چند سبھا گار ہندی سنستھان حضرت گنج لکھنؤ میں ہوگا جس کی صدارت پروفیسر فخر عالم اعظمی فرمائیں گے مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر سلطان شاکر ہاشمی شرکت کریں گے جبکہ مقالہ نگاران میں پروفیسر عشرت ناہید و ڈاکٹر ظفر النقی و اظہار خیال میں پرویز ملک زادہ کا نام شامل ہے ڈاکٹر مخمور کاکوروی کی سرپرستی میں ہونے والے اس پروگرام میں ڈاکٹر عرشی بستوی و سہیل کاکوروی کو صوفی بستوی میموریل ایوارڈ 2026 سے سرفراز کیا جائے گا نظامت کے فرائض مشترکہ طور پر ڈاکٹر ہارون رشید اور عاصم کاکوروی انجام دیں گے کنوینر معراج ہاشمی کے مطابق اس مشاعرے میں کثیر تعداد میں مقامی و بیرونی شعراء کی شرکت متوقع ہے دبستانِ اہلِ قلم لکھنؤ کے جنرل سکریٹری معید رہبر لکھنوی نے کثیر تعداد میں شائقین ادب سے شرکت کی گزارش کی ہے۔

وزیر توانائی اے کے شرما کا بڑا اعلان: اسمارٹ پری پیڈ میٹر سسٹم یوپی میں منسوخ

لکھنؤ: 5 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کی یوگی حکومت نے ریاست کے لاکھوں بجلی صارفین کو سب سے بڑی راحت دی ہے۔ ایک انقلابی فیصلے میں، وزیر توانائی اے کے شرما نے ریاست میں اسمارٹ پری پیڈ میٹر سسٹم کو مکمل طور پر بند کرنے کا اعلان کیا۔ اب، ریاست کے تمام 35 ملین صارفین کے میٹر نارمل پوسٹ پیڈ موڈ میں کام کریں گے۔ تکنیکی دشواریوں اور بڑے پیمانے پر عوامی غم و غصے کی روشنی میں حکومت نے یہ قدم 'صارف خدا ہے' کے عزم کے ساتھ اٹھایا۔ ریاست میں اسمارٹ پری پیڈ میٹروں کی تنصیب کے بعد سے کنزیومر کونسل اور عام عوام مسلسل احتجاج کر رہے ہیں۔ صارفین کی بنیادی شکایات یہ تھیں میٹر ریڈنگ معمول سے زیادہ تیز ہونے کے الزامات۔ بیلنس ختم ہوتے ہی بغیر اطلاع کے بجلی بند ہو جاتی ہے۔ رقم جمع کرنے کے باوجود سپلائی بحال ہونے میں گھنٹوں لگتے ہیں۔ مرکزی وزیر توانائی منوہر لال کھٹر کے لوک سبھا میں یہ کہنے کے باوجود کہ یہ لازمی نہیں ہے، اسے اتر پردیش میں نافذ کیا جا رہا ہے۔ وزیر توانائی اے کے شرما کے مطابق، سسٹم اب پرانے پوسٹ پیڈ سسٹم جیسا ہوگا۔ ہر مہینے کی 1 سے 30 تاریخ تک استعمال کے بل اگلے 10 دنوں کے اندر SMS یا WhatsApp کے ذریعے بھیجے جائیں گے۔ ادائیگی کی آخری تاریخ: صارفین کو بل موصول ہونے کے بعد دی گئی مقررہ تاریخ تک ادائیگی کرنی چاہیے۔ محکمہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی حالت میں مہینے کے دوران بجلی منقطع نہ کریں۔ بقایا واجبات والے صارفین اسے 10 آسان اقساط میں ادا کرسکیں گے۔ ریاستی بجلی کنزیومر کونسل کے صدر اودھیش کمار ورما نے اس فیصلے کو سچائی کی جیت قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ احتجاج کے دوران صارفین کے خلاف درج مقدمات کو واپس لیا جائے کیونکہ انہیں پاور کارپوریشن کی غیر منصفانہ پالیسیوں سے تکلیف پہنچی ہے۔ پاور کارپوریشن کے اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے جنہوں نے زبردستی پری پیڈ میٹر لگا کر قومی قوانین کی خلاف ورزی کی۔ صارفین کی شکایات کی روشنی میں، تمام اسمارٹ میٹرز اب پوسٹ پیڈ میٹرز کی طرح کام کریں گے۔ جن لوگوں نے اپنے موبائل نمبرز رجسٹر نہیں کرائے ہیں انہیں فوری طور پر ایسا کرنا چاہیے تاکہ وہ بروقت بل کی معلومات حاصل کر سکیں۔"

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر-W-2/ڈی-آر-ایم-کنسٹرکشن/وارانسی-ای پی سی
مورخہ 26-02-2026 کا تیسرا تصحیح نامہ

نمبر-W-2/ڈی آر ایم/کنسٹرکشن/وارانسی-ای پی سی/تیسری تصحیح مورخہ 02-05-2026 مورخہ 27-02-2026 کو اخبارات میں شائع ٹینڈر نوٹس نمبر W-2/ڈی آر ایم/کنسٹرکشن/وارانسی-ای پی سی مورخہ 26-02-2026 کی متعلقہ تاریخوں میں انتظامی بنیاد پر مندرجہ ذیل ترمیم کی جاتی ہے:۔

تفصیلات	سابقہ ترمیم شدہ تاریخ	نئی ترمیم
ریلوے کے ذریعہ پری بڈ سوالات کے جواب کی تاریخ	04-05-2026	12-05-2026
ٹینڈر فارم ڈاؤن لوڈ کرنے/دیکھنے کی آخری تاریخ	29-05-2026	04-06-2026
ای-ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ	29-05-2026	04-06-2026
کلاز نمبر 2.11.2 میں اسٹیلڈ سبھی دستاویزوں کو جسمانی طور سے پیش کرنے کی تاریخ	03-06-2026 بوقت 17.00 بجے	09-06-2026 بوقت 17.00 بجے
ای-ٹینڈر کھلنے کی تاریخ	03-06-2026 بوقت 17.00 بجے کے بعد	09-06-2026 بوقت 17.00 بجے کے بعد

دیگر سبھی شرائط اور ضوابط حسب سابق رہیں گی۔
1480/26
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

مشرق وسطیٰ کے بعد جرمنی سے بھی اڈے خالی؟

ڈاکٹر سلیم خان

مشرق وسطیٰ کو امریکی فوجی اڈوں سے پاک کرنے کے لیے ایران کو بہت محنت کرنی پڑی مگر جرمنی سے تو امریکہ بلا مزاحمت تپلی گلی سے نکلنے کا فیصلہ کرلیا۔ اپنے تقریباً پانچ ہزار فوجیوں کے انخلا کی باقاعدہ تصدیق پینٹا گون نے بھی کردی ہے۔ اس پر جرمنی نے بھی سوچا ہوگا 'خس کم جہاں پاک' اس لیے کہ مشرق وسطیٰ میں یہ لوگ کوئی اور تو دور اسرائیل تک حفاظت نہیں کرسکے تو ان ہونا کیا اور جانا کیا؟ پینٹا گون کے مطابق امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہدایات پر اس انخلا کے احکامات جاری کیے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ یورپ میں امریکی فوجی تعیناتی کے تفصیلی جائزے کے بعد کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق یہ انخلا مرحلہ وار کیا جائے گا اور آئندہ 6 سے 12 ماہ کے دوران مکمل ہوگا، جس کے تحت امریکی فوجی دستے بتدریج جرمنی سے واپس بلائے جائیں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اس فیصلے کو حالیہ عالمی کشیدگی، خصوصاً ایران سے متعلق صورتحال اور یورپی اتحادیوں کے ساتھ پالیسی اختلافات کے تناظر میں دیکھا جا رہا ہے۔ ویسے حالیہ دنوں میں صدر ٹرمپ نے جرمن قیادت کو ایران جنگ سے متعلق بیانات پر تنقید کا نشانہ بھی بنایا تھا، جس کے بعد یہ اقدام مزید اہمیت اختیار کر گیا ہے۔

ٹرمپ فی الحال ایران میں کامیابی سے مایوس ہوچکے ہیں۔ اس لیے کبھی جرمنی تو کبھی کیوبا کی بات کرتے ہیں۔ ایران جنگ کے بعد صدر ٹرمپ نے اپنے نئے ہدف کے طور پر کیوبا کا نام لیا ہے اور امریکی جنگی پالیسی پر کھل کر گفتگو شروع ہوگئی ہے۔ فلوریڈا میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ ایران جنگ کے بعد واپسی پر امریکی بحریہ کا ایک بڑا طیارہ بردار جہاز کیوبا کے ساحل کے قریب تعینات کیا جاسکتا ہے۔ صدر ٹرمپ اس خوش فہمی کا شکار ہیں اس بڑے جنگی بحری بیڑے کی تعیناتی کی وجہ سے کیوبا خود ہی ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوجائے گا اور امریکہ اس ملک کا کنٹرول سنبھال لے گا۔ یہ سب بہت جلد ممکن ہے۔ امریکی انتظامیہ نے کیوبا پر دباؤ بڑھاتے ہوئے نئی پابندیوں کا بھی اعلان کیا ہے۔ جن کے تحت کیوبا کی حکومت، اس کے سیکیورٹی اداروں اور ان سے وابستہ افراد و اداروں کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکی وزارت خزانہ کے مطابق بدعنوانی یا انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں میں ملوث لوگوں پر پابندیاں عائد کی جائیں گی۔ امریکہ کی جانب سے کیوبا میں توانائی، دفاع، مالیاتی خدمات، دھاتوں اور کان کنی سمیت مختلف شعبوں میں کام کرنے والے غیر ملکی اداروں پر بھی ثانوی پابندیاں عائد کی جاسکتی ہے۔

کیوبا کے صدر میگوئل ڈیاز کانیل نے ان امریکی پابندیوں اور دھمکیوں کو جبر قرار دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی فوجی طاقت کا یہ رویہ نہ صرف دھمکی آمیز ہے بلکہ کیوبا کے عوام کے لیے شدید مشکلات کا باعث بھی بن رہا ہے۔ اسی طرح کیوبا کے وزیر خارجہ برونو روڈریگز نے بھی امریکی پابندیوں کو اجتماعی سزا قرار دیتے ہوئے کہا کہ کیوبا کے عوام ان دباؤ کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں اور کسی قسم کی دھمکی سے مرعوب نہیں ہوں گے۔ اپنی ان بدکاریوں کے چھپانے کی خاطر ٹرمپ خود پر حملہ کرواتے ہیں اور بال بال بچ جاتے ہیں اور جب یہ ہوتا دنیا اس پر توجہ نہیں دیتی مگر مودی اور نیتن یاہو چین کا سانس لیتے ہیں؟ اس کی بھی خاص وجہ ہے۔ آخری حملہ آور ٹامس کے ذریعہ اگر ٹرمپ کے ساتھ کچھ اونچ نیچ ہوجاتا تو امریکہ میں ٹرمپ کے بدمزاج حامی یہودیوں اور ہندوستانیوں کا جینا دوبھر کردیتے۔ فی زمانہ مودی جی اور نیتن یاہو کے چین کا سانس لینے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ جس طرح ہندوستان میں ممتا بنرجی اور راہل نے مودی کا چین غارت کر رکھا ہے۔ اسی طرح اسرائیل میں سابق وزرائے اعظم نفتالی بینیٹ اور یائر لاپیڈ نے حملے کے وقت اپنی سیاسی جماعتوں کے انضمام کا اعلان کرتے ہوئے ایک نئی جماعت ''ٹوگیدر'' کے قیام کا فیصلہ کیا ہے، جس کا مقصد وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کی حکومت کے خلاف اپوزیشن کو متحد کرنا ہے۔ دونوں رہنماؤں کے مطابق وہ مختلف نظریات کے باوجود نیتن یاہو کی مخالفت پر متفق ہے اور بینیٹ نئی جماعت کی قیادت کریں گے۔

اسرائیلی سیاست میں رونما ہونے والا یہ نیا اتحاد 30 سال کے بعد نیتن یاہو کو اقتدار سے پوری طرح بے دخل کرکے اسرائیل کی سیاست کا رخ بدل سکتا ہے یعنی 'رجیم چینج' اب ایران میں نہیں اسرائیل میں ہونے کے روشن امکانات ہیں۔ اس اتحاد کا بنیادی مقصد اکتوبر 2026 کے اندر منعقد ہونے والے عام انتخابات میں نیتن یاہو کی مخلوط حکومت کو شکست دینا ہے۔ اس اقدام کا جواز پیش کرتے ہوئے بینیٹ اور لاپیڈ نے کہا کہ اپنے ملک کی فلاح وبہبود کے لیے ایک ''اہم اور محب وطن قدم'' اٹھا رہے ہیں۔ اس موقع پر لاپیڈ نے کہا کہ اگرچہ بینیٹ دائیں بازو کے سیاستدان ہیں، تاہم وہ دیانتدار ہیں اور دونوں کے درمیان اعتماد موجود ہے۔ لاپیڈ کے مطابق اس اتحاد کا مقصد اپوزیشن کے اندرونی اختلافات کا خاتمہ کرکے تمام توجہ آئندہ اہم انتخابات میں کامیابی پر مرکوز کرنا ہے۔ اس اتحاد کا تعلق صرف انتخابی ہار جیت تک محدود نہیں ہے بلکہ بینیٹ نے اعلان کیا کہ اگر وہ اقتدار میں آگئے تو 7/اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے سے قبل ہونے والی سیکیورٹی ناکامیوں کی تحقیقات کے لیے قومی کمیشن قائم کریں گے، جسے موجودہ نیتن یاہو حکومت مسترد کرچکی ہے یعنی بدعنوانی کے علاوہ ایک اور مصیبت نیتن یاہو کو جیل بھیجنے کی منتظر ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ پر ہونے والے حملوں کی جانب لوٹیں تو ان کا موقع اور محل (ٹائمنگ) سیاسی اعتبار سے بہت اہم معلوم ہوتا ہے۔ ان پر پہلا حملہ جولائی 2024 میں پنسلوانیا ریلی کے دوران ہوا۔ دوسری مدت کے لیے صدر منتخب ہونے سے تین ماہ قبل یہ واقعہ پیش آیا تھا۔ 14 جولائی 2024 کو شام ۶/بجے بٹلر کاؤنٹی میں ایک انتخابی جلسے کے دوران جب ٹرمپ ہجوم سے خطاب کر رہے تھے، تو کم ازکم پانچ گولیوں کی آوازیں سنائی دیں۔ وہ نیچے جھک گئے جبکہ امریکی سیکرٹ سروس کے متعدد اہلکار انہیں بچانے کے لیے اسٹیج پر دوڑ پڑے۔ چند منٹ بعد، اہلکاروں نے انہیں اٹھنے میں مدد دی اور اسٹیج سے ان کے قافلے تک لے گئے، اس دوران ان کے دائیں کان پر خون نمایاں تھا اور چہرے پر پھیلا ہوا تھا۔ فائرنگ میں وہ معمولی سے زخمی ہوگئے مگر انتخاب میں انہوں نے اس کا ممتا بنرجی کے زخمی پیر کی مانند خوب فائدہ اٹھایا۔ سیکرٹ سروس نے پنسلوانیا ریلی سے تو ٹرمپ کو فوری طور پر ہٹا دیا اور فائرنگ کے چند سیکنڈ میں مٹھیاں لہراتے ہوئے ہجوم کی طرف ''Fight!'' چلاتا ہوا دکھائی دینے والے مشتبہ شخص کو گولی مار کر ہلاک کردیا۔ فیڈرل بیورو آف انوسٹیگیشن (FBI) نے بعد میں حملہ آور کی شناخت پنسلوانیا کے 20 سالہ تھامس میتھیو کروکس کے طور پر کی۔ اتفاق سے وہ بھی خالص یہودی تھا۔ اس معمولی ملازم کو گرفتار کرکے تفتیش کی جاتی تو اصل وجہ سامنے آتی مگر ہلاک کرکے فائل بند کردی گئی۔

امریکی انتخابات بالکل سر پر آگئے تو 15/ستمبر 2024 کو جب ٹرمپ اپنے دوست اور موجودہ ایلچی اسٹیو وٹکوف کے ساتھ اپنے گولف کورس میں ہول پانچ اور چھ کے درمیان جارہے تھے تو اس وقت گولیوں کی آوازیں سنائی دیں۔ کھیل فوری طور پر بند کردیا گیا۔ اس کے بعد ایک سیکرٹ سروس ایجنٹ نے کورس کے کنارے جھاڑیوں میں بندوق کی نالی دیکھی۔ متعدد افسران نے اس پر کم ازکم چار راؤنڈ فائر کیے۔ ملزم کی شناخت 58 سالہ رائن ویسلے راؤتھ کے طور پر کی گئی۔ امسال فروری میں، راؤتھ کو ٹرمپ کے قتل کرنے کی سازش کا مجرم قرار دے کر عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ اس حملے نے ٹرمپ کی کامیابی میں بڑا کردار ادا کیا۔ یہ سلسلہ ٹرمپ کی کامیابی کے بعد بھی جاری رہا۔ ستمبر 2025 میں جب اپسٹین فائلس میں ٹرمپ کا نام آیا تو نیو یارک پولیس ڈیپارٹمنٹ (NYPD) کے ڈیوٹی سے فارغ پولیس اہلکار میلوِن اینگ نیو یارک میں رائیڈر کپ گولف ٹورنامنٹ میں اچانک نمودار ہوگیا۔

میلون چونکہ تعطیل پر ہونے کے باوجود مسلح اور مکمل ٹیکٹیکل گیئر میں ملبوس، ٹرمپ کی سیکیورٹی ٹیم کا حصہ ہونے کا ڈرامہ کر رہا تھا۔ صدر کی سیکیورٹی ٹیم کا حصہ بننے کے لیے میلوِن کی کوئی سرکاری تعیناتی نہیں تھی اس لیے اسے معطل کرکے تفتیش شروع کردی گئی۔ ایران پر حملے سے قبل فروری 2026 کو ٹرمپ کے گھر کی سیکیورٹی حدود توڑنے کے بعد مسلح 21 سالہ آسٹن ٹکر مارٹن نے فلوریڈا میں ٹرمپ کے ریزورٹ میں اپنی گاڑی گھسا دی تو محافظوں نے اسے ہلاک کردیا۔ حالیہ حملے کی بات کریں تو اس کی آواز سب سے پہلے ٹرمپ کی زوجہ نے سنی۔ میلانیا کے بارے میں نجومیوں کی پیشنگوئی ہے کہ وہ نومبر تک ٹرمپ کو چھوڑ سکتی ہیں۔ یہ تو ایک خانگی مسئلہ ہے۔ اس کے علاوہ ایران جنگ میں امریکی شکست نے ٹرمپ کی شبیہ کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ ٹرمپ کے سامنے آئین کی 25 ویں ترمیم بھی بہت بڑا چیلنج ہے۔ اس کے علاوہ مہنگائی اور اپسٹین فائلس تو صدا بہار ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ٹرمپ پر حالیہ جان لیوا حملہ کیا انہیں ان ساری مشکلات سے نجات دلا سکے گا؟ اس قبل تو جان لیوا حملوں نے ان کا سیاسی فائدہ ہی کیا ہے۔ اس بار پھر وہی کہانی دوہرائی جائے گی، یا کچھ اور ہوگا یہ تو وقت ہی بتائے گا۔ خیر جب تک ٹرمپ برسرِ اقتدار ہیں اس طرح کے تماشے ہوتے رہیں گے۔

انڈیا اتحاد کا وجود راہل گاندھی اور اکھلیش یادو کی مشترکہ حکمتِ عملی پر منحصر

اتر پردیش میں 2027 کے انتخابات کے پیش نظر اکھلیش یادو کو بھی اپنی اتحادی حکمت عملی پر نظر ثانی کرنی ہوگی اور یہ طے کرنا ہوگا کہ وہ کانگریس کو کمزور کردار دینا چاہتے ہیں یا باعزت شراکت داری کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ راہل گاندھی اور اکھلیش یادو نہ صرف انڈیا اتحاد کے وجود کی کنجی رکھتے ہیں بلکہ وہ ملک کی سب سے بڑی اور سیاسی طور پر اہم ریاست اتر پردیش میں اپنی کھوئی ہوئی سیاسی زمین بھی واپس حاصل کرسکتے ہیں۔

سینئر صحافی ایم حسن

ترنمول کانگریس اور ڈی ایم کے کی انتخابی شکست کے بعد انڈیا اتحاد کو اس بحران سے نکالنے کی بڑی ذمہ داری اب کافی حد تک کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو پر آگئی ہے۔

مغربی بنگال میں ممتا بنرجی اور تمل ناڈو میں ایم کے اسٹالن کی انتخابی ہار نے انڈیا اتحاد کے لیے ایک پیچیدہ صورتحال پیدا کردی ہے، یہاں تک کہ کچھ سیاسی ماہرین نے اس اتحاد کے خاتمے کا اعلان بھی کردیا ہے۔ اس سے پہلے بہار اور مہاراشٹر میں بھی اتحاد کو بڑے جھٹکے لگ چکے ہیں، جہاں تیجسوی یادو اور شرد پوار کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

اس طرح بحران کے اس دور میں انڈیا اتحاد کو سنبھالنے کی بھاری ذمہ داری اب بڑی حد تک راہل گاندھی اور اکھلیش یادو پر آگئی ہے۔ ممکنہ بحران کو بھانپتے ہوئے لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے پارٹی کے اندر ممتا بنرجی پر تنقید کے معاملے پر فوری ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور دیگر جماعتوں کے کچھ لوگ ٹی ایم سی کی شکست پر خوشی منا رہے ہیں، جبکہ انہیں یہ سمجھنا چاہیے کہ آسام اور بنگال کے مینڈیٹ کی چوری بھارتی جمہوریت کو نقصان پہنچانے کی ایک بڑی کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹی سیاست کو ایک طرف رکھنا ہوگا کیونکہ یہ کسی ایک پارٹی کا نہیں بلکہ پورے ملک کا معاملہ ہے۔

اسی طرح اکھلیش یادو نے بھی کولکاتا میں اپنی پارٹی کے ایک رہنما کے تنقیدی بیان کے باوجود ممتا بنرجی کی حمایت کی اور کہا کہ دھوکہ دہی سے حاصل کی گئی جیت ہمیشہ قائم نہیں رہتی اور اس کی عمر محدود ہوتی ہے۔ اگرچہ اسمبلی انتخابات میں ٹی ایم سی اور ڈی ایم کے کو نقصان اٹھانا پڑا ہے، لیکن پارلیمنٹ میں ان کی طاقت اب بھی اہم ہے۔ ٹی ایم سی کے پاس لوک سبھا میں 29 اور راجیہ سبھا میں 13 ارکان ہیں، جبکہ ڈی ایم کے کے پاس لوک سبھا میں 22 ارکان موجود ہیں۔ دونوں جماعتوں نے حال ہی میں این ڈی اے کے متنازعہ حلقہ بندی بل کو روکنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

2029 کے لوک سبھا انتخابات ابھی دور ہیں، اس لیے ان جماعتوں کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ راہل گاندھی کی جانب سے ممتا بنرجی اور اسٹالن سے رابطہ بھی اتحاد کو متحد رکھنے کی کوشش کا حصہ تھا۔ کیرالہ میں کامیابی اور کرناٹک و تلنگانہ میں مضبوط پوزیشن کے بعد کانگریس نے جنوبی ہند میں اپنی حیثیت مستحکم کرلی ہے۔ تاہم مغربی بنگال میں ممتا بنرجی کو کانگریس کے ساتھ قریبی تعاون کرتے ہوئے اپنی سیاسی حکمت عملی میں تبدیلی لانی ہوگی۔

اتر پردیش میں 2027 کے انتخابات کے پیش نظر اکھلیش یادو کو بھی اپنی اتحادی حکمت عملی پر نظر ثانی کرنی ہوگی اور یہ طے کرنا ہوگا کہ وہ کانگریس کو کمزور کردار دینا چاہتے ہیں یا باعزت شراکت داری کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ بی ایس پی سربراہ مایاوتی پہلے ہی اکیلے انتخاب لڑنے کا اعلان کرچکی ہیں، اس لیے کسی غیر بی جے پی اتحاد میں ان کی شمولیت کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ آخر میں کہا گیا ہے کہ راہل گاندھی اور اکھلیش یادو نہ صرف انڈیا اتحاد کے وجود کی کنجی رکھتے ہیں بلکہ وہ ملک کی سب سے بڑی اور سیاسی طور پر اہم ریاست اتر پردیش میں اپنی کھوئی ہوئی سیاسی زمین بھی واپس حاصل کرسکتے ہیں۔

ریاستی نتائج کے بعد سیاست کی نئی سمت اور سوالات

سید شاہ واصف حسن واعظی

ریاستی انتخابی نتائج کے بعد بننے والا موجودہ سیاسی منظرنامہ محض اعداد وشمار کا کھیل نہیں بلکہ ایک وسیع تر جمہوری بیانیے کی تشکیل کا مرحلہ ہے، جو آنے والے برسوں، بالخصوص 2029 کے عام انتخابات تک اپنی گہری چھاپ چھوڑنے والا ہے۔ بکھرتی ہوئی صفیں، مضبوط ہوتا ہوا بیانیہ اور جمہوریت سے جڑے بنیادی سوالات اس پورے منظر کو نہایت پیچیدہ مگر معنی خیز بنا دیتے ہیں۔ حالیہ ریاستی انتخابات نے یہ بات بڑی حد تک واضح کردی ہے کہ ملک میں سیاسی طاقت کا جھکاؤ کس سمت میں بڑھ رہا ہے۔ یہ نتائج وقتی اتار چڑھاؤ نہیں بلکہ ایک ایسے تسلسل کی علامت ہیں جو گزشتہ چند برسوں سے بنتا چلا آرہا ہے۔ اگر ان نتائج کو باریک بینی سے دیکھا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ ایک طرف حکمراں جماعت کا بیانیہ زیادہ منظم، مربوط اور عوامی سطح پر قابل قبول ہوتا جارہا ہے، تو دوسری طرف اپوزیشن کی صفوں میں انتشار، غیر یقینی اور قیادت کے بحران کی کیفیت نمایاں ہوتی جارہی ہے۔

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا حالیہ بیان اسی سمت کی نشاندہی کرتا ہے، جس میں انہوں نے ان نتائج کو نریندر مودی کی قیادت پر عوام کے اٹل اعتماد کا مظہر قرار دیا۔ ان کے مطابق عوامی فلاح وبہبود کی پالیسیوں اور ترقی کے بیانیے نے ووٹروں کے ذہنوں میں ایک مضبوط جگہ بنائی ہے۔ یہ محض ایک سیاسی دعویٰ نہیں بلکہ انتخابی نتائج کے پس منظر میں ایک ایسی حقیقت ہے جسے نظر انداز کرنا مشکل ہے۔ جب ایک ہی سیاسی دھارا مختلف ریاستوں میں بار بار کامیابی حاصل کرتا ہے تو اس کے پیچھے محض انتخابی حکمت عملی نہیں بلکہ ایک وسیع تر عوامی تائید کارفرما ہوتی ہے۔ یہاں یہ نکتہ بھی اہم ہے کہ سیاسی بیانیہ صرف وعدوں سے نہیں بنتا بلکہ اس کے ساتھ عمل، تسلسل اور تنظیمی مضبوطی بھی جڑی ہوتی ہے۔ حکمراں جماعت نے ان تینوں پہلوؤں پر نسبتاً زیادہ توجہ دی ہے، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مغربی بنگال، آسام اور پڈوچیری جیسے خطوں میں بھی اس کی موجودگی مستحکم ہوتی نظر آئی۔ خاص طور پر آسام میں مسلسل تیسری بار اور پڈوچیری میں دوسری بار حکومت کی تشکیل اس بات کا اشارہ ہے کہ علاقائی سطح پر بھی اس کی جڑیں گہری ہورہی ہیں۔ اس کے برعکس اپوزیشن کی صورت حال خاصی مختلف دکھائی دیتی ہے۔ قومی سطح پر راہل گاندھی کی قیادت ایک بار پھر بحث کے دائرے میں آگئی ہے۔ قیادت کا بحران، حکمتِ عملی کی کمی اور باہمی عدم اعتماد جیسے مسائل بار بار سامنے آرہے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب اپوزیشن کو متحد ہوکر ایک واضح اور متبادل بیانیہ پیش کرنا چاہیے تھا، وہاں مختلف جماعتوں کے درمیان ہم آہنگی کا فقدان نظر آیا۔ یہی وجہ ہے کہ کئی ریاستوں میں اپوزیشن نہ صرف کمزور ہوئی بلکہ اس کا ووٹ بینک بھی تقسیم ہوتا دکھائی دیا۔

مغربی بنگال کی سیاست اس تناظر میں خاص طور پر اہم ہے۔ ممتا بنرجی کی کمزوری یا ممکنہ پسپائی محض ایک ریاستی معاملہ نہیں بلکہ قومی سیاست کے لیے ایک بڑا اشارہ ہے۔ بنگال کی 42 پارلیمانی نشستیں کسی بھی قومی انتخاب میں فیصلہ کن کردار ادا کرتی ہیں۔ اگر اس ریاست میں سیاسی توازن بدلتا ہے تو اس کا اثر پورے ملک کی سیاست پر پڑنا فطری ہے۔ ماضی میں یہی ریاست اپوزیشن کے لیے ایک مضبوط قلعہ سمجھی جاتی تھی، مگر اب وہاں کی سیاسی زمین بدلتی ہوئی محسوس ہورہی ہے۔ جنوبی ہند کا منظر نامہ بھی کم اہم نہیں۔ تمل ناڈو میں ایم کے اسٹالن کی قیادت کو درپیش چیلنجز اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ صرف نظریاتی مضبوطی کافی نہیں، بلکہ عوامی توقعات پر پورا اترنے کے لیے مسلسل کارکردگی بھی ضروری ہے۔ یہاں نئے چہروں کا ابھار اس بات کی علامت ہے کہ ووٹر اب متبادل کی تلاش میں ہیں۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ تمل ناڈو جیسے سیاسی طور پر باشعور خطے میں قیادت کو صرف مقبولیت نہیں بلکہ تجربہ، تنظیمی صلاحیت اور نظریاتی استحکام کے پیمانے پر بھی پرکھا جاتا ہے۔ کیرالا میں بائیں بازو کی سیاست کا دباؤ میں آنا ایک اور اہم پہلو ہے۔ یہ ریاست طویل عرصے سے ایک مضبوط نظریاتی مزاحمت کی علامت رہی ہے، جہاں متبادل سیاسی بیانیہ نہایت منظم انداز میں موجود تھا۔ اگر یہاں بھی اس بیانیے میں کمزوری آتی ہے تو اس کا مطلب صرف ایک انتخابی ہار نہیں بلکہ ایک فکری پسپائی بھی ہوسکتا ہے۔

شمال مشرقی ریاستوں، خصوصاً آسام، میں اپوزیشن کی کمزوری ایک بار پھر واضح ہوئی ہے۔ یہ خطہ ہمیشہ سے سیاسی طور پر حساس اور تیزی سے بدلتے ہوئے رجحانات کا حامل رہا ہے۔ یہاں مضبوط تنظیم، مستقل قیادت اور واضح حکمتِ عملی کے بغیر کوئی بھی جماعت دیرپا اثر قائم نہیں رکھ سکتی۔ اپوزیشن اس میدان میں ابھی تک خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں کرسکی۔ اپوزیشن کی اندرونی سیاست میں ایک اور اہم مسئلہ باہمی اعتماد کا فقدان ہے۔ اسدالدین اویسی کی سیاست کو بھی اسی تناظر میں دیکھا جارہا ہے، جہاں مختلف آوازوں کا ایک دوسرے کے خلاف کھڑا ہونا مجموعی طاقت کو کمزور کرتا ہے۔ جمہوری نظام میں اختلاف رائے فطری ہے، مگر جب یہ اختلاف تقسیم میں بدل جائے تو اس کے اثرات انتخابی نتائج میں واضح طور پر نظر آتے ہیں۔ انتخابی عمل کی شفافیت پر اٹھنے والے سوالات بھی اس بحث کا حصہ ہیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا جیسے اداروں پر اعتماد جمہوریت کی بنیاد ہے۔ اگر کہیں شکوک وشبہات ہیں تو ان کا حل ادارہ جاتی طریقہ کار، عدالتی نگرانی اور شفاف تحقیقات کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ محض سیاسی بیانات یا الزامات سے نہ تو اعتماد بحال ہوتا ہے اور نہ ہی جمہوری عمل مضبوط ہوتا ہے۔ ان تمام عوامل کو سامنے رکھا جائے تو یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ موجودہ نتائج نے 2029 کے انتخابات کے لیے ایک ابتدائی خاکہ پیش کردیا ہے۔ حکمراں جماعت کا مضبوط بیانیہ، منظم ڈھانچہ اور عوامی سطح پر بڑھتا ہوا اعتماد ایک طرف ہے، جبکہ اپوزیشن کو اپنی حکمتِ عملی، اتحاد اور تنظیمی ڈھانچے پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ صرف بیانات یا وقتی اتحاد کافی نہیں، بلکہ زمینی سطح پر مربوط اور دیرپا منصوبہ بندی ناگزیر ہے۔

جمہوریت کا حسن یہی ہے کہ اس میں کوئی بھی صورت حال مستقل نہیں ہوتی۔ ہر شکست میں ایک نیا امکان پوشیدہ ہوتا ہے اور ہر کامیابی اپنے ساتھ نئی ذمہ داریاں لے کر آتی ہے۔ سوال یہ نہیں کہ کون جیتا اور کون ہارا، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ کیا سیاسی قوتیں ان نتائج سے سبق سیکھ کر اپنے طرزِ عمل میں بہتری لانے کے لیے تیار ہیں یا نہیں اگر یہ سبق سیکھ لیا جائے تو یہی بکھرتی صفیں ایک نئے اتحاد کی بنیاد بھی بن سکتی ہیں، اور یہی مضبوط ہوتا بیانیہ ایک متوازن جمہوری مکالمے کی راہ بھی ہموار کرسکتا ہے۔

سجادہ نشین خانقاہ عالیہ وارثیہ حسنیہ، لکھنؤ
9235555776

اسرائیل سے مودی کی دوستی ہندوستان کا نقصان

پی چدمبرم

امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے خلاف جو جنگ چھیڑی ہے، وہ دنیا کے کسی دور دراز علاقہ میں نہیں ہے بلکہ ہمارے ملک سے بالکل قریب میں چھیڑی گئی ہے۔ اگر حقیقت میں دیکھا جائے تو یہ مغربی ایشیا میں چھیڑی گئی ہے اور جو برصغیر ہند کا ہمسایہ ملک (ایران) ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ اس علاقہ میں لاکھوں کی تعداد میں ہندوستانی مقیم اور برسر روزگار ہیں اور یہ ہندوستانی تارکین وطن ہر سال اربوں ڈالرس اپنے ملک کو بھیجتے ہیں جس سے ہمارے ملک کے بیرونی زرمبادلہ میں زبردست اضافہ ہوتا ہے۔ آپ کو بتادوں کہ لاکھوں شیعہ ہندوستانیوں کا ایران اور ایرانی عوام سے گہرا تعلق ہے۔ ایک اور اہم بات یہ ہے کہ ہندوستان اور ایران کے صدیوں قدیم تعلقات ہیں اور ہندوستان نے روایتی طور پر ایران کے ساتھ طویل اور تاریخی تعلقات کا بھی دعویٰ کرتا رہا ہے۔ وقت کے گذرنے کے ساتھ ساتھ ہندوستان نے ایران کے ساتھ قریبی تجارتی اور معاشی تعلقات کا بھی دعویٰ کیا۔ ان خوشگوار روایتی وتاریخی تعلقات کی ایک شاندار مثال چاہ بہار بندرگاہ کا فروغ ہے لیکن افسوس کے بی جے پی کی زیر قیادت حکومت میں یہ دعوے کمزور پڑ گئے ہیں۔

اس کی سب سے اہم وجہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی کی گہری دوستی ہے۔ دونوں ہمیشہ اپنی دوستی کا دَم بھرتے رہتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ نریندر مودی نے اپنے حالیہ دورہ اسرائیل کے موقع پر ہمیشہ اسرائیل کے ساتھ ٹھہرے رہنے کا اعلان کیا۔

مزید نہیں چاہئے: شاندار ماضی یا زمانے قدیم میں کسی بھی جنگ و جدال یا تنازعہ کی صورت میں ثالث کی حیثیت سے ہندوستان سب سے زیادہ مطلوب ہوا کرتا تھا۔ خاص طور پر قیام امن کیلئے دوسرے ممالک ہندوستان کو ثالث مقرر کیا کرتے تھے، لیکن اس مرتبہ جنگ کا چونکہ 28 فروری 2026ء کو آغاز ہوا، امریکہ اور اسرائیل نے جان بوجھ کر ہندوستان سے دوری اختیار کی حالانکہ اسرائیلی وزیر اعظم کو وزیر اعظم نریندر مودی اپنا سب سے بااعتماد رفیق تصور کرتے ہیں۔ بہرحال ایران ہی وہ ملک ہے جس نے ہندوستان کو وقت بہ وقت موجودہ بحران کی تفصیلات سے واقف کرواتا رہا ہے۔ یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہندوستان کا جھکاؤ ایران سے کہیں زیادہ بلکہ پوری طرح اسرائیل کی طرف رہا ہے۔ اس کی تازہ ترین مثال برکس ملکوں کی اسرائیل کے خلاف قرارداد ہے جس سے ہندوستان نے عدم اتفاق کیا، باالفاظ دیگر ویٹو کیا، اس کے باوجود امریکہ۔ اسرائیل اتحاد نے ہندوستان کو الگ تھلگ کرکے رکھ دیا اور ہندوستان کی بجائے پاکستان کو نہ صرف اہمیت دی بلکہ اسے ثالث کا کردار بھی دے دیا اور ثالث کے طور پر پاکستان کو بہت زیادہ اہمیت بھی دی۔ واضح رہے کہ ہندوستان اب یہ دکھا نہیں کرسکتا کہ مغربی ایشیا کی اس جنگ نے اس پر کوئی اثر نہیں ڈالا۔ اس جنگ نے دنیا کے اکثر ملکوں کی اقتصادی حالت کو شدید متاثر کیا۔ مقامی طور پر ان ملکوں کو جن کی عالمی تجارتی سپلائی چین اور سمندری مفادات میں اہم حصے ہیں۔

راقم الحروف آپ کو 28 فروری 2026ء سے اب تک کچھ ہندوستانی معاشی اشاریوں سے واقف کروانا چاہتا ہے۔ 28 فروری 2026ء کو برنیٹ خام تیل کی قیمت صرف 67 ڈالر فی بیارل تھی اور 28 اپریل 2026ء میں خام تیل کی قیمت 110 ڈالر فی بیارل ہوگئی۔ اس طرح 28 فروری 2026ء کو ایل پی جی سلنڈر (گھریلو پکوان گیس) کی قیمت 853 روپئے ہوا کرتی تھی، اب وہ بڑھ کر 913 روپئے ہوگئی۔ کمرشیل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت 1740 ہوا کرتی تھی۔ 28 اپریل کو وہ بڑھ کر 2078 روپئے ہوگئی۔ اب تو مودی حکومت نے 19 کلو کے کمرشیل گیس سلنڈر کی قیمت میں 993 روپئے کا بے تحاشہ اضافہ کردیا ہے۔ اگر ہم Inflation CPI سال بہ سال کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ 28 فروری 2026ء کو یہ 3.21 فیصد تھی۔ 28 اپریل کو بڑھ کر 3.40% ہوگئی۔ دوسری طرف اگر ہم افراط زر Inflation WPI کا جائزہ لیتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ 28 فروری 2026ء کو یہ 2.13% تھی جو 28 اپریل 2026ء کو بڑھ کر 3.88% ہوگئی۔ اب بات کرتے ہیں بیرونی زرمبادلہ کے ذخائر کی 28 فروری کو ہمارے بیرونی زرمبادلہ کے ذخائر 728 ارب امریکی ڈالرس اور ایکسچینج ریٹ 91.10 روپئے تھا یعنی ایک ڈالر 91.10 ہندوستانی روپیوں کے مساوی تھا۔ لیکن 28 اپریل 2026ء میں ہمارے بیرونی زرمبادلہ کے ذخائر 728 ارب ڈالرس سے گھٹ کر 703 ارب ڈالرس ہوگئے۔ ساتھ ہی ڈالر کے مقابلے روپئے کی قدر میں بھی زبردست گراوٹ آئی اور 94.20 روپئے ایک ڈالر کے برابر ہوگئے۔ اگر ہم سینسکس BSE اور NIFTY 50 (NSE) کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ 28 فروری میں 81.287 اور 28 اپریل 2026ء میں گر کر 76,887 ہوگیا جبکہ آخرالذکر یعنی نفٹی 28 فروری 2026ء میں 25,179 تھا، گر کر 28 اپریل 2026ء میں 23,996 ہوگیا۔ اس طرح بیروزگاری کی شرح 28 فروری 2026ء کو 4.9% تھی اور 28 اپریل 2026ء میں بڑھ کر 5.1% ہوگئی۔☆

(سابق مرکزی وزیر داخلہ وفینانس)

'عوام کو آقا نہیں بلکہ ایک اچھا رہنما چاہیے'

قیصر محمود عراقی

ہمارے ملک میں جب بھی الیکشن کا موسم آتا ہے تو ہر نمائندہ آکر کہتا ہے کہ آپ نے مجھے نہیں پہچانا، میں آپ کے حلقے کا امیدوار ہوں اور یہ کہہ کر ووٹر کے قدموں میں گر جاتا ہے اور اس طرح ووٹ لے کر پانچ سال تک غائب ہوجاتا ہے، پھر پانچ سال تک عوام ان کے پیچھے پیچھے ہوتے اور وہ آگے آگے ہوتا ہے، ان سے کوئی کام لینا تو دور کی بات وہ اپنے ووٹر سے ملنا تک پسند نہیں کرتے بلکہ اپنی جائیدادوں اور اپنے بچوں کی جائدادوں میں اضافہ کرنے کے لئے دن رات ایک کرتے ہیں، انھیں اس وقت نہ ملک کی فکر ہوتی ہے اور نہ ہی اپنے ووٹر کی کیونکہ ان پانچ سالوں میں انھیں اتنا پیسہ بنانا ہوتا ہے کہ باقی ماندہ زندگی عیش وآرام سے اپنے بچوں کے ساتھ کسی دوسرے ملک میں گزار سکیں۔ ہندوستانی عوام اس وقت مایوسی اور ناامیدی کی جس دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں وہ اس سے پہلے کبھی بھی اتنی گہری نہ تھی جتنی گہری کہ وہ آج ہے۔ مقتدر طبقات ہر قسم کے احتساب وعقوبت کے خوف سے مکمل طور پر بے نیاز ہوکر عوام کا استحصال کر رہے ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارے یہاں جو سیاست دان ہیں دراصل وہ ''سیاست کار'' ہیں یعنی سیاست کرنے والے۔ ہمارے یہاں کوئی سیاسی جماعت ہی نہیں ہے۔ بنیادی طور پر یہ مفاد پرست گروہ ہیں یا تو ان کے پارٹی مفادات ہیں یا ذاتی مفادات ہیں یا پھر علاقائی مفادات ہیں، اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔ اس میں قصور سیاست داں کا بھی نہیں ہے بلکہ قصور تو صرف عوام کا ہی ہے۔ انھوں نے اپنے لئے اس طرح کے نام نہاد لیڈر چن رکھے ہیں جنھوں نے اپنی لچھے دار باتوں سے عوام کو الجھائے رکھتے ہیں اور عوام ہے کہ ایسے ہی لیڈر کے آگے پیچھے گھومتی رہتی ہے اور اسے ہی اپنا آقا، حضور، مائی باپ تصور کرنے لگتی ہے۔ کاش ہمارے ملک کے عوام اپنے لئے کوئی آقا نہیں بلکہ ایک اچھے رہنما کا انتخاب کریں تو شاید ان کے حالات میں کچھ بہتری آئے۔

قارئین محترم! میں آپ کو یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ آج آپ اچھی طرح یہ جان لیں کہ آقا اور رہنما میں واضح فرق موجود ہے۔ آقا اپنی کامیابیوں کے لئے آپ سے بہتر کارکردگی کا تقاضا کرتا ہے اور آپ کی کامیابیوں کو اپنے نام کرلیتا ہے، اگر آپ ناکام ہوجائیں تو آپ کو ناکامی کا نہ صرف ذمہ دار ٹھراتا ہے بلکہ اس کی سزا بھی دیتا ہے۔ آقا کے لئے ناکامی کا مطلب لاحاصل کوشش ہے جبکہ رہنما کے لئے ناکامی کے لئے ناکامی کا مطلب سیکھنے کا عمل ہے جو آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ آقا آپ کو غلطی کا ذمہدار ٹھراتا ہے جبکہ رہنما آپ میں اعتماد پیدا کرتا ہے تاکہ آپ اپنی ذمہ داریوں کا خود احساس کریں۔ آقا طاقت، عہدے یا دولت کی بنیاد پر اپنی کامیابی کو حاصل کرتے ہیں جبکہ رہنما اسی کے برعکس اپنے نظریات اور سوچ سے متاثر کرتا ہے۔ آقا اپنی بات کی تکمیل کے لئے طاقت، دولت یا عہدے پر انحصار کرتا ہے جبکہ رہنما تحریک دیتا ہے۔ آقا کے پیچھے مقاصد اور جذبہ کارفرما ہوتا ہے، آقا کی بڑی کامیابی پر اس کا سہرا اپنے سر لیتا ہے جبکہ رہنما دوسروں کو کامیاب ہوتا دیکھ کر خوشی محسوس کرتا ہے۔ رہنما اعتماد پیدا کرتے ہیں جب کہ آقا خوف پیدا کرتے ہیں۔ آقا حکم صادر کرتا ہے جبکہ رہنما سمجھاتا ہے اور کام پر آمادہ کرتا ہے۔ آقا وضاحت کرتا ہے جبکہ رہنما متاثر کرتا ہے۔ آقا آپ کو بتاتا ہے کہ کیا کرنا ہے جبکہ رہنما آپ کو کرکے دکھاتا ہے کہ کام کیسے کرنا ہے۔ آقا چیزوں یا مہارتوں کا ماہر ہوتا ہے جبکہ رہنما عوامی احساسات، جذبات، توقعات اور امیدوں کا ماہر ہوتا ہے۔ آقا ہمیشہ آپ کا آقا رہنا پسند کرتا ہے جبکہ رہنما آپ کو ترقی دینے اور رہنمائی کرنے کے قابل بنانے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ آقا اپنے تجربے اور مہارتوں کی بنیاد پر دوسروں کو پرکھتا ہے اور ان سے کام لیتا ہے جبکہ رہنما دوسروں کی مہارتوں اور قابلیتوں کو جان کر ان کو نکھارتا ہے۔ آقا سکھاتا ہے اور سیکھنے کے لئے تیار نہیں ہوتا جبکہ رہنما سیکھنے سکھانے کے عمل کو لازم وملزوم تصور کرتا ہے۔ آقا اپنے آپ کو افراد اور عوام سے بالاتر ہونے پر یقین رکھتا ہے جبکہ رہنما اپنے آپ کو افراد اور عوام کا حصہ تصور کرتا ہے۔ رہنما سننے کو ترجیح دیتے جبکہ آقا بولنے کو فوقیت دیتے ہیں۔ آقا طبقاتی نظام کو فوقیت دیتے ہیں جبکہ رہنما مساوات کے قائل ہوتے ہیں۔ آقا کام کرنے کا حکم صادر کرتا ہے جبکہ رہنما ساتھ مل کر کام کرتا ہے، رہنما کسی بھی کام کے لئے خود عملی آغاز کرتے ہیں جبکہ آقا بیٹھ کر دوسروں کو استعمال کرتے ہیں، آقا دولت، عہدہ یا طاقت کو استعمال کرتے ہیں جبکہ رہنما وقت صرف کرتے ہیں۔ آقا عارضی مفادات کے خواہاں ہوتے ہیں جبکہ رہنما دور اندیش ہوتے اور دیرپا عوامی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ آقا تعداد پر توجہ دیتے ہیں جبکہ رہنما تربیت کو بنیادی اکائی شمار کرتے ہیں۔ آقا جزاوسزا کے اصول پر کاربند ہوتے ہیں جبکہ رہنما تحریک اور متاثر کرنے کے عمل کے قائل ہوتے ہیں۔ آقا اپنی مرضی مسلط کرتا ہے جبکہ رہنما باہمی تعاون، اعتماد اور اشتراک پر یقین رکھتا ہے۔ آقا کے پس پردہ طاقت بیرونی ہوتی ہے جبکہ رہنما اندرونی طاقتوں کو استعمال کرتا ہے۔ آقا کا کام تفویض کرنیکے بعد اس کی نگرانی کرتا ہے اور خود کام نہیں کرتا، جبکہ رہنما کام آپس میں تقسیم کرتا ہے اور خود بھی شامل ہوتا ہے۔ آقا دوسروں کو قصوروار ٹھراتا ہے جبکہ رہنما ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اپنی اصلاح کرتا ہے۔ آقا غلطی کی سزا دیتا ہے جبکہ رہنما غلطی کی اصلاح کرتا ہے اور اس سے سیکھتا ہے۔ آقا کے ماتحت ہوتے ہیں جبکہ رہنما کے پیروکار ہوتے ہیں۔ آقا دولت، طاقت یا عہدے کی وجہ سے عزت حاصل کرتا ہے جبکہ رہنما اپنے کردار، نیک نیتی اور میعار کی بنیاد پر تکریم حاصل کرتا ہے۔ آقا ذاتی اور مالی مفادات کو ترجیح دیتا ہے جبکہ رہنما عوامی ترجیحات پر کاربند ہوتا ہے۔ آقا نوجوانوں کو اپنے ماتحت رکھنے کا عادی ہوتا ہے جبکہ رہنما جوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارتے ہوئے انھیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کا متمنی ہوتا ہے۔ آقا عوام پر حکمرانی کرتا ہے جبکہ رہنما عوام کی ترجمانی کرتا ہے۔ آقا اختیارات کو اپنے تک محدود رکھنے کی کوشش کرتا ہے جبکہ رہنما اختیارات کو دوسروں تک منتقل کرتا ہے اور دوسروں کو موقع فراہم کرتا ہے۔☆

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

عقل سے ہے جہاں اور آخرت تیری

ڈاکٹر شجاعت حسین

گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور
چراغ راہ ہے، منزل نہیں ہے
(علامہ اقبال)

عقل، ذہانت، دانائی، قوت فیصلہ، ذہنی صلاحیت، شعور، عام فہم، روزمرہ کی منطقی سوچ اور دماغ پر غور کریں اور اپنے علم و عقل سے موازنہ کریں۔

پوری تاریخ میں، کلیدی مفکرین نے اس بارے میں الگ الگ نقطہ نظر پیش کیا ہے کہ عقلمند ہونے کا کیا مطلب ہے، اس سلسلے میں سقراط کا کہنا ہے کہ: یقین ہے کہ حقیقی حکمت کا آغاز اس گہرے احساس سے ہوتا ہے کہ ہم کتنا کم جانتے ہیں۔ اپنی لاعلمی کو تسلیم کرنا حقیقی فکری عاجزی کی طرف پہلا قدم ہے۔

عقل و حکمت کے بارے میں ارسطو نے کہا ہے کہ: حکمت کو دو قسموں میں تقسیم کرتا ہے: نظریاتی حکمت (عالمی سچائیوں پر غور کرنا) اور عملی حکمت اس سلسلے میں فرونیسس نے بھی اظہار خیال کیا ہے: روزمرہ کی زندگی میں صحیح اور اچھے فیصلے کرنے کی صلاحیت۔

سینیکا کا خیال ہے کہ: یہ سکھایا کہ حکمت محض ایک علمی حصول نہیں ہے، بلکہ روزانہ کی مشق ہے جو خود سوچنے، اچھے فیصلے کرنے، اور غلطیوں سے سیکھنے کے ذریعے بنائی جاتی ہے۔

لاؤزو بھی اپنی بات رکھنا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ: قدرتی بہاؤ سے وابستہ حکمت، لوگوں کو پانی کی طرح بننے کا مشورہ دیتی ہے پیداوار دینے والا، غیر مزاحم، اور کم سے کم مزاحمت کا راستہ تلاش کرنا۔

عقل انسانی خصوصیات کی اعلیٰ ترین شکلوں میں سے ایک ہے۔ حکمت کے ذریعے خوبیوں کو زندہ کیا جاسکتا ہے۔ حکمت کی خوبصورتی یہ ہے کہ اس کا انحصار کتابوں میں لکھے گئے نظریات یا اسکولوں اور کالجوں کے نصاب پر نہیں ہوتا۔ یہ ایسی چیز نہیں ہے جس کے بارے میں صرف بات کرکے منتقل کیا جاسکتا ہے۔ حکمت یہ ہے کہ زندگی ہمیں کس طرح تشکیل دیتی ہے۔ یہ ان اثرات کے بارے میں ہے جو زندگی کے ہر طرح کے خوشگوار اور ناخوشگوار تجربات سے گزرتے ہوئے ہماری روح پر پڑتے ہیں۔

شعور دانائی، فہم و دانش کے لیے ضروری ہے کہ قرآن کریم، احادیث پاک اور ائمہ علیہم السلام کے اقوال کی روشنی میں عقل کی تلاش کریں اور سمجھیں۔

وعزتی وجلالی ماخلقت، خالق کائنات اپنی عزت و جلال کی قسم کھا کر فرما رہا ہے "میں نے زیادہ محبوب کوئی چیز پیدا نہیں کی سوائے عقل کے۔" سبھی اشرف المخلوقات کا خالق، خداوند عالم حسن و جمال سے فرما رہا ہے کہ میں تجھ (عقل) کو صرف اس شخص میں کامل کروں گا جس کو میں دوست رکھتا ہوں۔ اشرف المخلوقات بے انتہا صفات کا پیکر ہے لیکن خداوند متعال کسی کے بارے میں نہیں فرماتا ہے جسے وہ دوست رکھتا ہے۔ وہ صرف عقل کو دوست رکھتا ہے۔ محبوب رکھنے کی وجہ حکم کی تعمیل و ہدایت کی فرمانی ہے۔ یہ واضح ہوگیا کہ جس فرد بشر میں عقل کامل ہوگا وہ خدائے تعالیٰ کا حکم بجالانے والا ہوگا۔

یہ قاری کے لیے قابل توجہ اور باعث علمی اضافہ کا ذریعہ ہے کہ خدائے عز وجل نے عقل کو روحانین میں سب سے پہلے خلق کیا جس کو اپنے نور سے یمین عرش سے خلقت عظیم کے ساتھ پیدا کیا اور اپنی تمام خلقت پر فضیلت دی۔ یہ بھی قابل ذکر ہے کہ جب عقل کی خلقت ہے تو جہل کی بھی خلقت لازمی طور پر ہے۔ اللہ پاک نے جہل کو کھاری دریا سے پیدا کیا جو ظلماتی تھا۔ جہل نے نافرمانی کی، تکبر کیا۔ اللہ نے اس پر لعنت کی۔

عقل کو ہر اعتبار سے سمجھنے کے لیے ام الکتاب، قرآن کریم کا سورہ البقرہ کی آیات نمبر 44، 170 اور 171؛ یونس کی آیت نمبر 42؛ الفرقان کی آیت نمبر 44؛ آل عمران کی آیت نمبر 26؛ الحشر کی آیت نمبر 11 اور 14؛ احزاب کی آیات نمبر 36 اور 37؛ الزخرف کی آیت نمبر 23؛ المائدہ کی آیت نمبر 104؛ الحج کی آیت نمبر 46؛ اور الانفال کی آیت نمبر 22 کا بغور مطالعہ ناگزیر ہے۔

قرآن مجید کی رو سے، عقل سے مراد وہ شعوری قوت ہے جو انسان کو صحیح اور غلط میں فرق کرنے، حقائق کو سمجھنے، تجربات سے سیکھنے اور صحیح نتیجے پر پہنچنے میں مدد کرتی ہے۔

عقل کی بنیادی تعریف یہ ہے کہ وہ فطری صلاحیت ہے جو انسان کو غور و فکر اور تدبر و تفکر کی توفیق بخشتی ہے۔

قرآن عقل کو اللہ کی بہت بڑی نعمت قرار دیتا ہے۔ ایمان و اخلاق، کامیابی و کامرانی، عزت و افتخار اور اسے نجات کا اساس و ذریعہ مانتا ہے۔

عقل انسان کا وہ وصف ہے جو کسی معاملے کی منطقی تشریح کرنے اور درست نتائج اخذ کرنے کی صلاحیت فراہم کنندہ ہے۔ عقل ایک قیمتی اور مفید و نایاب و نادر و نظری تحفہ ہے جو ہمیں زندگی کے مسائل حل کرنے، اپنے علم کو بڑھانے اور معاشرے کو بہتر بنانے میں مدد دیتی ہے، مناسب و صحیح طور پر استعمال کی جائے تو عقل انسان کو حقیقی مفہوم سے روشناس کراتی ہے اور اسے ترقی کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔

عقل کی توضیح لازمی ہے۔ یہاں عقل سے مراد خلق تدبیری نہیں بلکہ تقدیری ہے، یعنی بطور استعارہ تمثیلیہ خلق کہا گیا ہے۔ تیسرے، عقل کی تعریف یہ ہے کہ جہاں آگے بڑھنے کا حکم دیا گیا ہے وہاں آگے بڑھے۔ جہاں پیچھے ہٹنے کا حکم ہے وہاں پیچھے ہٹے۔ چوتھے، کمال عقل کا مظہر انبیاء و مرسلین اور آئمہ طاہرین ہیں جن کی عقل وقت ولادت باسعادت سے کامل ہوتی ہے۔ پانچویں، خدا کے نزدیک یہی سب سے زیادہ محبوب ہے کیونکہ وہ ذریعہ معرفت باری تعالیٰ ہے۔ چھٹے، یہی عقل وجہ فضیلت ہے تمام مخلوق پر۔

یہ معروف روایت ہے اور اکثر علمائے عظام و ذاکرین اکرام منبر سے بیان کرتے ہیں کہ جبرئیل امین حضرت آدم علیہ السلام کے پاس تین چیزیں لیکر آئے اور آدم ع سے کہا ایک اختیار کریں اور دو کو چھوڑیں۔ جبرئیل امین نے کہا وہ تین چیزیں ہیں: عقل، حیاء و دین۔ آدم ع نے عقل کا انتخاب کیا۔ اب جبرئیل امین نے حیاء اور دین سے واپس جانے کو کہا، لیکن ان دونوں نے کہا جہاں عقل وہیں حیاء و دین کو رہنا ہے۔ اس حدیث پاک کے ذریعہ اگر کسی شخص کی شناخت کرنا ہے کہ آیا وہ بے دین، بے حیاء ہے تو سمجھ لیں ان میں سے عقل رخصت ہوچکی ہے، وہ عقل سے محروم ہے۔

ہم اپنے معاشرے میں عاقل کسے سمجھتے ہیں: جو ڈاکٹر، پروفیسر، دانشور، مصنف، صحافی، مولوی، مقرر اور دنیاوی کامیابی سے مزین ہو۔ عقل کی پیمانہ و میزان پر نظرثانی کریں۔ یہ لازمی ہے کہ عقل کے ساتھ خیر، ایمان، عدل، رضا، شکر، توکل، نرم دلی، رحمت، علم، فہم، تفقہ، زہد، خوش گوئی، جرآت، فروتنی، فکر و سخن میں آہستگی، حلم، خاموشی، قبولیت، صبر، درگزر، استغفار، مہربانی، قناعت، ہمدردی، محبت، وفا، طاعت، سلامتی، پارسائی، حق، امانت داری، بے غرضی، معرفت، نمازی، روزہ دار، دشمن دین سے جہاد کرنے والا، والدین کے ساتھ حسن سلوک، و احسان کرنا، انصاف، پاکیزگی، شرم و حیاء، میانہ روی، حکمت، وقار، سعادت مندی، توبہ، امر و نہی، دعا، شادمانی، الفت و سخاوت وغیرہ کا کامل نمونہ و پیکر عقل ہوتا ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ عاقل تین طرح کے ہوتے ہیں۔ پہلا وہ جس کے نطفہ میں عقل خمیر ہے۔ دوسرا وہ جس کو عقل بطن مادر میں ملی اور تیسرا وہ ہے جس کو جستجو، محنت، مشقت، علم میں دلچسپی اور بڑا ہونے پر ملی۔

عقل کی کیا ضرورت ہے؟ عقل سے آدمی کامل ہوتا ہے۔ عقل رہنمائے انسان ہوتی ہے۔ عقل کی مدد سے انسان دلائل ربوبیت، محکمات قرآن کا عالم ہوتا ہے، مسائل دین کی حفاظت کرتا، ثناء اماماں حق کرتا ہے اور ان کی عظمت، فضائل و کمالات سمجھنے والا ہوتا ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام اپنی حیات کے دوران علم و دانش پھیلا رہے تھے۔ اس وقت عقل کے ذوق و شوق والے شخص نے آپ ع سے عقل کی تعریف دریافت کیا۔ فرمایا جس سے رحمٰن کی عبادت کی جائے اور جنت حاصل کی جائے۔ جو شخص خدا کی عبادت نہیں کرتا اس نے عقل کے تقاضے کو پورا نہیں کیا۔ عقل اس لیے خدا نے عطا کی ہے کہ اس کی معرفت حاصل کرکے اس کے احکام پر عمل کیا جائے۔ عقل رکھنے والا حق کی پیروی کرتا ہے۔

علاوہ ازیں امام الصادق ع نے فرمایا جن لوگوں نے مجھ سے محبت کی لیکن اپنے دین کو محکمات قرآن سے علم، یقین و بصیرت کے ساتھ نہیں لیا وہ لوگ مجھ میں سے نہیں۔ اللہ تو عقلمندوں سے خطاب کرتے ہوئے سورہ الحشر میں فرما رہا ہے، اے بصیرت والو! عبرت حاصل کرو۔ جو صاحب عقل ہے اس کا ایمان حقیقی ہے وہ داخل جنت ہوگا۔ قاری کے لیے تحریر کرنا لازمی ہے کہ امام باقر ع نے فرمایا کہ خداوند متعال روز قیامت اپنے بندوں سے محاسبہ اسی لحاظ سے کرے گا جتنی عقل ان کو دنیا میں دی ہے۔ ثواب بقدر عقل ملتا ہے۔

حبیب کبریا ص فرماتے ہیں کہ رب العالمین نے اپنے بندوں پر عقل سے افضل کوئی چیز تقسیم نہیں کی۔ عاقل کا سونا جاہل کے جاگنے سے بہتر ہے۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا اہل عقل و فہم کے لیے قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ وہ لوگ کان لگا کر میرا کلام سنتے ہیں اور اچھی بات پر عمل کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی اور وہ عقلمند ہیں۔

خالق کائنات کی ہدایت ہے کہ عقلمند بنو۔ عقل علم کے ساتھ ہے۔ اس نے صاحب عقل کا ذکر بہترین صورت میں کیا اور بہترین زیور و کمال سے ان کو آراستہ کیا ہے۔ خدا جسے چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی اسے خیر کثیر دی گئی۔ حکمت یعنی عقلمندی اور ہوش مندی۔

عقلمند اپنی عقل کی روشنی میں حضرت لقمان کی نصیحت کا مطالعہ کریں جو آپ نے اپنے فرزند کو دی ہے۔ احکام کتاب اللہ کے آگے فروتنی (اپنے آپ کو کم تر سمجھنا) کرتا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند ہو۔ بے شک عقل مند لوگ خدائے حکیم کے نزدیک کم ہیں کیونکہ اکثر لوگوں نے کتاب اللہ کو چھوڑ کر اپنی خواہشوں کی پیروی کر لی ہے۔ اے فرزند دنیا ایک گہرے سمندر کی طرح ہے جس میں بہت سے لوگ غرق ہوگئے۔ پس چاہیے کہ تیری کشتی اس پرشور دریا میں تقویٰ ہو اور متاع کشتی توجہ الی اللہ ہو اور اس کی کارفرما عقل ہو اور ناخدا علم پتوار صبر ہو۔

دلیل عقل فکر ہے، عواقب امور میں اور رہنمائی فکر خموشی میں ہے۔ ہر شے کا ایک مددگار ہے اور وہ عقل سلیم ہے۔ عقل کا دارومدار فروتنی پر ہے، کیونکہ تکبر کرنا عقل مندی کی راہ سے ہٹا دیتا ہے۔

بندوں کی طرف انبیاء مرسلین کو اس لیے بھیجا ہے کہ وہ عقلمندی کے ساتھ اللہ سے یعنی قرآن سے علم حاصل کریں اور از روئے استجابت و معرفت امر اللہ میں سب سے بہتر ہوں اور عقل میں کامل ہوں اور دنیا و آخرت میں از روئے درجات بلند ہوں۔

عقل و حکمت کے بارے میں ارسطو نے کہا ہے کہ: حکمت کو دو قسموں میں تقسیم کرتا ہے: نظریاتی حکمت (عالمی سچائیوں پر غور کرنا) اور عملی حکمت اس سلسلے میں فرونیسس نے بھی اظہار خیال کیا ہے: روزمرہ کی زندگی میں صحیح اور اچھے فیصلے کرنے کی صلاحیت۔ سینیکا کا خیال ہے کہ: یہ سکھایا کہ حکمت محض ایک علمی حصول نہیں ہے، بلکہ روزانہ کی مشق ہے جو خود سوچنے، اچھے فیصلے کرنے، اور غلطیوں سے سیکھنے کے ذریعے بنائی جاتی ہے۔ لاؤزو بھی اپنی بات رکھنا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ: قدرتی بہاؤ سے وابستہ حکمت، لوگوں کو پانی کی طرح بننے کا مشورہ دیتی ہے—پیداوار دینے والا، غیر مزاحم، اور کم سے کم مزاحمت کا راستہ تلاش کرنا۔ عقل انسانی خصوصیات کی اعلیٰ ترین شکلوں میں سے ایک ہے۔ حکمت کے ذریعے خوبیوں کو زندہ کیا جاسکتا ہے۔ حکمت کی خوبصورتی یہ ہے کہ اس کا انحصار کتابوں میں لکھے گئے نظریات یا اسکولوں اور کالجوں کے نصاب پر نہیں ہوتا۔ یہ ایسی چیز نہیں ہے جس کے بارے میں صرف بات کرکے منتقل کیا جاسکتا ہے۔ حکمت یہ ہے کہ زندگی ہمیں کس طرح تشکیل دیتی ہے۔ یہ ان اثرات کے بارے میں ہے جو زندگی کے ہر طرح کے خوشگوار اور ناخوشگوار تجربات سے گزرتے ہوئے ہماری روح پر پڑتے ہیں۔

عقلمند کی پہچان و علامت یہ ہے کہ حلال روزی کی کمی اس کے شکر کو کم نہیں کرتی اور حرام کی زیادتی اس کے صبر کو کم نہیں کرتی، کیونکہ خواہش نفس کی پیروی کا مطلب عقل کو تباہ کرنا۔

حضرت امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا کہ عقل سے بہتر عبادت خدا کسی نے نہیں کی۔ آپ ع نے یہ بھی فرمایا کہ جب چند خصلتیں انسان میں نہ پائی جائے تو اس کی عقل کامل نہیں ہوتی۔ جیسے (1) اس کو کفر و شر سے امن ہو (2) اس سے خیر و نیکی کی امید ہو (3) ضرورت سے زیادہ مال راہ خدا میں خرچ کرے (4) دنیا سے اس کا حصہ قوت لا یموت ہو (5) علم کی تحصیل سے سیر و مطمئن نہ ہو (6) راہ خدا میں ذلت اس کے نزدیک زیادہ محبوب ہو اس عزت سے جو غیر سے ملے (7) غیر کا تھوڑا احسان زیادہ جانے اور اپنا احسان کم سمجھے اور (8) اور سب کو اپنے سے بہتر اور اپنے کو ان سے بدتر جانے۔

امام امیر المومنین ع نے عقل کے ساتھ احمق کی بھی پہچان بتایا ہے۔ عقل کی علامت یہ ہے کہ اس میں تین خصلتیں ہوں۔ جب سوال کیا جائے تو جواب دے، جب قوم عاجز ہو تو بولے و مشورہ دے، ایسی رائے جس میں اس کے اہل کی خیر اور اصلاح ہو۔ جس میں یہ تین خصلتیں نہ ہوں یا ان میں سے ایک بھی نہ ہو وہ احمق ہے۔

امام الصادق ع نے فرمایا زیادہ نمازیں پڑھنا، بہت صدقہ دینا، زیادہ حج کرنا اور زیادہ عبادات کرنا، ان عبادتوں کا اجر و ثواب اس بنیاد پر ملے گا کہ عقل کتنی ہے۔ یعنی عبادت کا فائدہ عقل کے ذریعہ ہے۔

عقل سے زیادہ مفید کوئی چیز نہیں، عقل مومن کی رہنما ہے، اللہ نے عقل کو صاحب کرامت و قوت بنایا، اور تمام خوبیاں عطا کیا، عقل سپر ہے اور نعمت قرار پایا۔ امام الصادق علیہ السلام نے فرمایا عقل سے حکمت حاصل ہوتی ہے اور حکمت سے عقل اور یہ بھی فرمایا کہ تفکر عقل مند کی قلب کی حیات ہے۔ وہ ایسا ہوتا ہے جیسے تاریکیوں میں نور کے ساتھ چل رہا ہو۔

فقدان علم و عقل سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب ہمارا قائم خروج کرے گا تو خدا اپنی رحمت کا ہاتھ لوگوں کے سر پر رکھے گا جس سے ان کی عقلیں درست اور افہام کامل ہوں گے۔ بہتر یہ ہے خروج قائم سے قبل اپنے آپ کو علم، عقل، حکمت و معرفت سے مزین کریں تاکہ اعوان و انصار میں شمار ہو، دین، دنیا و آخرت میں کامیاب قرار پائیں!

انہیں کے فیض سے بازار عقل روشن ہے
جو گاہ گاہ جنوں اختیار کرتے رہے
(فیض احمد فیض)

علی گڑھ موبائل 7060888223

پروین شاکر کے آئینۂ غزل میں اسلامی عکس کے نقوش

سید بصیر الحسن وفا نقوی

پروین شاکر جدید غزل کے حوالے سے ایک ایسا نام ہے جس نے جدید غزل کے تمام تر تقاضوں کو نبھاتے ہوئے نسائی جذبات و احساسات کو نہایت خوبصورت انداز میں اپنی شاعری میں پیش کیا۔ ان کے یہاں رومانیت کے ساتھ ساتھ ان کے عہد کی سیاسی و سماجی سرگرمیاں بھی نظر آتی ہیں۔ وہ استعارات و تشبیہات کے ساتھ ساتھ اپنی بات کہنے کا بھرپور ہنر جانتی ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ انھوں نے شاعری میں خوبصورت الفاظ کے ساتھ ساتھ نئی تراکیب کا بھی اختراع کیا۔ ان کی لفظیات میں مخصوص قسم کا لوچ اور جاذبیت نمودار ہے۔ وہ ایک مشرقی خاتون ہیں لہٰذا ان کی شاعری میں مشرقی تہذیب اور اس کے اقدار واضح طور پر نمایاں ہیں۔

وہ اسلامی معاشرے اور ماحول کی پروردہ ہیں چنانچہ ان کا مزاج بھی اسلامی ہے۔ ان کی شاعری میں ایک علمی لہجہ اور پاک و شفاف فکر نمودار ہے جو اسلامی تقاضوں پر کھری اترتی ہے۔ وہ قدم قدم پر اپنی شاعری میں استعارات و علائم کے توسل سے اسلامی نقطۂ نگاہ کو واضح کرتے ہوئے اپنے عہد کے شعراء میں امتیاز حاصل کرتی ہیں۔

اسلام میں قرآن مجید کی جو اہمیت و عظمت ہے اس سے ہر مسلمان واقف ہے یہ وہ کتاب ہے جو انسان کے لیے ایک سلیقۂ حیات فراہم کرتی ہے۔ اس میں قدم قدم پر دعا کرنے کی تاکید کی گئی ہے تاکہ انسان کے یقین میں اضافہ ہو سکے اور وہ معبودِ حقیقی کی عظمت سے واقف ہونے کی کوشش میں سرگرداں رہے۔ پروین شاکر بھی دعا کی عظمت و اہمیت کو خوب سمجھتی ہیں۔ وہ اپنے معبود پر یقین رکھتی ہیں اور انھیں معلوم ہے کہ دعا کبھی رد نہیں جاتی۔ دعا مانگنے کی اسلامی روایت یہ ہے کہ دعا مانگتے وقت ہاتھوں کو بلند کرتے ہیں۔ لیکن پروین شاکر کا ہنر یہ ہے کہ انھوں نے اس طریقے کو شاعری کی زینت بناتے ہوئے تشبیہات و استعارات کی صورت میں ایک نیا رخ عطا کیا مثلاً:

آندھی میں دعا کو بھی نہ اٹھا
یوں دستِ گلاب جل رہا ہے

دستِ گلاب یعنی گلاب کی پنکھڑی کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور سرخی آتش سے مشابہ ہوتی ہے۔ اسی طرح تیز ہوا چلنا یعنی آندھی آنا مصیبتوں کی علامت ہے اور مصیبت میں دعا مانگی جاتی ہے تاکہ راحت و سکون حاصل ہو سکے اب اگر کوئی بندہ تکالیف برداشت کرتا رہے اور دعا نہ کرے یعنی مایوس ہو جائے تو اس کو مزید مصیبتیں گھیر لیتی ہیں۔ یعنی بندے کی مصیبت اس کی بے یقینی کا نتیجہ ہوتی ہے اس بات کو پروین شاکر نے مندرجہ بالا شعر میں جدید شاعری کے تقاضے کے تحت نہایت خوبصورت انداز میں کہا ہے۔ اسی طرح ایک جگہ کہتی ہیں:

کس قدر بدنصیب بادل ہیں
جن کو دستِ دعا نہیں ملتا

دعا کا طریقہ یہ بھی ہے کہ آنکھیں نم ہونی چاہئے لیکن بعض مرتبہ یہ بھی ہوتا ہے کہ آنکھیں تو نم ہوتی ہیں یعنی انسان مصیبت کا احساس تو رکھتا ہے لیکن اس کی مایوسی اور بے یقینی اسے دعا کے لیے ہاتھ اٹھانے نہیں دیتی اور وہ بادل کی مانند دربدر بھٹکتا رہتا ہے۔

پروین شاکر چونکہ نسائی لب و لہجے کی شاعرہ ہیں اور ان کی زندگی جس کرب سے گذری اس کا ذکر ان کی شاعری میں قدم قدم پر دکھائی دیتا ہے۔ ان کی شاعری میں عورت کا دکھ اور درد نمایاں ہے۔ ایک مشرقی خاتون کے جو جذبات ہوتے ہیں ان کی شاعری اس کی مکمل تصویر پیش کرتی ہے۔ وہ اپنے مافی الضمیر کو دعا کے فلسفے کے تحت اس طرح بیان کرتی ہیں کہ ان کی داستانِ غم زمانے کی کہانی معلوم ہوتی ہے۔ مثلاً انسان کبھی کبھی جو دعا طلب کرتا ہے اس کی قبولیت کے باوجود وہ اس سے وہ فیض حاصل نہیں کر پاتا جس کے تحت اس نے دعا مانگی تھی:

پیڑ کو دعا دے کر کٹ گئی بہاروں سے
پھول اتنے بڑھ آئے، کھڑکیاں نہیں کھلتیں

(جاری)

نام کتاب: اردو ہندی ناول: ایک مطالعہ

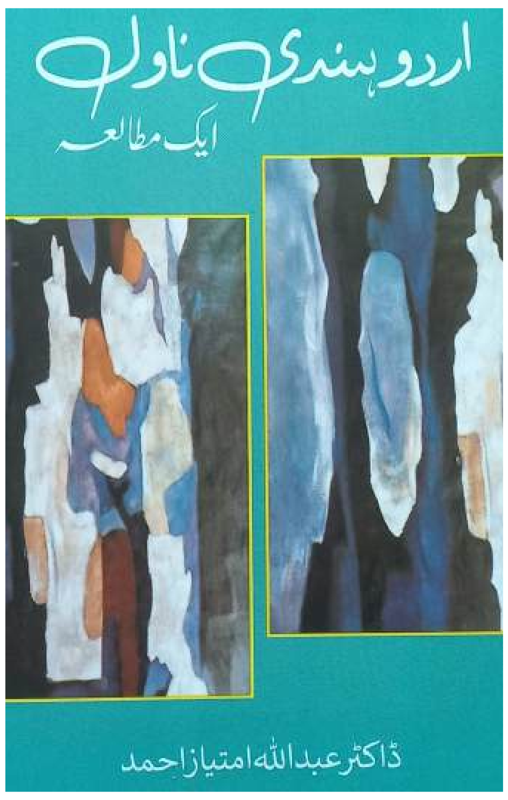

مصنف: ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد
پبلشر: عرشیہ پبلی کیشن، دہلی، صفحات: ۳۳۵، قیمت: ۵۰۰

مبصر: ڈاکٹر محجوب حسن

اردو ہندی ناول: ایک مطالعہ" ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد کی تحقیقی و تنقیدی کاوش ہے۔ اس کتاب پر انھیں مہاراشٹر ساہتیہ اکادمی ایوارڈ مل چکا ہے۔ موصوف جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی سے اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں اور فی الحال شعبہ اردو، ممبئی یونیورسٹی میں بطور صدر اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ اردو تحقیق و تنقید کی دنیا میں تقابلی مطالعہ (Comparative Study) کی روایت خاصی پرانی ہے۔ شبلی نعمانی نے اپنی معروف تصنیف موازنہ انیس و دبیر" کے ذریعہ اس طرز مطالعہ کی بنیاد رکھی۔ خاص طور دانش گاہوں میں اس قسم کے تحقیقی مطالعہ کا چلن عام ہے۔ علم و ادب کی دنیا اس نوعیت کا تحقیقی مطالعہ نہایت بامعنی اور سودمند ہوتا ہے۔ تقابلی مطالعہ کا بنیادی مقصد مختلف قسم کی سماجی، ادبی، لسانی اور تہذیبی روایات کے درمیان موجود یکسانیت و افتراق کا پہلو دریافت کرنا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد صاحب نے اس موضوع سے خصوصی دلچسپی کے اسباب بیان کرتے ہوئے لکھا ہے:

اس موضوع پر کام کرنے کی کئی وجوہ بیان کی جاسکتی ہیں۔ پہلی وجہ ہے کہ مختلف زبانوں کے ادب کا علم حاصل کرنا میرا شوق ہے اور یہ شوق ہی اس موضوع پر تحقیق کا اصل باعث ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ جہاں ایک طرف جدید عہد میں تقابلی مطالعہ کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اس کو روز بہ روز فروغ حاصل ہوتا جا رہا ہے، وہیں اردو ادب میں تقابلی مطالعہ کی رفتار بہت سست ہے۔ میرے اس کام سے اردو ادب میں تقابلی مطالعہ کی روایت کو تقویت حاصل ہوگی اور ساتھ ہی مستقبل کے محققوں کے لیے نئی راہیں بھی ہموار ہوں گی۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ اردو ہندی ادب میں فکشن کو بہت مقبولیت حاصل ہے اور دونوں زبانوں میں ادب کا ایک بہت بڑا حصہ فکشن پر مشتمل ہے" (اردو ہندی ناول: ایک مطالعہ، ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد، عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی، ۲۰۲۳/ص/۵)

پیش نظر کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کے ابواب اس خاص انداز سے قائم کیے گئے ہیں کہ موضوع کے تمام ممکنہ پہلو کا احاطہ ممکن ہو سکے۔ پہلا باب "اردو اور ہندی ناول: پریم چند کے عہد تک" کے عنوان سے قائم کیا گیا ہے۔ اس میں اردو ہندی ناولوں کے ابتدائی سفر پر خاطر خواہ گفتگو کی گئی ہے۔ دوسرا باب "ترقی پسند تحریک اور اردو ہندی ناول" ہے۔ قابل غور ہے کہ ترقی پسند تحریک نے دونوں زبانوں کی ادبیات خصوصاً ناولوں پر اپنے دیرپا اثرات مرتب کیے۔ اردو اور ہندی کے فکشن نگاروں نے تلخ سماجی حقائق کو دیانت داری کے ساتھ موضوع بحث بنایا ہے۔ دونوں ناولوں میں سماجی غیر برابری، ناانصافی، ظلم و زیادتی، تعصب و جانبداری، غربت و مفلسی اور جنسی جبر جیسے مسائل زیر بحث ہیں۔ ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد نے ترقی پسند اردو اور ہندی ناولوں کے حوالے سے مفصل گفتگو کی ہے۔ کتاب کا آخری باب یعنی تقسیم ہند اور اردو ہندی ناول ہے"۔ تاریخ شاہد ہے کہ تقسیم ہند کا المناک سانحہ انسانی زندگی کے دوسرے شعبوں کے ساتھ ساتھ زبان و ادب پر بھی اثرانداز ہوا۔ اس بے رحم حادثہ کے زیر اثر اردو اور ہندی میں بے شمار اہم ناول تخلیق کیے گئے۔ ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد نے تقسیم ہند پر مبنی اردو اور ہندی ناولوں میں پیش کیے گئے دردناک و غم انگیز حالات و مسائل کی نشاندہی کی ہے۔

لسانیات دراصل زبانوں کے سائنسی مطالعہ کا نام ہے۔ لسانیاتی مطالعہ ہمیں باور کراتا ہے کہ اردو اور ہندی دونوں زبانوں میں لسانی، ادبی، سماجی اور تہذیبی سطح پر گہرا رشتہ موجود ہے۔ ہندوستان کی مشترکہ اقدار و روایات کو پروان چڑھانے میں ان دونوں زبانوں نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ دونوں زبانوں میں ناول نگاری کی ایک قابل قدر روایت موجود ہے۔ ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد صاحب نے دونوں زبانوں کے ناولوں پر مفصل اور مدلل گفتگو کی ہے۔ موصوف نے اردو اور ہندی دونوں زبانوں کے ناولوں میں موجود فکری و فنی یکسانیت کا دلچسپ پہلو دریافت کیا ہے۔ قابل غور ہے کہ دونوں زبانوں کا تعلق اسی ملک کی مٹی اور تہذیب سے ہے۔ دونوں کے مسائل یکساں ہیں۔ زندگی کی قدریں مشترک ہیں۔ خاص طور پر تقسیم وطن کے بعد درپیش قابل رحم اور عبرتناک مسائل سے سبھی دوچار ہوئے۔ اردو اور ہندی دونوں زبانوں کے قلم کاروں نے اس غیر انسانی اور غیر منطقی سیاسی فیصلہ کے خلاف تخلیقی اظہار کیا ہے۔ تقسیم ہند کے نتیجے میں رونما ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات اور جبر و تشدد کو اردو و ہندی ناولوں میں دیانت داری کے ساتھ بے نقاب کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد نے ان تمام مسائل پر تحقیقی و تنقیدی انداز میں اظہار خیال کیا ہے۔

ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد نے اپنی اس کتاب میں ابتدا سے عصر حاضر تک کے اردو ہندی ناولوں کو موضوع بحث بنایا ہے۔ اردو ناول نگاروں میں ڈپٹی نذیر احمد، رتن ناتھ سرشار، عبدالحلیم شرر، رسوا پریم چند، عصمت چغتائی، کرشن چندر، عزیز احمد، بیدی، خواجہ احمد عباس، خدیجہ مستور، بلونت سنگھ، سجاد انور، راما نند ساگر، قرۃ العین حیدر، ظفر پیامی، علیم مسرور، مشرف عالم ذوقی، پیغام آفاقی، قدسیہ بانو، الیاس احمد گدی، جمیلہ ہاشمی، قاضی عبدالستار، انتظار حسین، جیلانی بانو، عبدالصمد، ممتاز مفتی اور علی امام نقوی وغیرہ کے فکر و فن پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مصنف نے

, मंजूर एहतेशाम,अज्ञेय
, जैनेन्द्र कुमार, श्रवण कुमार गोस्वामी,कमलेश्वर
राज, मन्नू भंडारी, ओमप्रकाश बाल्मीकि,नागार्जुन
ममता, रमेश मेहता, मधुकर मणि,कृष्ण मिश्र
राही, अमृत राय, मोहन राकेश, यशपाल,कालिया
भगवती, निर्मल वर्मा, फणीश्वरनाथ रेणु,मासूम रज़ा
शिवप्रसाद, कृष्णा सोबती, भीष्म साहनी,चरण वर्मा
हृदयेश, श्रीलाल शुक्ल,सिंह جیسے ہندی کے اہم ناول نگاروں

کے تخلیقی سروکار پر تحقیقی و تنقیدی انداز میں روشنی ڈالی ہے۔

ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد کی کتاب "اردو ہندی ناول ایک مطالعہ" اردو ہندی کی ساجھی وراثت اور مشترکہ فکری و تہذیبی روایات کے لیے بیش بہا تحفہ ہے۔ مجھے امید ہے کہ زیر تبصرہ کتاب اردو اور ہندی دونوں زبانوں میں تحقیق و تنقید کی نئی راہیں ہموار کرے گی۔ ملک میں بڑھتی ہوئی سیاسی اور لسانی منافرت کے پیش نظر ایسی تحقیقی کاوشیں قابل قدر ہیں۔ ہمیں اس جانب خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب اور مشترکہ اقدار و روایات کی از سر نو بازیافت ہو سکے۔ اس کتاب کی اشاعت پر ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد صاحب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

اسسٹنٹ پروفیسر
شعبہ اردو، ڈی ڈی یو، گورکھپور یونیورسٹی، گورکھپور

☆☆☆☆☆

بنگال اسمبلی میں 35 مسلم چہرے کامیاب

29 ٹی ایم سی کے امیدوار نے جیت درج کی، کانگریس کے حصے میں آنے والی دونوں سیٹوں پر مسلم امیدواروں کا قبضہ

کولکاتہ (ایجنسی) مغربی بنگال اسمبلی انتخاب میں بی جے پی نے تاریخ رقم کردی ہے۔ بی جے پی نے بنگال میں 206 سیٹیں جیتیں، جبکہ ٹی ایم سی کو 80 سیٹوں پر جیت حاصل ہوئی اور گزشتہ اسمبلی انتخاب میں ایک بھی سیٹ حاصل نہ کرنے والی کانگریس کو 2 سیٹوں پر کامیابی ملی ہے۔ خاص بات یہ ہے کانگریس کے جو 2 امیدوار جیتے ہیں وہ دونوں ہی مسلمان ہیں۔ ممتا بنرجی کی شکست کے متعلق کہا جا رہا ہے کہ ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کی بدولت ان کے حامیوں کے نام ووٹر لسٹ سے غائب ہونے کی وجہ سے بڑا نقصان ہوا ہے۔ ساتھ ہی کچھ حد تک مسلم ووٹ بھی دیگر پارٹیوں میں تقسیم ہو گئے ہیں۔ واضح رہے کہ ممتا بنرجی نے بنگال میں جن 80 سیٹوں پر جیت حاصل کی ہے، ان میں سے پارٹی کے 29 مسلم امیدوار جیت حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ٹی ایم سی نے رواں اسمبلی انتخاب میں مجموعی طور پر 47 مسلمانوں کو ٹکٹ دیا تھا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ممتا بنرجی کے اتارے گئے کل مسلم امیدواروں میں سے 50 فیصد سے زائد نے جیت حاصل کی ہے۔

اگر دیگر پارٹیوں کی بات کی جائے تو بی جے پی نے اپنی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے بنگال میں ایک بھی مسلمان کو ٹکٹ نہیں دیا تھا۔ مسلمانوں کو سب سے زیادہ ٹکٹ دینے والی پارٹی کانگریس تھی، جس نے 294 سیٹوں میں سے 78 پر مسلم امیدوار اتارے تھے۔ لیفٹ نے 29 مسلم امیدواروں کو ٹکٹ دیے تھے اور اے آئی ایس ایف نے 24 مسلمانوں کو میدان میں اتارا تھا۔ اس کے علاوہ ہمایوں کبیر نے اپنی نئی پارٹی عام جنتا اونین پارٹی (اے جے یو پی) کی جانب سے 182 امیدوار میدان میں اتارے تھے، ان میں سے بیشتر ٹکٹ مسلمانوں کو ہی دیے تھے۔

مجموعی طور پر بات کی جائے تو رواں بنگال اسملی انتخاب میں تمام پارٹیوں کو ملا کر 35 مسلم امیدوار کامیاب ہوئے۔ ان میں سب سے زیادہ 29 ٹی ایم سی سے جیت کر اسمبلی پہنچے ہیں۔ کانگریس سے 2 رکن اسمبلی موتاب شیخ اور ذوالفقار علی کامیاب ہوئے ہیں۔ سی پی آئی (ایم) کو بنگال میں صرف ایک سیٹ پر جیت ملی ہے، وہ بھی مسلم امیدوار محمد مستفیض الرحمٰن کی شکل میں۔ اسی طرح اے آئی ایس ایف کو بنگال میں صرف ایک سیٹ پر جیت حاصل ہوئی ہے، وہ بھی ایک مسلم امیدوار ہی ہے اور ان کا نام محمد نوشاد صدیقی ہے۔ اس کے علاوہ ٹی ایم سی کو چھوڑ کر الگ پارٹی بنانے والے ہمایوں کبیر کو صرف 2 سیٹوں پر جیت حاصل ہوئی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ دونوں سیٹیں ہمایوں کبیر نے ہی جیتی ہیں، ان کی پارٹی کے دیگر امیدواروں کو کوئی سیٹ نہیں مل پائی ہے۔ مجموعی طور پر کانگریس، سی پی آئی (ایم)، اے آئی ایس ایف اور اے جے یو پی کو بنگال میں جو سیٹیں ملی ہیں وہ مسلم امیدواروں کی شکل میں ہی ملی ہیں۔

بنگال کی فرکا اسمبلی نشست پر کانگریس کے موتاب شیخ نے جیت حاصل کی ہے۔ موتاب نے بی جے پی امیدوار سنیل چودھری کو شکست دی ہے۔ موتاب کو کل 63050 ووٹ ملے جبکہ سنیل چودھری کو 54857 ووٹ ملے۔ کانگریس امیدوار نے 8193 ووٹوں سے جیت حاصل کی۔ یہاں تیسرے نمبر پر ٹی ایم سی امیدوار امیر الاسلام رہے، جنہیں 47256 ووٹ ملے۔ فرکا اسمبلی نشست سے کل 12 امیدوار میدان میں تھے، جن میں سے 7 مسلمان تھے۔ صرف بی جے پی نے ایک غیر مسلم امیدوار کو ٹکٹ دیا تھا۔ کانگریس نے دوسری سیٹ رانی نگر اسمبلی جیتی ہے۔ رانی نگر ایک مسلم اکثریتی علاقہ ہے جہاں انتخابی میدان میں کل 15 امیدوار موجود تھے۔ ان میں سے 11 مسلمان تھے۔ کانگریس کے امیدوار ذوالفقار علی نے مجموعی طور پر 79423 ووٹ حاصل کیے۔ انہوں نے ٹی ایم سی کے مسلم امیدوار عبدالسمیع حسین کو شکست دی، جنہیں 76722 ووٹ ملے اور وہ 701,2 ووٹوں کے فرق سے ہار گئے۔ اس نشست پر بی جے پی تیسرے نمبر پر رہی۔ خاص بات یہ تھی کہ اس سیٹ پر صرف بی جے پی ہی ایسی پارٹی تھی جس نے غیر مسلم امیدوار کو ٹکٹ دیا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ذوالفقار علی نام کے 2 دیگر آزاد امیدواروں نے بھی الیکشن لڑا، جن میں سے ایک کو 454 اور دوسرے کو 356 ووٹ ملے۔

پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے صدر جمہوریہ مرمو سے کی ملاقات، بی جے پی کے خلاف اٹھائی آواز

نئی دہلی۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے منگل کے روز صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ راشٹرپتی بھون کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس ملاقات کی اطلاع دی گئی ہے۔ ساتھ ہی ملاقات کے بعد بھگونت مان نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر لکھا ہے کہ ''آج دہلی میں انہوں نے صدر کے سامنے ملک میں ہو رہے 'جمہوریت کے قتل' کے خلاف مضبوطی سے آواز بلند کی ہے۔'' بھگونت مان نے الزام عائد کیا کہ غیر آئینی طریقوں سے سیاسی پارٹیوں کو توڑا جا رہا ہے اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) و سینٹرل بیورو آف انوسٹیگیشن (سی بی آئی) جیسی مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر کے داغی لیڈروں کو بی جے پی کی 'واشنگ مشین' میں صاف کیا جا رہا ہے۔ اس طرح کی کوششوں کو وزیر اعلیٰ نے جمہوری ڈھانچے کے ساتھ شدید کھلواڑ قرار دیا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے صدر جمہوریہ سے ملاقات کے دوران واضح کر دیا ہے کہ پنجاب میں 'آپریشن لوٹس' جیسی چالیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی۔ ان کے مطابق ریاست کے اراکین اسمبلی لاکھوں پنجابیوں کی آواز ہیں اور پنجابی کبھی بھی غداری برداشت نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ ''آپ کا خادم ہونے کے ناطے میں ہر پنجابی کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم عوام کے مینڈیٹ اور آئینی اقدار کے تحفظ کے لیے آخری سانس تک لڑیں گے۔'' قابل ذکر ہے کہ آج صبح ہی عاپ چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے والے راگھو چڈھا سمیت دیگر راجیہ سبھا اراکین نے بھی صدر مرمو سے ملاقات کی تھی۔ ملاقات کے بعد راگھو چڈھا نے 'ایکس' پر جاری بیان میں لکھا کہ ''منگل کی صبح ہمیں صدر سے ملنے کا اعزاز حاصل ہوا، جہاں ہم 3 دیگر اراکین پارلیمنٹ کے ساتھ موجود تھے۔'' راگھو نے یہ بھی لکھا کہ ''ہم نے انہیں آگاہ کیا کہ عاپ کی پنجاب حکومت ہمارے آئینی حقوق کے استعمال پر ہمیں نشانہ بنانے کے لیے ریاستی مشینری کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ خاص طور پر اس وقت جب دو تہائی اراکین نے بی جے پی میں انضمام کا فیصلہ کیا۔'' ان کا کہنا ہے کہ جو پارٹی کبھی انتقامی سیاست کا الزام لگاتی تھی، آج وہی اس کی سب سے زہریلی شکل اختیار کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ''ہمیں صدر کی اس یقین دہانی سے تقویت ملی کہ آئینی حقوق اور جمہوری فیصلوں کا احترام کیا جانا چاہیے۔''

کیجریوال نے بی جے پی پر جمہوریت کے قتل کا الزام لگایا

نئی دہلی، (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عاپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر جمہوریت کے قتل کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ پورے ملک میں کوئی بھی پارٹی جیت کر آ جائے، انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ یہ ایجنسیوں کا استعمال کر کے اور ارکان اسمبلی کو توڑ کر حکومتیں گرا دیتے ہیں مسٹر کیجریوال نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان کے ساتھ دہلی آئے پارٹی کے ارکان اسمبلی سے کپورتھلہ ہاؤس میں خطاب کیا۔ انہوں نے اس دوران کہا کہ آج پورے ملک پر ایک بڑا بحران منڈلا رہا ہے۔ بی جے پی نے جمہوریت کو ہائی جیک کر لیا ہے اور اس کا قتل کر دیا ہے۔ ملک میں کوئی بھی جیتے، یہ ای ڈی، سی بی آئی اور پیسوں کے زور پر اس پارٹی کے ارکان اور خود پارٹیوں کو توڑ دیتے ہیں، لیڈروں کو جیل بھیج دیتے ہیں اور حکومتیں گرا دیتے ہیں۔ جیتنے کے لیے یہ لوگ ووٹ کاٹ دیتے ہیں اور اپنے ووٹ جڑوا لیتے ہیں۔ پیر کو مغربی بنگال کے انتخابی نتائج کوئی عام انتخاب نہیں تھے، گزشتہ 3-4 ماہ سے ہم دیکھ رہے ہیں کہ وہاں کیا تانڈو چل رہا ہے۔ اسی طرح انہوں نے بہار اور مہاراشٹر میں بھی کیا۔ انہوں نے کہا، ''جب میں جیل گیا، اس سے پہلے نئی دہلی اسمبلی حلقہ میں 1 لاکھ 48 ہزار ووٹ تھے، جب میں واپس آیا تو صرف 1 لاکھ 6 ہزار ووٹ بچے تھے۔ انہوں نے تقریباً 6 ماہ کے اندر 42 ہزار ووٹ کٹوا دیے۔ گزشتہ بار میں یہاں سے 30 ہزار ووٹوں سے جیتا تھا، لیکن اس بار 42 ہزار ووٹ کٹنے کی وجہ سے میں 3 ہزار ووٹوں سے ہار گیا۔ جب اپوزیشن کے سارے ووٹ ہی کٹوا دیے جائیں گے تو وہ کیسے جیت سکتی ہے؟ آج ملک کی آزادی اور جمہوریت پر بحران کھڑا ہو گیا ہے جس کے لیے ہمارے مجاہدین آزادی نے قربانیاں دی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چار سال بعد بھی پنجاب میں حکومت کے حق میں لہر (پرو انکمبنسی) ہے۔ لوگ بھگونت مان حکومت کے کاموں سے بے حد خوش ہیں اور دوبارہ حکومت بنانے کے لیے بے تاب ہیں۔ پنجاب میں مفت بجلی، 10 لاکھ کا انشورنس، شاندار سڑکیں، دیہاتوں میں 3100 کھیل کے میدان اور کھیتوں تک نہر کا پانی پہنچ رہا ہے۔

ٹی وی کے کی لہر کے درمیان تمل ناڈو میں بی جے پی کی زبردست شکست، حصہ میں آئی صرف ایک سیٹ

تمل ناڈو میں اپنی گرفت مضبوط کرنے کی کوشش میں مصروف بی جے پی کو زبردست جھٹکا لگا ہے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے کی قیادت والی این ڈی اے کے تحت 27 سیٹوں پر انتخاب لڑنے کے باوجود پارٹی صرف ایک سیٹ جیتنے میں کامیاب رہی۔ واضح رہے کہ بی جے پی نے اپریل 2025 میں اے آئی اے ڈی ایم کے کے ساتھ اتحاد کیا اور 2026 کے اسمبلی انتخاب میں 2021 کے مقابلے زیادہ سیٹوں کے ساتھ میدان میں اتری۔ 2024 کے لوک سبھا انتخاب میں بہتر کارکردگی اور اہم انتخابی حلقوں میں سینئر لیڈران کی تعیناتی کے دم پر پارٹی کو امید تھی کہ وہ اپنی تنظیمی قوت کو انتخابی فائدے میں تبدیل کر پائے گی، حالانکہ یہ حکمت عملی زمینی سطح پر کارگر ثابت نہیں ہو پائی۔ رواں اسمبلی انتخاب میں نینار ناگیندر، ایل مروگن، تمیلیسائی سوندراجن اور ونتھی سرینواسن سمیت کئی اہم لیڈران کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان کی شکست نے پارٹی کے اندرونی جائزے کو تیز کر دیا ہے، ساتھ ہی قیادت کی حکمت عملی اور انتخابی مہم کے نفاذ پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ بی جے پی کی حلیف پارٹیاں بھی انتخابی اثر ڈالنے میں ناکام رہی۔ جی کے واسن کی قیادت والی تمل مانیلا کانگریس (موپانار) اتحاد کے تحت لڑی گئی تمام 5 سیٹیں ہار گئیں۔ دیگر چھوٹی حلیف پارٹیاں بھی اپنی موجودگی کو جیت میں تبدیل نہ کر سکیں، جو اتحاد کے ووٹ کو منتقل کرنے کے نظام کی مجموعی ناکامی کا ظاہر کرتا ہے۔ تمل ناڈو میں بی جے پی کی خراب کارکردگی کی ایک اہم وجہ اداکار سے سیاستداں بنے وجے کی پارٹی تملگا ویٹری کژگم (ٹی وی کے) کا ظہور تھا، جس نے روایتی انتخابی رجحانات کو درہم برہم کر دیا۔ شہری ووٹرس اور نوجوانوں کے درمیان پارٹی کی غیر معمولی مقبولیت نے کئی انتخابی حلقوں میں بی جے پی کی حمایتی بنیاد کو کمزور کر دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی کے سینئر لیڈران کی شکست نے تنظیمی تبدیلیوں پر بحث چھیڑ دی ہے، جس میں ریاستی اکائی اور مرکز میں پارٹی کی نمائندگی میں ردوبدل بھی شامل ہے۔

ترلوک پوری میں تنظیم المکاتب کی رابطہ مہم، دینی تعلیمی کانفرنس کے لیے ماحول سازی

ترلوک پوری میں ادارۂ تنظیم المکاتب کی جانب سے کانفرنس کے سلسلے میں ماحول سازی اور عوامی رابطہ مہم چلائی گئی، جس میں علماء کرام نے مختلف مجالس اور نشستوں سے خطاب کرتے ہوئے دینی تعلیم اور تربیت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

نئی دہلی: ادارۂ تنظیم المکاتب زیر اہتمام 7 مئی سے شروع ہونے والی دینی تعلیمی کانفرنس کے سلسلے میں دہلی کے مختلف علاقوں افغانی چوک وزیر آباد، باڑہ ہندوراؤ، پنجہ شریف اوکھلا اور ترلوک پوری بلاک 27 میں رابطہ مہم کا سلسلہ جاری ہے۔ اس دوران ادارے کے خادمان نے مختلف مقامات پر عوام، میزبان حضرات اور ذمہ داران سے ملاقات کر کے کانفرنس کے انتظامات، عوامی شرکت اور ماحول سازی کے حوالے سے تبادلۂ خیال کیا۔ اسی سلسلے میں پنجہ شریف اوکھلا میں ادارۂ تنظیم المکاتب کے خادمان نے میزبان حضرات سے ملاقات کی، جہاں ادارے کے سکریٹری مولانا سید صفی حیدر نے کانفرنس کے انتظامات کا جائزہ لیا اور اس عظیم دینی اجتماع میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے مختلف تجاویز پر گفتگو کی۔ اس موقع پر علاقے میں دینی تعلیمی کانفرنس کے حوالے سے عوامی بیداری پیدا کرنے اور لوگوں تک پیغام پہنچانے کے لئے خصوصی منصوبہ بندی بھی کی گئی۔ اسکے بعد افغانی چوک وزیر آباد، باڑہ ہندوراؤ اور

'جب خواتین ریزرویشن کا قانون بن چکا ہے، تو اسے نافذ کیوں نہیں کیا جا رہا؟' ہماچل میں الکا لامبا نے مودی حکومت سے کیا سوال

شملہ (ایجنسی) مہیلا کانگریس کی قومی صدر الکا لامبا ہماچل کے دورے پر شملہ پہنچی ہیں۔ یہاں انہوں نے مہیلا کانگریس کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس کے بعد پریس کانفرنس میں الکا لامبا نے خواتین ریزرویشن بل کو لے کر مرکزی حکومت پر شدید حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ سے بل پاس ہونے کے باوجود اسے نافذ کرنے میں جان بوجھ کر تاخیر کی جا رہی ہے، جس کی وجہ سے ملک کی خواتین کو ان کا حق نہیں مل پا رہا ہے۔ الکا لامبا نے سوال اٹھایا کہ جب 33 فیصد خواتین ریزرویشن کا قانون بن چکا ہے، تو اسے نافذ کیوں نہیں کیا جا رہا؟ انہوں نے الزام عائد کیا کہ حکومت خواتین کی خودمختاری کے معاملے پر صرف سیاست کر رہی ہے اور اصل فائدہ پہنچانے سے بچ رہی ہے۔ کانگریس لیڈر الکا لامبا نے کہا کہ خواتین ریزرویشن کا مقصد صرف نمائندگی بڑھانا نہیں بلکہ خواتین کو فیصلہ سازی کے عمل میں مضبوط شرکت داری فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مرکزی حکومت فوری طور پر مردم شماری اور حد بندی کا عمل مکمل کر کے بل کو نافذ کرے تا کہ خواتین کو ان کا آئینی حق مل سکے۔ خواتین ریزرویشن سے متعلق قانون (ناری شکتی وندن ادھینیم) کے تحت لوک سبھا اور اسمبلیوں میں 33 فیصد سیٹیں خواتین کے لیے مخصوص کرنے کا التزام کیا گیا ہے، لیکن مودی حکومت نے اس کے نفاذ کو مردم شماری اور حلقہ بندی سے جوڑ دیا ہے۔ الکا لامبا کا کہنا ہے کہ خواتین ریزرویشن کو نافذ کروانے کے لیے مہیلا کانگریس ملک بھر سے 10 لاکھ پوسٹ کارڈ وزیر اعظم مودی کو بھیجے گی۔ اس کے ساتھ ہی 'چلو پارلیمنٹ' کے نعرے کے ساتھ مہیلا کانگریس جولائی کے پارلیمانی اجلاس کے دوران خواتین ریزرویشن کا مطالبہ پرزور طور پر اٹھائے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا ہے کہ اگر مرکزی حکومت خواتین ریزرویشن کو نافذ نہیں کرتی ہے تب بھی کانگریس پارٹی ہماچل کے آنے والے اسمبلی انتخاب اور لوک سبھا انتخاب میں خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن دے گی۔ اس حوالے سے ہماچل میں ابھی سے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ کانگریس پارٹی پہلے ہی اپنی تنظیم میں 40 فیصد ریزرویشن نافذ کر چکی ہے۔ مہنگائی کے متعلق الکا لامبا نے کہا کہ پورے ملک میں احتجاجی تحریک چلائی جائے گی۔ سلنڈر مل نہیں رہے ہیں، جیسے ہی 5 ریاستوں کے انتخابات ختم ہوئے، کمرشیل سلنڈر کی قیمت میں ایک ہزار روپے کا اضافہ کر دیا گیا۔ پٹرول اور ڈیزل پہلے ہی سنچری مکمل کر چکے ہیں۔ ہماچل میں کانگریس کی جانب سے خواتین کو 1500 روپے دینے کی گارنٹی کے سوال پر الکا لامبا نے کہا کہ ہماچل حکومت نے قبائلی علاقوں کی خواتین کو 1500 روپے دے دیے ہیں، ریاست کی دیگر خواتین کو بھی جلد دیں گے۔ کانگریس کی خاتون لیڈر نے الزام عائد کیا کہ مودی حکومت ایس آئی آر کے ذریعے لاکھوں ووٹ کاٹ رہی ہے۔ بی جے پی الیکشن کمیشن، ای ڈی اور سی بی آئی کو اپنے مخالفین کے خلاف استعمال کر رہی ہے۔ ای وی ایم پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صرف ای وی ایم میں ہی نقص نہیں ہے، بلکہ ایس آئی آر کرا کر بی جے پی اقتدار پر قبضہ کر رہی ہے۔ ووٹر لسٹ فراہم نہیں کی جاتیں۔ ہریانہ، بہار اور اب مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ میں دھاندلی کر کے بی جے پی دولت اور طاقت کے زور پر جیت رہی ہے۔

محبوبہ مفتی کا الیکشن کمیشن پر سخت حملہ، انتخابی دھاندلی کا الزام

سری نگر، (یو این آئی) جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے منگل کو الیکشن کمیشن پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ مرکزی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر انتخابی عمل کو کمزور کر رہا ہے۔ محبوبہ مفتی کا یہ بیان مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی بڑی کامیابی کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔ انہوں نے ان نتائج کو ملک کے جمہوری اداروں کی گرتی ہوئی ساکھ اور کمزور ہوتی جمہوری قدروں سے جوڑتے ہوئے تشویش کا اظہار کیا۔ پی ڈی پی صدر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ٹی این شیشن کی اصلاحات کے بعد کبھی ہندوستان کے انتخابی نظام کی پوری دنیا میں تعریف کی جاتی تھی۔

کیرل میں انڈین یونین مسلم لیگ کی شاندار کامیابی پر مشاورت کی مبارک باد

نئی دہلی: اسمبلی انتخابات کے نتائج پر اپنے ردعمل میں آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت نے جہاں کیرل میں یو ڈی ایف کی کامیابی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے انڈین یونین مسلم لیگ کو مبارک باد پیش کی ہے وہیں مغربی بنگال اور آسام کے نتائج اور ان ریاستوں سے آنے والی انتخابی دھاندلیوں کی خبروں پر اظہار تشویش کیا ہے۔ ملک کی مسلم تنظیموں کے وفاق (مشاورت) کے صدر فیروز احمد ایڈوکیٹ نے مشاورت کی رکن جماعت مسلم لیگ کے صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین کے نام مبارک کے خط میں کہا ہے کہ پارٹی کی قیادت، کارکنان اور حامیان کیرالہ اسمبلی انتخابات میں قابل تحسین کارکردگی پر دلی مبارکباد کے مستحق ہیں۔

آل انڈیا شیعہ کونسل کے زیر اہتمام کل ہند امینِ انقلاب کانفرنس 5 مئی کو منعقد ہوگی

نئی دہلی: آل انڈیا شیعہ کونسل کے زیر اہتمام قومی دارالحکومت میں واقع تاریخی امامیہ ہال میں 5 مئی 2026 بروز منگل ایک عظیم الشان ''کل ہند امینِ انقلاب کانفرنس'' کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ کانفرنس شہید آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کی شہادت، ان کی حیاتِ طیبہ اور گراں قدر خدمات کے موضوع پر منعقد ہوگی۔ کونسل کے مطابق پروگرام صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک جاری رہے گا، جس میں ملک بھر سے جید علما، خطباء اور دانشور شرکت کریں گے اور شہید رہنما کی انقلابی جدوجہد اور ان کے مشن پر روشنی ڈالیں گے۔

کانفرنس کے کنوینر سید جلال حیدر نقوی نے بتایا کہ یہ پروگرام ایک عظیم شخصیت کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کا اہم موقع ہے، جنہوں نے اسلام اور انسانیت کی سربلندی کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانفرنس میں شریک مہمانوں کے لیے قیام و طعام کا مکمل انتظام کیا گیا ہے، جبکہ ملک کے مختلف حصوں سے معزز مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔

زبان کو مذہب سے جوڑ کر نہیں دیکھنا چاہیے: پروفیسر دنیش چندر رائے

جب تک ہندوستان کی مشترکہ تہذیب باقی رہے گی، اردو زندہ رہے گی: پروفیسر انور پاشا

شعبۂ اردو بہار یونیورسٹی مظفر پور میں اردو کے غیر مسلم شعرا پر دو روزہ قومی سمینار کا افتتاح

مظفر پور۔ زبان کو قوم و مذہب سے جوڑ کر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ ادب وہی سچا ہے جو دلوں کو جوڑنے کا کام کرے۔ اردو دلوں کو جوڑنے والی زبان ہے۔ ان خیالات کا اظہار بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر بہار یونیورسٹی مظفر پور کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر دنیش چندر رائے نے شعبۂ اردو کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ سمینار بعنوان اردو کے غیر مسلم شعرا (بیسویں صدی میں) میں کے افتتاحی سیشن میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے سابق چیئر پرسن پروفیسر انور پاشا نے اپنے کلیدی خطاب میں اردو کی تاریخی و ثقافتی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اردو نے ہر دور میں رواداری اور محبت کا پیغام دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو میں رامائن، مہابھارت اور گیتا کے تین سو سے زائد تراجم شائع ہوئے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو کا دامن کتنا وسیع ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ہندوستان کی مشترکہ تہذیب باقی رہے گی، اردو زندہ رہے گی۔

پروگرام کا آغاز شعبہ کے طالب علم انضام الحق کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ شعبہ کی طالبات زینب یاسمین، شبستاں پروین، شبانہ خاتون اور نور سلیمہ نے یونیورسٹی کل گیت پیش کیا۔ صدر شعبۂ اردو پروفیسر سید آل ظفر نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہر دور میں اردو کے مسلم اور غیر مسلم شعرا و ادبا اس کی تعمیر و ترقی میں ساتھ ساتھ رہے ہیں۔ انہوں نے گلزار دہلوی کی تحقیق کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اردو کی سب سے مقبول صنف سخن غزل کو مطلع سے مقطع تک کہنے والے پہلے شاعر کا نام چندر بھان برہمن تھا جو کہ غیر مسلم تھے۔ انہوں نے پروگرام کی سرپرستی کے لیے وائس چانسلر پروفیسر دنیش چندر رائے اور سمینار میں شریک ہونے والے تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ موضوع کا تعارف پیش کرتے ہوئے شعبہ کے استاد ڈاکٹر محمد امان اللہ نے کہا اردو ادب کی روشن تاریخ سے اگر غیر مسلم تخلیق کاروں کے نام ہٹا دیے جائیں تو اردو یتیم و بے سہارا نظر آئے گی۔

خطبۂ صدارت پروفیسر فاروق احمد صدیقی سابق صدر شعبۂ اردو بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر بہار یونیورسٹی نے پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں جب لسانی اختلافات کو ہوا دی جا رہی ہے اس طرح کے موضوعات پر سمینار کا انعقاد فال نیک ہے۔ افتتاحی سیشن میں نظامت کے فرائض سابق صدر شعبۂ اردو بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر بہار یونیورسٹی پروفیسر محمد حامد علی خاں نے انجام دیئے۔ اس موقع پر شعبہ کے ٹاپر طالب علم غلام غوث کو شعبہ کی طرف سے وائس چانسلر کے ہاتھوں اعزاز سے نوازا گیا۔ پہلے تکنیکی سیشن میں فرمان الہدیٰ، محمد کلیم الدین، ڈاکٹر نشاط فاطمہ، ڈاکٹر نشاط کوثر، محمد ارمان، ڈاکٹر جلال اصغر فریدی، ڈاکٹر دبیر احمد صدر شعبہ اردو مولانا آزاد کالج، کولکاتا، ڈاکٹر ہمایوں اشرف، پروفیسر ارشد مسعود ہاشمی، پروفیسر سید حسن عباس سابق صدر شعبہ فارسی بنارس ہندو یونیورسٹی اور پروفیسر ابو منور گیلانی نے اپنے بیش قیمتی مقالے پیش کیے۔ اس سیشن کی صدارت پروفیسر فاروق احمد صدیقی، پروفیسر انور پاشا اور پروفیسر ستیش کمار رائے نے کی۔ سمینار میں پروفیسر نوا شرما، پروفیسر انیتا سنگھ، پروفیسر محمد اقبال، پروفیسر مدھر کمار، پروفیسر محبوب اقبال، ڈاکٹر محمد سلیم، ڈاکٹر محمد ارمان، ڈاکٹر ریحان غنی، ڈاکٹر شگفتہ یاسمین، ڈاکٹر سید عباس شاہ، ڈاکٹر شبنم پروین، ڈاکٹر نشاط کوثر، ڈاکٹر حسن رضا، ڈاکٹر مبشرہ صدف، ڈاکٹر وسیم رضا، ڈاکٹر مستفیض احد، ڈاکٹر طلعت پروین، اقبال سمیع کے علاوہ کثیر تعداد میں اساتذہ، ریسرچ اسکالرز، طلبہ و طالبات موجود تھے۔

دردناک کار حادثہ میں ملیالم اداکار سنتوش نایر کا انتقال، بیوی کی حالت نازک

حیدر آباد (ایجنسی) ملیالم فلم انڈسٹری کے مشہور و مقبول اداکار سنتوش نایر کا 65 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا ہے۔ سنتوش نایر ایک کار حادثے میں شدید زخمی ہو گئے تھے اور بغرض علاج اسپتال میں داخل کیے گئے تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پتھنم تھٹّا واقع ایناتھ کے قریب ان کی کار ایک ٹرک سے ٹکرا گئی تھی۔ حادثہ کے بعد انہیں فوراً اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ان کا علاج جاری تھا اور امید تھی کہ وہ جلد صحت یاب ہو کر گھر لوٹ آئیں گے، لیکن ایسا نہ ہو سکا۔ کار حادثہ میں سنتوش نایر اور ان کی اہلیہ راج لکشمی شدید زخمی ہو گئے تھے۔ وہ ادور کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج تھے۔ اسپتال میں سنتوش نایر کا علاج جاری تھا، لیکن اسی دوران انہیں دل کا دورہ پڑا اور ان کی حالت بگڑتی چلی گئی۔ ان کی اہلیہ کا علاج جاری ہے، تاہم ان کی حالت اب بھی تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ اداکار کی ذاتی زندگی کی بات کریں تو ان کے والد سی این کیشون نایر ایک ریٹائرڈ پرنسپل تھے، جبکہ والدہ پی راج لکشمی اماں ریٹائرڈ ٹیچر تھیں۔ ابتدا میں وہ اپنی 2 بہنوں کے ساتھ پٹّا میں رہے، لیکن جب ان کے والدین ایتھوپیا چلے گئے۔

ریٹائرڈ اے ڈی او پنچایت اور سابق پردھان کی خون آلودہ لاش ملنے سے سنسنی

پولیس اور فورنسک ٹیم نے جائے وقوعہ سے شواہد جمع کیے، لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا

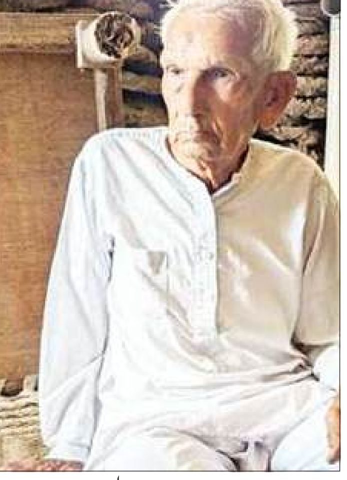

بلند شہر 5 مئی (پریس ریلیز) بلند شہر کے ڈبائی تھانہ علاقہ کے گاؤں اسد پور میں منگل کی صبح سابق گرام پردھان اور ریٹائرڈ اے ڈی او پنچایت افسر کی لاش مشتبہ حالات میں ان کے گھیر میں پڑی ہوئی ملی۔ معمر شخص کی گردن پر تیز دھار ہتھیار کے گہرے نشانات پائے گئے جس سے قتل کا شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور فورنسک ٹیم نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر معاملے کی جانچ کرتے ہوئے شواہد جمع کیے۔ پولیس فی الحال معاملے کی ہر پہلو سے تفتیش کر رہی ہے، حالانکہ دیر شام تک اہل خانہ کی طرف سے کوئی تحریری شکایت درج نہیں کرائی گئی تھی۔ اطلاع کے مطابق اسد پور گھیڑ گاؤں کے رہنے والے 87 سالہ دگمبر سنگھ منگل کی صبح تقریبا 9:30 بجے گھر میں چائے ناشتہ کرنے کے بعد اپنے گھیر میں گئے تھے۔ گھر سے گھیر کا فاصلہ صرف تین سو میٹر ہے۔ صبح دس بجے ان کا پڑوسی نیرج کسی کام سے گھیر میں پہنچا تو اس نے دگمبر سنگھ کو خون میں لت پت زمین پر پڑا ہوا پایا اور ان کی گردن سے خون بہہ رہا تھا۔ یہ دیکھ کر اس نے شور مچایا تو چیخ پکار سن کر لوگ جمع ہو گئے۔ دگمبر سنگھ کو لہولہان حالت میں فوری اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انھیں مردہ قرار دیدیا۔ گاؤں والوں کے مطابق گردن پر تیز دھار ہتھیار کے نشان تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈبائی تھانہ پولیس اور فورنسک ٹیم موقع پر پہنچی اور جائے وقوعہ کو سیل کر کے شواہد جمع کرنے کے بعد لاش کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ سی او ڈبائی مدھوپ کمار سنگھ نے بتایا کہ گاؤں کے سابق پردھان کی موت کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ فورنسک ٹیم نے شواہد جمع کیے ہیں۔ اہل خانہ کی جانب سے دیر شام تک کوئی تحریر نہیں ملی ہے۔ شکایت موصول ہونے پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ غور طلب ہے کہ دگمبر سنگھ گاؤں کی معزز شخصیت تھے۔ وہ 1998 میں اے ڈی او پنچایت کے طور پر ریٹائر ہوئے تھے۔ اپنے انتظامی تجربے کی وجہ سے گاؤں والوں میں ان کا کافی اثر و رسوخ تھا، جس کی وجہ سے وہ 2010 سے 2015 تک گاؤں کے پردھان بھی رہے تھے۔ ان کا بڑا بیٹا اشوک کمار علی گڑھ میں وکیل ہے، جبکہ ان کا چھوٹا بیٹا بال کشن گاؤں میں رہ کر اپنے والد کے ساتھ کھیتی وغیرہ کرتا ہے۔ دگمبر سنگھ کی اہلیہ کا انتقال بہت پہلے یعنی 1994 میں ہو گیا تھا۔

امروہہ کو 'کلین سٹی' بنانے کے عزم کے ساتھ نگر پالیکا میں اہم اجلاس کا انعقاد

امروہہ: امروہہ کو ایک صاف ستھرا اور خوبصورت شہر بنانے کے عزم کے ساتھ، نگر پالیکا کونسل امروہہ کے آڈیٹوریم میں سوچھ سرویکشن کے تحت ہونے والے آئندہ فیلڈ سروے اور اس کے معیار کے جائزے کے پیشِ نظر ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر برجیش کمار اور ڈی پی ایم ندیم اختر نے مشترکہ طور پر کی۔ اجلاس کے دوران ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر برجیش کمار نے تمام صفائی انسپکٹروں، سپروائزرز (سفائی نایک) اور ڈور ٹو ڈور گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو ہدایت دی کہ وہ سروے کے دوران اپنا پورا ساتھ دیں۔ انہوں نے تاکید کی کہ تمام ملازمین اپنی ذمہ داریوں کو پوری دیانتداری اور محنت سے نبھائیں تاکہ شہر کی خوبصورتی برقرار رہے اور بہتری کے نتائج برآمد ہوں۔ انہوں نے خاص طور پر شہر کی اہم سڑکوں، نالیوں، چوراہوں اور مذہبی مقامات کی صفائی، ویسٹ مینجمنٹ (کچرا انتظام) اور شہریوں سے ملنے والے فیڈ بیک پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے کے احکامات جاری کیے۔ اس موقع پر سوچھ بھارت مشن کی قیادت میں ڈی پی ایم ندیم اختر نے صفائی عملے اور ڈرائیوروں کو سوچھ سرویکشن 2025-26 کو کامیاب بنانے کے لیے تفصیلی ٹریننگ دی۔ انہوں نے عملے کو سروے کے تقاضوں اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے گر سکھائے۔ اجلاس میں لائٹ، جلکل اور صفائی کے انتظام سے وابستہ افسران اور پٹل پربھاری بھی موجود رہے۔ اجلاس میں صفائی انسپکٹر محمد التجا، جگت سنگھ، ساجد ضیاء، آئی ٹی سی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر یشپال سنگھ سمیت تمام صفائی نایک اور ڈور ٹو ڈور گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے شرکت کی۔ اجلاس کا بنیادی مقصد فیلڈ میں ہونے والے جائزے کو کامیاب بنانا اور شہر کے صفائی کے نظام کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ حکام نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ تمام عملہ مل کر پوری محنت سے کام کرے گا تاکہ امروہہ سوچھ سرویکشن میں بہتر نمبر حاصل کر کے صفِ اول میں شامل ہو سکے۔

وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ 7 مئی کو دیوبند کا کریں گے دورہ

دیوبند، 5/مئی (ڈاکٹر فیروز خان) اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ 7 مئی کو دیوبند پہنچ کر ایک عوامی جلسہ کو خطاب کریں گے ساتھ ہی مختلف اسکیموں کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے، وزیر اعلی کی آمد کے پیش نظر جنگی پیمانہ پر تیاریاں شروع ہو گئی ہیں، صوبائی وزیر اعلی کے پروگرام کے انعقاد کے لئے اسٹیٹ ہائیوے پر واقع سلور پیراڈائز بینکٹ ہال کے قریب میدان منتخب کیا گیا ہے۔ جس پر ایک شاندار پنڈال تیار کیا جا رہا ہے۔ دیوبند اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے اور ریاستی وزیر برائے تعمیرات عامہ کنور برجیش سنگھ سمیت ڈی ایم اروند کمار چوہان، ایس ایس پی ابھینندن اور ایس پی دیہات مینک پاٹھک نے جلسہ گاہ پہنچ کر تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران اعلی افسران نے متعلقہ افسران کو انتظامات چست درست کرنے کے احکامات جاری کئے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ دیوبند کے قدیم شری ماں تری پر بالا سندری دیوی مندر میں بھی درشن کے لئے جائیں گے۔ اس لئے مندر کے احاطے میں بھی صفائی ستھرائی اور دیگر تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے دیوبند دورے کی مناسبت سے بی جے پی کارکنان میں خوشی کا ماحول بنا ہوا ہے۔

گائے پناہ گاہوں کے لئے جائزہ میٹنگ

امروہہ (اسٹاف رپورٹر) ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نتن گوڑ نے ضلع کے گائے پناہ گاہوں کے کام کو ہموار طریقے سے چلانے کو یقینی بنانے کے لیے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں گائے کی پناہ گاہوں کے لیے ضلع سطح کی نگرانی اور جائزہ کمیٹی کی ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ ڈی ایم نے ہدایت دی کہ شدید گرمی کے پیش نظر تمام گاؤ شیلٹرز میں پینے کے پانی، گرمی سے بچاؤ، چارہ اور شیڈ کا مناسب انتظام کیا جائے۔ انہوں نے واضح ہدایت دی کہ گائے کے تحفظ کے کام میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ میٹنگ میں موسم گرما کے دوران گائے کی پناہ گاہوں میں محفوظ گایوں کی حفاظت کے لیے ضروری انتظامات کرنے، گائے کی پناہ گاہوں میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کے ڈی وی آرز، انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی، اور پاور بیک اپ کے لیے مناسب ذخیرہ کرنے کی گنجائش کو یقینی بنانے اور ان کو اس طرح اینگل کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کہ سنٹرل سی سی ٹی وی کنٹرول روم گاؤ شیلٹرز میں ہونے والی سرگرمیوں کی صحیح طریقے سے نگرانی کر سکے۔ متعلقہ افراد کو ورہادنندی وہار گوریٹھا میں آٹھ اضافی کیمرے نصب کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی تمام متعلقہ افراد کو ہدایت دی گئی کہ وہ فوری طور پر عطیہ میں بھوسے کی وصولی کے لیے ضروری کارروائی کریں تاکہ ضلع کا ہدف ایک ہفتے میں حاصل کیا جا سکے۔ گائے کی پناہ گاہوں میں لگائے گئے بائیو گیس پلانٹ کو ہموار چلانے کے لیے ضروری ہدایات بھی دی گئیں۔ اس کے علاوہ گائے کی پناہ گاہوں چندن کوٹھ، رحما پور مافی، سنتھل پور اور برہم آباد میں شیڈوں کو بڑھانے کی ہدایات دی گئیں۔ ضلع سطح کے افسران کو نوڈل افسر کے طور پر نامزد کیا گیا تھا اور انہیں گائے کی پناہ گاہوں کا باقاعدگی سے معائنہ کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کو چارہ تیار کرنے پر بھی بات چیت ہوئی۔ گائے کی پناہ گاہوں پر سایہ دینے والے درخت لگانے، بیمار مویشیوں کو الگ کرنے، نر اور مادہ مویشیوں کو الگ الگ شیڈوں میں محفوظ کرنے اور مادہ مویشیوں کو مصنوعی طور پر ان کی نسل کو بہتر بنانے کے لیے معیاری درجہ بند حمل پر زور دیا گیا۔ انہوں نے تاکید کی کہ سایہ دینے والے درخت گائے کی پناہ گاہوں میں مناسب جگہ کے ساتھ لگائے جائیں۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر اشونی کمار مشرا، ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ویبھا سریواستو، سی وی او ڈاکٹر ابھادت اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

ٹریفک پولیس کی جانب سے ضلع میں مختلف مقامات پر چیکنگ

امروہہ (اسٹاف رپورٹر) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امروہہ لکھن سنگھ یادو کی ہدایت پر ٹریفک پولیس کی جانب سے ضلع میں مختلف مقامات پر چیکنگ کی گئی۔ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر کریک ڈاؤن کرتے ہوئے ٹریفک پولیس نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوروں کے خلاف سخت کارروائی کی جس میں پٹاخوں جیسی اونچی آواز پیدا کرنے والے سائلنسر، غیر معیاری نمبر پلیٹس (ناقص/ ناقص نمبر پلیٹس)، تین مسافر، بغیر ہیلمٹ اور گاڑیوں پر ذات پات کے الفاظ استعمال کرنے والے ڈرائیوروں کے خلاف سخت کارروائی کی گئی۔ اس مہم کے دوران ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت کل ۳۱۵ چالان جاری کیے گئے۔ شہر کی اہم شاہراہوں، چوراہوں اور چوکوں سے تجاوزات ہٹا دی گئیں اور سڑکوں کے کنارے نو پارکنگ زون میں کھڑی گاڑیوں کے خلاف چالان کر کے کارروائی کی گئی۔ ٹریفک پولیس نے تیز رفتاری پر ۱۲۰ گاڑیوں کے چالان کرنے کے لیے لیزر گن کا استعمال کیا جن میں بلیک فلم والی چار پہیہ گاڑیاں بھی شامل ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ اس قسم کی کارروائی

پاور کارپوریشن کی ٹیم نے بجلی چیکنگ مہم کے دوران 12 لوگوں کو بجلی چوری کرتے ہوئے پکڑا

دیوبند، 5/مئی (ڈاکٹر فیروز خان) پاور کارپوریشن کی ٹیم نے ایس ڈی او سنتوش کمار کی سربراہی میں دیوبند کے محلہ خانقاہ اور سید کالونی میں بجلی چیکنگ مہم چلائی۔ جس کے باعث افراتفری کا ماحول بنا رہا۔ بجلی محکمہ کے ایس ڈی او سنتوش کمار کی قیادت میں چیکنگ ٹیم نے چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں بجلی کے بقایا بل کی رقم ادائیگی نہ کرنے والے کئی لوگوں کے بجلی کنکشن کاٹ دئے۔ چھاپہ ماری کی اطلاع ملتے ہی کٹیا ڈال کر بجلی چوری کر رہے کئی علاقوں کے لوگوں نے خود ہی اپنے کیبل بجلی کے پول سے ہٹا دئے۔ ایس ڈی او سنتوش کمار نے بتایا کہ چیکنگ کے دوران 12 لوگ بجلی چوری کرتے ہوئے پائے گئے جن کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ جن صارفین کے 5000 روپے سے زائد کے بجلی کے بل بقایا ہیں ان کے خلاف بھی محکمانہ کارروائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر کوئی شخص بجلی چوری کرتے ہوئے پایا گیا گا تو اس کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔ ایس ڈی او سنتوش کمار نے کہا کہ چیکنگ مہم آگے بھی جاری رہے گی۔ بجلی چوری میں ملوث افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا جائے گا اور ان سے جرمانہ بھی وصول کیا جائیگا۔

مہوبہ میں دو بائک کی ٹکر، تین افراد ہلاک، دو زخمی

مہوبہ، 5 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع مہوبہ کے کُل پہاڑ علاقے میں پیر کی دیر رات دو موٹر سائیکلوں کے درمیان تصادم میں تین افراد ہلاک جب کہ دو دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق سنگرا گاؤں کا رہائشی وجے اپنے بھتیجوں امیش اور ساجن کے ساتھ بیلا تال میں ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے جا رہا تھا کہ مُڑاری تکیلا کے قریب ان کی بائیک سامنے سے آنے والی تیز رفتار موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی۔ تصادم اس قدر شدید تھا کہ دونوں بائیک تباہ ہو گئیں اور سوار افراد دور جا گرے۔ اطلاع ملنے پر پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو ضلع اسپتال منتقل کیا۔ اس حادثے میں امیش راستے میں ہی دم توڑ گیا، جب کہ رام گوپال اور بلداؤ نے دوران علاج اسپتال میں جان گنوا دی۔ حادثے میں وجے اور اس کا بھتیجہ ساجن شدید زخمی ہوئے ہیں، جن کا علاج علاج جاری ہے۔

بستی میں پارٹی کے بعد دوستوں نے چند روپے کے لیے شخص کا گلا کاٹ دیا، ملزم گرفتار

بستی: 5 مئی (پی این ایس) بستی کے کپتان گنج تھانہ علاقے میں، ایک دوست کو اس وقت بے دردی سے قتل کر دیا گیا جب وہ ایک پارٹی کے بعد ادھار کی رقم واپس کرنے میں ناکام رہا۔ پولیس نے اب قتل کا معاملہ حل کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ کرچولیا میں کیرانہ کے تاجر منوج منی ترپاٹھی کا قتل صرف ایک قتل نہیں ہے، بلکہ دھوکہ دہی کی انتہا ہے۔ یہ واردات ان دوستوں نے انجام دیا جن کے ساتھ منوج منی ترپاٹھی نے اپنی زندگی کے کئی سال گزارے تھے۔ محض چند روپے کے جھگڑے نے دوستوں کو راکشسوں میں تبدیل کر دیا، اور انہوں نے قتل کی ہولناک سازش رچی۔ پولس جانچ میں پتہ چلا کہ ملزم شیوم اور رشبھ نے منوج کو ختم کرنے کا منصوبہ پہلے سے ہی بنا رکھا تھا۔ بار بار ادائیگی کی درخواست کے بعد جب ان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تو انہوں نے سمجھوتے پر قتل کا انتخاب کیا۔ اس جرم کے ارتکاب کے لیے ملزم نے بازار سے تیز دھار چاقو خریدا تھا۔ 2 مئی کی اندھیری رات کو انہوں نے منوج کو پارٹی کے بہانے ایک ویران جگہ پر لے گئے۔ تینوں دوست کرچولیہ فارم کے قریب خاموشی میں ایک ساتھ شراب پینے بیٹھ گئے۔ جیسے ہی منوج نشہ میں ڈوب گیا، اس کے 'دوستوں' کے اندر چھپا جلاد سامنے آیا۔ شیوم اور رشبھ نے غیر مسلح منوج پر اچانک حملہ کیا اور اس کی گردن پر چھری کے گہرے زخم لگائے۔ گردن کے زخموں کا مقصد منوج کو قتل کرنا تھا۔

بلند شہر میں ایک نوجوان نے اپنے چھوٹے بھائی کو پھنسانے کے لیے خود کو ماری گولی

بلند شہر: 5 مئی (پی این ایس) کھرجا دیہات تھانہ علاقے کے تحت دھاری گاؤں میں، ایک بڑے بھائی نے اپنے چھوٹے بھائی کو پھنسانے کے لیے خود کو گولی مار لی۔ تاہم، کسی نے اس واقعے کو فلمایا اور اسے وائرل کر دیا، اور اسے ایک خطرناک حملے میں پھنسانے کی سازش کو ناکام بنا دیا۔ گولی لگنے سے زخمی نوجوان کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ سی او خرجہ شو بھیت کمار نے بتایا کہ خرجہ دیہات تھانہ علاقے کے تحت دھاری گاؤں میں ایک نوجوان کو گولی مار دیے جانے کی اطلاع موصول ہوئی تھی۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ بڑے بھائی نے جائیداد کے تنازع پر چھوٹے بھائی کو پھنسانے کے لیے پستول سے خود کو ٹانگ میں گولی مار لی۔ دھراری گاؤں کے رہنے والے سنجے سولنکی کا کہنا ہے کہ ان کا اپنے بڑے بھائی متھن سولنکی کے ساتھ جائیداد کا تنازع ہے۔

منہ بولے بیٹے نے LIU انسپکٹر کی بیوی کو کیا قتل، مندر جانے کے بہانے کار لے گیا

قتل کے بہانے پیلی بھیت میں چھپائی لاش

بریلی: 5 مئی (پی این ایس) ضلع کے سبھاش نگر سے لاپتہ ہونے والی 65 سالہ خاتون کے معاملے میں چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایل آئی یو کے ریٹائرڈ انسپکٹر گجراج سنگھ کی بیوی شاردا یادو کو اس کے گود لیے ہوئے بیٹے نے قتل کیا تھا۔ قتل کے بعد ملزم لاش کو پیلی بھیت لے گیا اور جھاڑیوں میں چھپا دیا۔ ایس پی سٹی مانوش پاریکھ نے بتایا کہ ملزم نے ماں بیٹے کے رشتے کا فائدہ اٹھایا اور جرم کیا۔ اب اس نے جائیداد کی خاطر قتل کا اعتراف کر لیا ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کیس کو سرویلانس اور سی سی ٹی وی کی مدد سے حل کیا گیا۔ پولیس نے تکنیکی شواہد کی بنیاد پر ملزم کی شناخت کی اور اسے حراست میں لے لیا۔ دوران تفتیش ملزم ابتدائی طور پر پوچھ گچھ میں ٹال مٹول کیا تاہم سخت پوچھ گچھ کے بعد اس نے اعتراف جرم کر لیا۔ پولیس کے مطابق، سبھاش نگر کی رہنے والی شاردا یادو 2 مئی بروز ہفتہ دوپہر کو اپنے گھر سے نکلی تھی۔ بڑے پیمانے پر تلاش کے بعد، اس کے اہل خانہ نے اتوار کو لاپتہ شخص کی رپورٹ درج کرائی۔ تفتیش کے دوران پتہ چلا کہ اس کا موبائل فون تھانے کے قریب بند تھا۔ اس کے بعد قریبی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی گئی جس نے تفتیش کا رخ بدل دیا۔ میونسپل کارپوریشن کا کنٹراکٹ ورکر اور بہاری پور کہراون کا رہنے والا ورون پر اشرشک کے دائرے میں آیا۔ کال کی تفصیلات نے بھی اس کے نمبر سے شاردا کے فون سے رابطے کی تصدیق کی۔ پیر کو پولیس نے اسے پوچھ گچھ کے لیے بلایا، جہاں اس نے قتل کی پوری کہانی سنائی۔ ملزم نے کہا کہ شاردا نے اس کے ساتھ بیٹے جیسا سلوک کیا اور جائیداد میں حصہ دینے کی بات کی۔ جب اسے معلوم ہوا کہ اسے اپنا حصہ نہیں ملے گا تو اس نے لالچی ہو کر قتل کی سازش کی۔ اس نے شاردا کو مندر لے جانے کے بہانے اپنی کار میں بٹھایا اور راستے میں ٹائر بدلنے والے آلے سے اسے چاقو مار کر قتل کر دیا۔ تفتیش کے دوران پولیس کو ملزم کی گاڑی سے خون کے دھبے ملے اور قتل میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی برآمد ہوا۔ اس کے بعد پولیس ٹیم ملزم کو پیلی بھیت کے جہان آباد لے گئی، جہاں اس کے بتائے مقام پر جھاڑیوں سے لاش برآمد ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ تقریباً 2.5 لاکھ روپے کے زیورات، جو شاردا کے پاس واردات کے وقت موجود تھے، بھی غائب ہیں۔

ہریانہ میں یوپی کے چار پولیس اہلکاروں کی موت، مرنے والوں میں دو سب انسپکٹر اور دو کانسٹیبل شامل

جالون: 5 مئی (پی این ایس) کنڈلی مانیسر پلول ایکسپریس وے پر منگل کو ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ اس حادثے میں یوپی کے جالون ضلع میں تعینات چار پولیس افسران سمیت پانچ افراد کی موت ہو گئی۔ ان میں دو سب انسپکٹر اور دو کانسٹیبل شامل ہیں۔ حادثہ ڈھلوت ٹول پلازہ کے قریب صبح 10:30 بجے پیش آیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریسکیو ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ جالون سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بتایا کہ پولیس ٹیم اغوا کے کیس کی تحقیقات کے لیے جا رہی تھی۔ مقامی لوگوں کے مطابق اسکارپیو کار پلوال سے آ رہی تھی۔ ڈرائیور نے اوورٹیک کرنے کی کوشش کی، کنٹرول کھو دیا اور سامنے سے آنے والی دوسری گاڑی سے ٹکرا گیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ اسکارپیو مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ حادثے سے جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی۔ لاشیں تباہ شدہ گاڑی میں بری طرح پھنسی ہوئی تھیں اور پولیس اور ریسکیو ٹیموں کو انہیں نکالنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔ دو سب انسپکٹر، دو کانسٹیبل اور ایک مدعی سمیت پانچ افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ تاؤدو صدر پولیس اسٹیشن کے انچارج شیشرام یادو کے مطابق، "مرنے والے اتر پردیش کے جالون ضلع میں تعینات پولیس اہلکار تھے۔ جالون، اتر پردیش کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سے رابطہ کیا گیا ہے۔ فی الحال متوفی کی شناخت اور دیگر رسمی کارروائیاں مکمل کی جا رہی ہیں۔ حادثے کی وجہ ابتدائی طور پر انتظامیہ کی جانب سے تیز رفتاری کو کنٹرول کرنے اور نقصان پر قابو پانے کی اپیل کی جا رہی ہے۔" ڈرائیورز ایکسپریس وے پر احتیاط سے گاڑی چلائیں اور ٹریفک قوانین پر عمل کریں۔" جالون کے ایس پی ونے کمار سنگھ نے ایک پریس نوٹ جاری کیا جس میں بتایا گیا کہ پولیس ٹیم اورائی پولیس اسٹیشن میں درج اغوا کے کیس کے سلسلے میں ہریانہ کے جند ضلع جا رہی تھی۔ منگل کی صبح تقریباً 10 بجے، ضلع نوح کے تاورو صدر تھانے کے علاقے میں ٹیم کی اسکارپیو کار ایک گاڑی کو اوورٹیک کرتے ہوئے کنٹرول کھو بیٹھی اور سامنے سے آنے والی گاڑی سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ گاڑی کو شدید نقصان پہنچا، تمام مسافر اندر پھنس گئے۔ حادثے میں سب انسپکٹر ستیہ بھن سنگھ، سب انسپکٹر موہت کمار یادو، کانسٹیبل پردیپ کمار، کانسٹیبل اشوک کمار اور مدعی امرک سنگھ ہلاک ہو گئے۔

بھارتیہ کسان یونین کا اسمارٹ میٹر سسٹم کو فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ

ایٹا، 5 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع ایٹا میں اسمارٹ میٹروں کے خلاف کسانوں میں ناراضگی بڑھتی جا رہی ہے۔ بھارتیہ کسان یونین (بھانو) کے ضلعی صدر پنکج سنگھ نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اسمارٹ میٹر سسٹم کو فوری طور پر بند کیا جائے، بصورت دیگر کسان شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ پنکج سنگھ کے مطابق اسمارٹ میٹر نظام کسانوں اور مزدور طبقے کے لیے پیچیدہ ہے اور اسے سمجھنا آسان نہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس نظام کے تحت بجلی کے بل غیر معمولی طور پر بڑھ گئے ہیں، جس کے نتیجے میں کسانوں کو ماہانہ 4 سے 5 ہزار روپے تک ادائیگی کرنی پڑ رہی ہے، جو ان کی آمدنی کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔ اس معاملے پر جلیسر علاقے کے گاؤں نوکھیڑا میں ایک کسان پنچایت بھی منعقد کی گئی، جس میں بڑی تعداد میں دیہاتیوں نے شرکت کی۔ پنچایت میں متفقہ طور پر اسمارٹ میٹروں کی مخالفت کا فیصلہ کیا گیا اور آئندہ کی حکمت عملی تیار کی گئی۔ پنکج سنگھ نے انتظامیہ کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اگر مطالبات جلد تسلیم نہ کیے گئے تو کسان سخت قدم اٹھانے پر مجبور ہوں گے، جس کی ذمہ داری حکومت اور انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

ٹریکٹروں نے فصل کو برباد کیا، متاثرہ کسان نے کوتوالی میں دی تحریر

دیوبند، 5/مئی (ڈاکٹر فیروز خان) بابو پور گاؤں کے رہنے والے دھرم ویر نے پولیس کو دی گئی تحریر میں بتایا ہے کہ نگلی نور گاؤں کے کئی لوگ ایک کھیت سے مٹی اٹھا رہے ہیں اور اس کام کے لئے انہوں نے تقریباً 12 ٹریکٹر اور جے سی بی لگائی ہوئی ہے۔ رات کے وقت ملزمان اس کے کھیت سے راستہ بنا کر اس کے کھیت سے اپنے ٹریکٹر ٹالی نکال رہیں ہیں جس کے سبب اس کی فصل برباد ہو گئی ہے جب اس نے اس پر اعتراض کیا تو ملزمان نے اس کے ساتھ گالی گلوچ اور مار پیٹ کی۔ جب اس نے ان کی شکایت پولیس سے کرنے کو کہا تو انہوں نے اس کو قتل کرنے کی نیت سے اس پر پستول سے فائر بھی کیا لیکن خوش قسمتی سے وہ بچ گیا۔ متاثرہ کسان نے پولیس سے ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دیوبند کوتوالی انچارج روجنت تیاگی نے بتایا کہ تحریر کی بنیاد پر معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

کانپور: کمرے میں لٹکی لاش ملی نیٹ کے طالب علم کی لاش، اہل خانہ نے قتل کا الزام لگایا

کانپور: 5 مئی (پی این ایس) نیٹ کے امتحان کی تیاری کر رہے ایک طالب علم کی لاش منگل کو مشتبہ حالات میں ودیارتھی نگر میں اس کے کمرے میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ حادثہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ مقتول کے اہل خانہ نے قتل کا شبہ ظاہر کرتے ہوئے شور مچایا۔ جس کے بعد پولیس اور فرانزک ٹیموں نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ پنکی پولیس اسٹیشن انچارج دنیش سنگھ کے مطابق متوفی کی شناخت 22 سالہ امیت کمار پٹیل کے طور پر کی گئی ہے جو اصل میں وارانسی کے مرزا کا رہنے والا ہے۔ امیت پچھلے دو سالوں سے کانپور میں ایک کرائے کے کمرے میں مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کر رہا تھا۔ اس کا بڑا بھائی اجیت، جو بی ٹیک کا طالب علم تھا، بھی اس کے ساتھ رہتا تھا۔ تاہم گزشتہ دو ماہ سے امیت کمرے میں اکیلا رہ رہا تھا۔

بنگال میں بی جے پی کی جیت کے بعد وارانسی میں جشن

وارانسی: 5 مئی (پی این ایس) مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی شاندار جیت کے بعد بنگال سے لے کر کاشی تک جشن کا سماں ہے۔ دراصل وارانسی میں ہی ایک منی بنگال ہے جسے بنگالی ٹولہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہاں کی خواتین منگل کی صبح سے ہی جھلموری کے ساتھ بی جے پی کی جیت کا جشن منا رہی ہیں۔ ان خواتین نے اپنے لوک گیتوں سے وزیر اعظم کا استقبال کیا اور انہیں اپنا داماد کہا۔ انہوں نے سیانی گھوش کے گیت "مودی میرے دل میں ہے، وہ میرے مندر میں ہے" کی پیش کش بھی کی۔ اس کے ساتھ ہی بہت سی خواتین نے ممتا بنرجی حکومت کی ان خامیوں کی نشاندہی کی جو بنگال میں بے روزگاری میں اضافے کا سبب بن رہی تھیں۔ انہوں نے کہا، بنگال میں خواتین کو پیسے ملتے تھے، لیکن اس سے ہمیں بے روزگار ہو رہا تھا۔ ہم ایسی نوکریاں چاہتے ہیں جو مودی فراہم کریں گے۔ ان خواتین نے مختلف مسائل پر اپنی رائے کا اظہار کیا۔ ملک بھر کی پانچ ریاستوں میں ہوئے اسمبلی انتخابات کے نتائج کا اعلان 4 مئی کو کیا گیا۔ مغربی بنگال، تمل ناڈو اور کیرالہ میں برسر اقتدار جماعتوں کو اقتدار سے بے دخل کر دیا گیا۔ بی جے پی نے مغربی بنگال اور آسام میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی۔ اس دوران کیرالہ میں کانگریس اتحاد نے کامیابی حاصل کی۔

شکشامتروں کا اعزازیہ بینک کھاتوں میں منتقل کیا جائے گا

وزیراعلیٰ یوگی نے گورکھپور میں شکشا متروں کی عزت افزائی کی

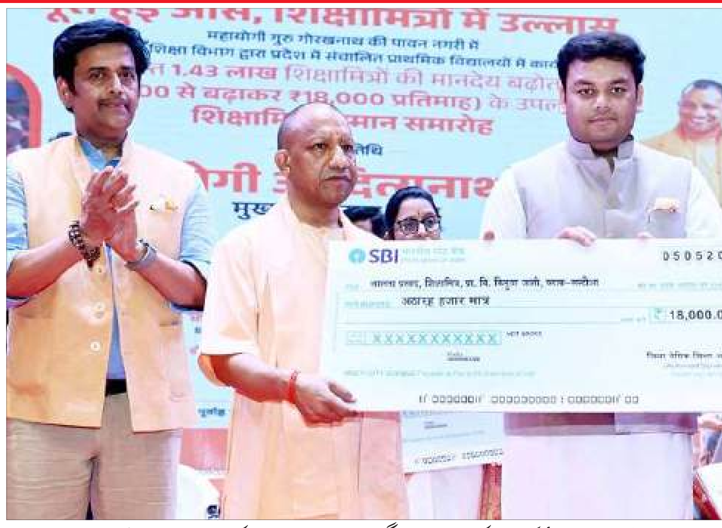

گورکھپور، 5 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کے روز بیسک ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام منعقدہ 'شکشا متر سمن سماروہ' میں شرکت کرتے ہوئے اساتذہ اور شکشا متروں پر زور دیا کہ وہ ٹریڈ یونین جیسی ذہنیت اور منفی رویوں کو مکمل طور پر ترک کریں۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ اگر اساتذہ صرف مطالبات پر اڑے رہیں اور منفی سوچ اپنائیں تو اس سے نہ صرف بچوں کی تعلیمی بنیاد کمزور ہوگی بلکہ معاشرے اور ملک کو بھی نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مثبت سوچ اور ذمہ داری کے ساتھ کام کرنے والے ہی بہتر نسل کی تعمیر کر سکتے ہیں، اور ہر فرد کو خود اپنے آپ سے مقابلہ کرنا چاہیے۔

وزیر اعلیٰ نے سابقہ حکومتوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں قواعد وضوابط کے بغیر شکشا متروں کو اسسٹنٹ ٹیچر بنانے کی کوشش کی گئی، جس کے نتیجے میں عدالت کو مداخلت کرنی پڑی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے مسائل کو تصادم کے بجائے مکالمے اور تعاون سے حل کرنے کی پالیسی اپنائی ہے۔

یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ شکشا متروں کے معاملے میں حکومت کے سامنے انسانی ہمدردی کا بڑا سوال تھا کیونکہ بڑی تعداد میں خاندان متاثر ہو سکتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے نہ صرف ان کی خدمات برقرار رکھی گئیں بلکہ ان کے اعزازیے میں بھی اضافہ کیا گیا۔ پہلے اسے 3,500 روپے سے بڑھا کر 10,000 روپے کیا گیا اور اب مزید اضافہ کرتے ہوئے 18,000 روپے ماہانہ کر دیا گیا ہے، جو اپریل سے نافذ ہو چکا ہے۔

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے شکشا متروں کی فلاح و بہبود کے لیے متعدد اہم اقدامات کا اعلان کیا ہے، جن کا مقصد ان کی سماجی و معاشی زندگی کو مضبوط بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ایک شکشا متر کے خاندان کی طبی پریشانی کے واقعے کے بعد حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام شکشا متروں کو کیش لیس ہیلتھ کور فراہم کیا جائے گا، جس کے تحت ہر خاندان کو سالانہ 5 لاکھ روپے تک علاج کی سہولت میسر ہوگی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ جو افراد ابھی تک اس اسکیم میں شامل نہیں ہو سکے ہیں، انہیں بھی جلد شامل کیا جائے اور ایک خصوصی تقریب کے ذریعے ہیلتھ کارڈز تقسیم کیے جائیں۔

انہوں نے مزید اعلان کیا کہ شکشا متروں کا اعزازیہ اب براہِ راست بینک کھاتوں میں منتقل کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے بنیادی تعلیم کونسل کو بینکوں کے ساتھ فوری رابطہ قائم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ تمام شکشا متروں کے کھاتے کھولے جا سکیں۔ اس اقدام سے انہیں 5 سے 10 لاکھ روپے تک کے انشورنس کور کا فائدہ بھی ملے گا، جو کسی بھی ہنگامی صورتحال میں ان کے خاندان کو مالی تحفظ فراہم کرے گا۔

خواتین شکشا متروں کے لیے بھی اہم سہولت کا اعلان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت انہیں ان کے اپنے ضلع یا قریبی اسکولوں میں تعیناتی دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ خاص طور پر شادی شدہ خواتین کو میکے یا سسرال کے قریب 'میوچل ٹرانسفر' کی سہولت فراہم کی جائے گی اور اس حوالے سے فوری اقدامات کی ہدایت دی گئی ہے۔

تعلیمی نظام میں بہتری کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 'آپریشن کایا کلپ' کے تحت اسکولوں کا ڈھانچہ نمایاں طور پر بہتر ہوا ہے۔ بنیادی سہولیات جیسے بیت الخلا، صاف پانی، فرنیچر اور اسمارٹ کلاسز کی دستیابی جو پہلے 30 سے 36 فیصد تھی، اب بڑھ کر تقریباً 96.99 فی صد ہو چکی ہے، جبکہ اسکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح 19 فیصد سے کم ہو کر تقریباً 3 فی صد رہ گئی ہے۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے خطاب کے اختتامی مرحلے میں تعلیم کی اہمیت اور اساتذہ کی ذمہ داریوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایک بچے کا اسکول چھوڑنا پوری قوم کا نقصان ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ماضی میں بنیادی سہولیات کی کمی، جیسے پینے کا پانی، علیحدہ بیت الخلا اور سکیورٹی کی وجہ سے بچیاں اسکول نہیں جا پاتی تھیں، تاہم اب حالات میں نمایاں بہتری آئی ہے اور حکومت 1 کروڑ 60 لاکھ بچوں کو یونیفارم، بیگ، کتابیں، جوتے، موزے اور سوئٹر فراہم کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ کستوربا گاندھی اسکولوں کو اب 12 ویں جماعت تک توسیع دی جا رہی ہے اور نئے ترقیاتی بلاکس میں رہائشی اسکول قائم کیے جا رہے ہیں۔ اپنے ذاتی مشاہدات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2017 سے پہلے بچے ایک سطر بھی صحیح طرح نہیں پڑھ پاتے تھے، لیکن آج دوسری جماعت کی بچیاں پورا صفحہ روانی سے پڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے ایک نابینا بچی کی مثال دی جو بریل میں مہارت رکھتی ہے، جب کہ ایک کم عمر بچے کا دلچسپ واقعہ بھی سنایا جس نے ان کے انداز میں بال کٹوائے تھے۔

وزیر اعلیٰ نے شکشا متروں سے اپیل کی کہ جولائی میں اسکول کھلتے ہی 'اسکول چلو' مہم کو تیز کریں، اساتذہ وقت سے پہلے اسکول پہنچیں اور گھر گھر جا کر والدین سے رابطہ کریں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ بچوں کو محبت سے تعلیم دی جائے، کسی قسم کی سختی یا تشدد سے گریز کیا جائے اور گھریلو مسائل کو اسکول کے ماحول پر اثر انداز نہ ہونے دیا جائے۔

تقریب کے اختتام پر انہوں نے تقریباً 1 لاکھ 43 ہزار شکشا متروں کو مبارکباد دی اور منتخب اساتذہ کو اعزازات اور اعزازیہ کے چیک اپنے ہاتھوں سے پیش کیے۔ اس موقع پر گورکھپور کی سنگیتا، فاریہ تبسم اور دیگر اضلاع کے اساتذہ کو بھی سراہا گیا۔

مزید برآں وزیر اعلیٰ نے 'ارونودے' نامی ایک خصوصی سرگرمی کیلنڈر کا اجرا کیا، جس کا مقصد بچوں کی قائدانہ صلاحیتوں، سائنسی سوچ اور تخلیقی سرگرمیوں کے فروغ کا ذریعہ بنانا ہے۔ انہوں نے ننھے بچوں کی 'ان پراشن' رسم میں شرکت کی، خواتین کو تحائف دیے اور بنیادی تعلیم سے متعلق نمائش کا معائنہ کرتے ہوئے بچوں کے تیار کردہ ماڈلز کی تعریف بھی کی۔

پریس کلب کے بھنڈارے میں عقیدت مندوں کی اُمڈی بھیڑ

لکھنؤ۔ صوبے کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ جیٹھ ماہ میں ہنومان جی بھگوان کی کرپا سے بھنڈارے کا انعقاد راجدھانی لکھنؤ کی انوکھی روایت ہے۔ راجدھانی کے آس پاس کے اضلاع میں بھی آپ بجرنگ بلی بھگوان کے نام پر عقیدت مند جگہ جگہ بھنڈارے کا انعقاد کرتے ہیں اور لوگ بڑی تعداد میں پرساد حاصل کرتے ہیں۔ اس طرح کے بھنڈاروں سے آپس میں ہم آہنگی کے ساتھ ساتھ سماجی ہم آہنگی میں بھی اثر پڑتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ شری پاٹھک پریس کلب میں یوپی ورکنگ جرنلسٹ یونین کے پہلے بھنڈارے میں عقیدت مندوں کو پرساد تقسیم کرنے کے بعد میڈیا سے مخاطب تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے بھنڈارے آپس میں بھائی چارہ بڑھاتے ہیں اور ہم سب مل جل کر جو اس طرح کے انعقاد کرتے ہیں، ان کا سماجی زندگی میں اپنا الگ اثر ہوتا ہے۔ بھنڈارے میں آئے کابینہ وزیر سریش کھنہ نے کہا کہ بجرنگ بلی بھگوان کو یاد کر کے ہم جو بھی کام کرتے ہیں، اس کا دیش ہت اور سماجی ہم آہنگی میں وسیع اثر ہوتا ہے۔ شری کھنہ نے کہا کہ عقیدت مندوں کا بھنڈارے میں آ کر پرساد حاصل کرنا منتظمین اور عقیدت مندوں کے درمیان رفاقت کو بھی بڑھاتا ہے۔

اس موقع پر ایڈیشنل چیف سکریٹری وزیر اعلیٰ سنجے پرساد نے کہا کہ اس طرح کے بھنڈارے ہمیں اتحاد کے دھاگے میں پروتے ہیں۔ ہم سب بھنڈارے میں ایک ساتھ بیٹھتے ہیں، پرساد حاصل کرتے ہیں، اس سے آپس میں بغیر کسی امتیاز کے ایک جیسا ہونے کا بھی احساس ہوتا ہے۔ پروگرام میں اطلاعات کے ڈائریکٹر وشال سنگھ نے کہا کہ راجدھانی لکھنؤ کی یہ انوکھی روایت ہے اور ایک ساتھ راجدھانی کے الگ الگ علاقوں میں بڑی تعداد میں بھنڈاروں کا انعقاد اور عقیدت مندوں کا قطار بند ہو کر پرساد حاصل کرنا اپنے آپ میں سماجی اتحاد کا پیغام ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے انعقاد ہماری ثقافتی وراثت کو بھی مضبوطی دیتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر اونیش اوستھی نے کہا کہ وہ ایسے مواقع پر بھنڈارے میں پرساد حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راجدھانی لکھنؤ میں ایک لمبے عرصے سے اس طرح کے انعقاد کو دیکھ رہے ہیں اور یہ یہاں کی زبردست ثقافت بن گئی ہے کہ جیٹھ ماہ میں جتنے بھی منگل ہوتے ہیں، ان میں جگہ جگہ بھنڈارے لگتے ہیں اور بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کا پرساد حاصل کرنا ہماری عقیدت اور جذبۂ ایمان کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔ انہوں نے اس موقع پر اپیل کی کہ ایسے انعقاد میں صفائی کا بھی خاص خیال رکھا جانا چاہیے۔

پریس کلب کے بھنڈارے میں وزیر اعلیٰ کے اطلاعاتی مشیر مرتیونجے کمار، ودھان پریشد کے رکن مکیش شرما، رام چندر سنگھ پردھان، وجے بہادر پاٹھک، سماجوادی پارٹی کے چیف ترجمان راجندر چودھری، سابق وزیر اروند سنگھ گوپ، سابق راجیہ سبھا رکن اروند سنگھ، ایڈیشنل ڈائریکٹر اطلاعات اروند کمار مشرہ، سینئر آئی اے ایس افسر سنجے کھتری، انڈو امریکن چیمبر آف کامرس کے مکیش سنگھ، پردیپ سنگھ ببّو، پی سی ایس سنگھ کے سابق صدر بابا ہردیو سنگھ، سابق ایم ایل اے شیلندر سنگھ شالو، سماجوادی پارٹی کے صوبائی سکریٹری دیپک رنجن، کانگریس کے لیڈر اشوک سنگھ، کانگریس کے ترجمان سچن راوت، راشٹریہ لوک دل کے قومی جنرل سکریٹری انل دوبے، ترجمان روہت اگروال، بی جے پی کے ترجمان ابھیئے سنگھ، نوین شریواستو، راشٹریہ جنتا دل کے صوبائی صدر اشوک سنگھ، سابق آئی اے ایس افسر ایس پی سنگھ، دنیش سنگھ سمیت بڑی تعداد میں مختلف جماعتوں کے لیڈروں، معزز افراد اور صحافیوں نے بھنڈارے میں پرساد حاصل کیا۔

وزیر اعلیٰ یوگی نے امبریش شریواستو کو خراج عقیدت پیش کیا

گورکھپور، 5 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کے روز گورکھپور کے سول لائنز علاقے میں پارک روڈ پر رہنے والے ممتاز تاجر اور سینئر سماجی کارکن اجے کمار شریواستو کی رہائش گاہ پر جا کر ان کے آنجہانی بیٹے امبریش شریواستو کو خراج عقیدت پیش کیا۔ امبریش نے شری چتر گپتا مندر سبھا کے سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ 24 اپریل کو انتقال کر گئے تھے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے امبریش شریواستو کی تصویر پر پھول چڑھائے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے گرو گورکھ ناتھ سے آنجہانی کی آتما کی شانتی کے لیے پرارتھنا کی۔ وزیر اعلیٰ نے امبریش کے والد اجے کمار شریواستو اور خاندان کے دیگر افراد سے بات کی اور انہیں تسلی دی۔ اس موقع پر رکن اسمبلی روی کشن شکلا اور کئی دیگر عوامی نمائندے موجود تھے۔

'اطلاع' کو 'خبر' بنانے کیلئے محنت کی ضرورت ہوتی ہے: معصوم مرادآبادی

معروف صحافی وکالم نگار کا شعبہ صحافت دارالعلوم ندوۃ العلماء کے طلبہ سے خطاب

لکھنؤ۔ (پریس ریلیز) 'اطلاع' کو 'خبر' بنانے کے لئے محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب آپ کے پاس کہیں سے کوئی خبر آئے تو سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ کیا خبر اس لائق ہے کہ اسے شائع یا نشر کیا جائے؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ خبر بھیجنے والا اس کے ذریعہ صرف اپنا ذاتی مفاد حاصل کرنا چاہتا ہو۔ خبر سازی کے پیش نظر آپ کا مقصد عوامی مفاد ہونا چاہئے نہ کہ کسی ذاتی مقصد کی تکمیل۔ ان خیالات کا اظہار معروف صحافی و کالم نگار معصوم مرادآبادی نے کیا۔ وہ دارالعلوم ندوۃ العلماء کے شعبہ صحافت کے طلبہ سے خطاب کر رہے تھے۔ واضح رہے کہ محترم معصوم مرادآبادی اپنی تازہ ترین کتاب "ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی: قائد ملت، مسیحائے قوم" کے اجرا کے سلسلہ میں لکھنؤ آئے ہوئے تھے۔ اس موقع پر مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ کی قائم کردہ مجلس تحقیقات ونشریات (دارالعلوم ندوۃ العلماء) کے انچارج مولانا کلام الدین ندوی نے ذمہ داران کے مشورہ سے انھیں مجلس کا دورہ کرنے کی دعوت دی تھی جسے انھوں نے بخوشی قبول کیا۔ کلام الدین صاحب نے کچھ اہم کتابیں بھی انھیں ہدیہ کیں۔ اس موقع پر بڑی کارآمد گفتگو ہوئی۔ مفکر اسلام کے مکتوبات جو چھ جلدوں میں شائع ہو چکے ہیں اور ساتویں جلد کی تیاری ہو رہی ہے، وہ بھی زیر گفتگو آئے تو معصوم صاحب نے بتایا کہ ان کے پاس بھی حضرت کے کچھ خطوط ہیں۔ انھوں نے خطوط کی کاپی بھیجنے کا بھی عدہ کیا۔ اسی مناسبت سے شعبہ صحافت ولسانیات کا بھی انھوں نے دورہ کیا اور شعبہ کے طلبہ سے خطاب کیا۔ انھیں صحافت کی باریکیاں بتائیں، اپنی زندگی کے کچھ تجربات بیان کئے اور طلبہ کے سوالوں کے جوابات بھی دیئے۔ انھوں نے کہا کہ آپ جس میدان میں قدم رکھنے جا رہے ہیں اسے ایک طرح سے میدان کارزار کہہ سکتے ہیں، اس میں کامیابی اور نیک نامی کے لئے اچھی معلومات، اچھے کردار کے ساتھ جرأت کی ضرورت ہوتی ہے۔ انھوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ اردو کے علاوہ دیگر زبانوں کے اخبارات بھی پڑھیں اور انگریزی اخبارات کے اداریوں کا بھی پابندی سے مطالعہ کریں۔ واضح رہے کہ دارالعلوم ندوۃ العلماء کا ایک سالہ صحافت کا کورس عالمیت سے فراغت حاصل کرنے والے طلبہ کے لئے ہوتا ہے۔ اب تک یہاں سے کئی بیچ نکل چکے ہیں اور طلبہ کی رہنمائی کے لئے ماہرین اور بڑے صحافیوں کے محاضرہ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ معصوم مرادآبادی سے ملاقات کر کے طلبہ نے انتہائی خوشی کا اظہار کیا۔ آخر میں شعبہ صحافت ولسانیات کے انچارج ڈاکٹر عبیدالرحمن ندوی نے معصوم مرادآبادی کا شکریہ ادا کیا۔

جے ہند مکالمہ کا آئندہ پروگرام 15 مئی کو

لکھنؤ: 5 مئی (پی این ایس) جے ہند مکالمہ کا دوسرا مرحلہ اتر پردیش اسمبلی انتخابات 2027 کے لیے عوام سے جڑے مسائل کی جانچ پر مرکوز رہے گا۔ سمپوزیم کے نگران وِل پرکاش نے بتایا کہ 15 مئی کو طے شدہ اس پروگرام میں اتر پردیش کے تمام چھوٹے بڑے سیاسی اور سماجی تنظیموں کے علاوہ عام شہریوں کو بھی مدعو کیا جا رہا ہے۔ کنوینر زاہد علی نے بتایا کہ یومِ مزدور (مئی ڈے) کی مناسبت سے منعقدہ جے ہند مکالمہ کے پہلے مرحلہ کی کامیابی سے پوری ٹیم پُرجوش ہے اور اس وقت لکھنؤ شہر کے ساتھ ساتھ دیگر اضلاع میں بھی رابطہ مہم جاری ہے تاکہ پورے اتر پردیش کے ووٹروں کے حقیقی مسائل اور موضوعات کو سمجھا جا سکے۔ زاہد علی کے مطابق ایس آئی آر کے عمل میں بے ضابطگیوں کے حوالے سے سب سے زیادہ ردِعمل موصول ہو رہا ہے۔ ایک ہی ریاست میں دو کروڑ ووٹروں کے ناموں کا غائب ہونا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ اس کے علاوہ بے روزگاری کی سنگین صورتحال، اسمارٹ میٹر کے خلاف بڑھتا ہوا عوامی غصہ، مسلسل مہنگی ہوتی تعلیمی نظام اور گیس سلنڈر کی بڑھتی قیمتیں بھی فی الحال بڑے انتخابی مسائل بنے ہوئے ہیں، تاہم ایک سال بعد مزید نئے مسائل بھی سامنے آ سکتے ہیں۔

کانگریس اقلیتوں کا اپنا گھر ہے: عمران

لکھنؤ: اتر پردیش کانگریس کمیٹی کی جانب سے نہرو بھون، لکھنؤ میں منعقدہ اقلیتی سماج کنونشن میں راجیہ سبھا کے رکن اور آل انڈیا کانگریس اقلیتی شعبہ کے قومی صدر عمران پرتاپ گڑھی نے تفصیلی اور سخت بیان دیتے ہوئے کہا کہ "کانگریس ہی اقلیتوں کا اصل گھر ہے اور یہ بات تاریخ، جدوجہد اور قربانیوں سے ثابت ہوتی ہے۔ آج ملک ایک ایسے دور سے گزر رہا ہے جہاں نفرت کی سیاست کو منصوبہ بند طریقے سے فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ عوام کے اصل مسائل سے توجہ ہٹائی جا سکے۔" انہوں نے کہا کہ "آج نوجوان بے روزگاری سے پریشان ہے، کسان بحران کا شکار ہے اور مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے، لیکن ان مسائل پر بات کرنے کے بجائے سماج کو مذہب اور ذات کے نام پر تقسیم کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی حکومت خوف اور نفرت کی سیاست کر رہی ہے، مگر ہندوستان کی گنگا-جمنی تہذیب کو کوئی ختم نہیں کر سکتا۔" عمران پرتاپ گڑھی نے مزید کہا کہ "یہ ملک آئین سے چلتا ہے اور کانگریس نے ہمیشہ آئین کی حفاظت کی ہے۔ جب-جب اس ملک پر خطرہ آیا، تب-تب کانگریس نے آگے بڑھ کر جمہوریت اور بھائی چارے کو بچانے کا کام کیا ہے۔ آج کچھ طاقتیں آئین کو کمزور کرنا چاہتی ہیں، لیکن ہم ایسا ہونے نہیں دیں گے۔ 2024 میں عوام نے ان کے غرور کو توڑ دیا اور 2027 میں اتر پردیش کی عوام انہیں مکمل جواب دے گی۔" انہوں نے کانگریس کی وراثت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مولانا ابوالکلام آزاد کو پہلا وزیر تعلیم بنانا ہو، ڈاکٹر ذاکر حسین کو صدر جمہوریہ بنانا ہو یا ڈاکٹر منموہن سنگھ کو وزیر اعظم بنانا، کانگریس نے ہمیشہ ہر طبقے کو آگے بڑھانے کا کام کیا ہے۔ اسی طرح کانگریس نے ملک کو کئی مسلم وزرائے اعلیٰ بھی دیے، جن میں عبدالغفور (بہار)، اے آر انتولے (مہاراشٹر)، اور محمد علیم الدین (آسام) جیسے نام شامل ہیں، جو اس بات کی دلیل ہے کہ پارٹی نے ہمیشہ اقلیتوں کو قیادت اور نمائندگی دی ہے۔ اسی لیے ہم کہتے ہیں کہ کانگریس آپ کا اپنا گھر ہے، یہاں آپ کرایہ دار نہیں بلکہ مالک ہیں۔" انہوں نے اقلیتی سماج سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ "اب وقت آ گیا ہے کہ آپ اپنی سیاسی طاقت کو پہچانیں، بکھراؤ چھوڑیں اور متحد ہو کر کانگریس کو مضبوط کریں۔ اتر پردیش کی سیاست ملک کی سمت طے کرتی ہے اور اگر یہاں تبدیلی آئے گی تو پورے ملک پر اس کا اثر پڑے گا۔ نفرت کے بازار میں محبت کی دکان کھولنی ہوگی اور یہی کانگریس کا راستہ ہے۔" اس موقع پر نو مقررہ اتر پردیش کانگریس کمیٹی اقلیتی شعبہ کے صدر و سابق رکن اسمبلی سہیل انصاری نے باضابطہ طور پر عہدہ سنبھالا۔ سہیل انصاری نے کہا کہ "اتر پردیش ہمیشہ ملک کی سیاست کو سمت دیتا رہا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ اقلیتی سماج اپنی طاقت پہچانے اور متحد ہو کر کانگریس کے ساتھ کھڑا ہو۔ 2027 کا انتخاب تاریخی ہوگا اور اس میں اقلیتوں کا فیصلہ کن کردار ہوگا۔ کانگریس ہی وہ جماعت ہے جس نے ہمیشہ ہمیں عزت اور نمائندگی دی ہے اور آئندہ بھی ہمارے حقوق کی لڑائی مضبوطی سے لڑے گی۔" پروگرام میں کانگریس کے متعدد سینئر رہنما، عہدیداران اور صوبہ بھر سے آئے ہزاروں کارکنان موجود رہے۔ کنونشن میں تنظیم کو مضبوط بنانے اور 2027 کے اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کے حوالے سے واضح پیغام دیا گیا کہ کانگریس زمینی سطح پر اپنی گرفت مضبوط کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

طوفان، بارش اور آسمانی بجلی گرنے سے 23 ہلاک

21 اضلاع میں آج 'اورنج الرٹ'

لکھنؤ: 5 مئی (پی این ایس) اتر پردیش میں پیر کو موسم کی اچانک تبدیلی نے جہاں چلچلاتی گرمی سے راحت حاصل کی وہیں کئی خاندانوں کے لیے جان لیوا بھی ثابت ہوا۔ ریاست کے مختلف اضلاع میں تیز طوفان، موسلا دھار بارش اور بجلی گرنے سے 23 لوگوں کی موت ہو گئی۔ محکمہ موسمیات نے 21 اضلاع میں ژالہ باری اور گرج چمک کے ساتھ 'اورنج الرٹ' جاری کرتے ہوئے اگلے 24 گھنٹوں کے لیے انتہائی سنگین وارننگ جاری کی ہے۔ پیر کی صبح آنے والے طوفان نے سب سے زیادہ تباہی اودھ اور ترائی علاقوں میں کی۔ گونڈہ میں درخت گرنے، بجلی کی تاریں ٹوٹنے اور کار الٹنے سے چار افراد کی موت ہو گئی۔ بلرام پور میں درخت گرنے سے ایک ای رکشہ ڈرائیور کی موت ہو گئی، جبکہ دو نوجوان بہرائچ اور امبیڈکر نگر میں آسمانی بجلی گرنے سے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ سنبھل میں ریکارڈ 130 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جبکہ کاس گنج میں 97 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ گورکھپور، بریلی اور مرادآباد میں بھی طوفانی بارش سے نظام زندگی متاثر ہوا۔

80 سے 85 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی آسمانی ہواؤں نے اتر پردیش میں پارہ نیچے کر دیا۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 10 سے 12 ڈگری سیلسیس کم ہو گیا۔ بارہ بنکی میں 5.26 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 12.1 ڈگری کم ہے۔ شاہجہاں پور میں بھی 8.27 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ لکھنؤ کے علاقائی موسمیاتی مرکز کے سینئر سائنسدان اتل کمار سنگھ کے مطابق اگلے تین دنوں تک راحت کی کوئی امید نہیں ہے۔ اورنج الرٹ (ژالہ باری اور گرج چمک): پریاگ راج، وارانسی، ایودھیا، سلطان پور، اعظم گڑھ اور امبیڈکر نگر سمیت 21 اضلاع میں شدید ژالہ باری متوقع ہے۔ گورکھپور، بستی، مہراج گنج اور بلیا سمیت 30 اضلاع میں 70 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کی توقع ہے۔

ہسٹری شیٹر سچن یادو کا قتل، سوشانت گولف سٹی سے ملی لاش

لکھنؤ: 5 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کا سوشانت گولف سٹی علاقہ میں منگل کو اس وقت ہلچل مچ گئی جب ایک پرائیویٹ اسکول کے پیچھے جھاڑیوں میں ایک نوجوان کی لاش ملی۔ متوفی کی شناخت سچن یادو کے طور پر کی گئی ہے، جو لکھنؤ کے پی جی آئی پولیس اسٹیشن کا ہسٹری شیٹر ہے۔ سچن کے سر پر شدید چوٹیں پائی گئیں، جس سے شبہ پیدا ہوا کہ بدمعاشوں نے اسے بے دردی سے پیٹا اور پھر لاش کو وہیں پھینک دیا۔ پولیس کے مطابق سچن یادو ایک عادی مجرم تھا جس کے خلاف کئی سنگین مقدمات زیر التوا تھے۔ وہ رواں ماہ جیل سے ضمانت پر رہا ہوا تھا۔ رہائی کے چند ہی دنوں میں اس کے قتل سے علاقے میں دہشت پھیل گئی ہے۔ سچن یادو کے خاندان کو یہ دوسرا بڑا دھچکا ہے۔ غور طلب ہے کہ سچن کے بھائی کو بھی گزشتہ سال دیوالی کے موقع پر گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ آیا سچن کا قتل اسی جھگڑے سے ہوا یا جیل سے رہائی کے بعد اسے کسی نئے تنازع میں مارا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سوشانت گولف سٹی پولیس اور اعلیٰ حکام جائے وقوعہ پر پہنچے۔ فرانزک ٹیم نے شواہد اکٹھے کر کے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ پولیس قریبی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے اور سچن کے موبائل کال کی تفصیلات (سی ڈی آر) کے ذریعے لوگوں سے آخری رابطے کا پتہ لگا رہی ہے۔ لکھنؤ کے اس پوش علاقے میں ہسٹری شیٹر کا قتل اور اس کی لاش کی برآمدگی سیکورٹی کی صورتحال پر سوال اٹھا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ جلد ہی قاتلوں کو گرفتار کر کے قتل کے اصل محرکات سامنے لائیں گے۔

بنگال کی شکست کے بعد اکھلیش یادو الرٹ، بی جے پی کو دیا چیلنج

لکھنؤ: 5 مئی (پی این ایس) مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں ممتا بنرجی کی شکست اور بی جے پی کی بھاری اکثریت کے بعد اتر پردیش میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے ایک نیا مطالبہ شروع کیا ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ واقعی خواتین کی حمایت کرتی ہے تو اسے 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات سے قبل خواتین کے تحفظات کو نافذ کرنے کے بارے میں واضح اعلان کرنا چاہیے۔ پی ڈی اے کا مطالبہ ہے کہ بی جے پی حکومت فوری طور پر 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات میں "خواتین ریزرویشن" بل کے نفاذ کا اعلان کرے، جسے پوری اپوزیشن نے خوشی سے پارلیمنٹ میں پاس کیا تھا، ورنہ اعلان کرے کہ پدرانہ بی جے پی اور اس کے جاگیردار اتحادی خواتین کے تحفظات کے خلاف ہیں۔ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کا ریزرویشن بل، جسے اپوزیشن نے پارلیمنٹ میں مل کر پاس کیا تھا، 2027 کے یوپی انتخابات میں لاگو کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، بی جے پی کو فوری طور پر اس کا اعلان کرنا چاہیے، ورنہ تسلیم کریں کہ پدرانہ بی جے پی اور اس کے جاگیردار اتحادی خواتین کے ریزرویشن کے خلاف ہیں۔ جب تک یہ اعلان نہیں ہو جاتا، ہم ہر ہفتے اس مسئلے کو اٹھاتے رہیں گے۔" سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ اکھلیش کا مطالبہ ان کی وسیع تر 'PDA' (پسماندہ، دلت اور اقلیت) حکمت عملی کا حصہ ہے۔ یوپی میں خواتین کا ووٹ شیئر بہت اہم ہے، اور اکھلیش اب اس کا فائدہ اٹھانے کے لیے فرنٹ فٹ پر کھیل رہے ہیں۔ دریں اثنا، بی جے پی مسلسل یہ الزام لگاتی رہی ہے کہ 17 اپریل کو پارلیمنٹ میں "ناری شکتی وندن ایکٹ" پاس کرنے میں ناکامی کی ذمہ دار اپوزیشن جماعتیں تھیں۔ اکھلیش یادو نے بنگال کی جیت پر طنز کرتے ہوئے اداکارہ اور بی جے پی لیڈر روپا گنگولی کا نام وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے تجویز کیا۔ مہابھارت میں دروپدی کے کردار کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ اگر بنگال کے نتائج کا فیصلہ "سنجیدگی" سے کیا جائے گا تو وزیر اعلیٰ کا انتخاب بھی "سنجیدگی" سے ہوگا۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ اس بار 'پرچی' کسی ایسے شخص کے نام پر نکالی جائے جو خواتین کے استحصال کے خلاف جدوجہد کی علامت رہا ہو۔ اسے بی جے پی کے "پرچی کلچر" (وزراء / وزیر اعلیٰ کا انتخاب) پر براہ راست حملہ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ قانون کے مطابق، خواتین کے ریزرویشن قانون کو 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر حد بندی کے بعد 2029 کے لوک سبھا انتخابات سے پہلے نافذ ہونا تھا۔ اس مقصد کے لیے نشستوں کی تعداد بھی بڑھانے کی ضرورت ہے۔ تاہم، اکھلیش یادو کے مطالبے نے یوپی انتخابات میں اس عمل کو وقت سے پہلے لاگو کرنے کا دباؤ بڑھا دیا ہے، جس سے اسے 2027 کے انتخابات میں ایک اہم انتخابی ایجنڈا بنایا گیا ہے۔